

الشجرة النعانية

ترجمہ

دعوت روحانیت

تصنیف لطیف

صنعت الشیخ

السید محمد یوسف المندوی

مجمعہ اعظم
حرم محمد بن ابراہیم

میرے والدین پر رحم فرما

مکتبہ انبیاک

الاکارہ اقسام و دعوات اور احزاب پر مشتمل ایک عربی کی نادر کتاب کا اردو ترجمہ
مِنْ لُؤْلِي الْحِكْمَةِ لَقَدْ اُوْتِيَ غَيْرًا كَثِيرًا. (القرآن)

الشجرۃ النعمانیہ

ترجمہ

دعوت روحانیت

تصنیف الحلیف

مِرْجُو

حضرت شیخ السید محمد یوسف الہندی رحمۃ اللہ علیہ
ای مالک کل میرے والدین پر رحم فرما اردو ترجمہ۔۔۔۔۔ امین
محمد عمران اعظم ہمدانی ایف۔ سی۔ جے فاضل علوم اسلامیہ

نظر ثانی و تکمیل عنوانات

مولانا محی الدین

مکتبہ دانیال غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور فون 7660736

جملہ حقوق محفوظ ہیں



محمد ابوبکر صدیق

ڈی ایم یونیس پرنٹرز لاہور
سے چھپوا سکے
محکمہ دانیال لاہور
سے شائع سکے

شیخ محمد بشیر انبلیہ سنہ
محکمہ دانیال

غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

042.7660736

پیش لفظ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کتاب ہذا الفخر والہامیہ حضرت شیخ الہدٰی یوسف الہندی رحمۃ اللہ علیہ کی تصنیف لطیف ہے۔
حضرت شیخ محمد یوسف الہندی فرماتے ہیں کہ میں نے اللہ تعالیٰ کے انجانی برگزیدہ مقرب بندوں کے
معمولات میں شامل الا کا دروازا مقدمات اور اسباب کو اس کتاب میں شامل کیا ہے جن میں خاص کر
حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی قدس سرہ کے نورانی کتب شامل ہیں۔ اس کتاب میں بیوی نادر اور جوہر اقسام
دعوات کا تفصیلی ذکر کیا گیا ہے۔ خاص کر دعوت انوار الکبریٰ دعوئے برقیہ صحن حیم دعوئے سورہ شمیم
کے اعمال شامل ہیں۔ کتاب کا میں نے نام دعوت روحانیت رکھا ہے۔ کتاب ہذا کا ترجمہ میرے بہت
سے شاگردوں نے دست مولانا محمد الدین نے انجانی مجلس دہلی اردو زبان میں کیا ہے۔ اس کے علاوہ میں
چند دیگر شیخ الہدٰی یوسف الہندی قدس سرہ کی کتاب جہاں انجالی فی خواص شلٹ الخوالی کا اردو ترجمہ
قارئین کی خدمت میں پیش کر کے کا شرف حاصل کر چکا ہوں۔ انشاء اللہ جلد ہی حضرت کی کتاب عقیقہ
الہیاتی جو نور اور دعوئے کے لئے مفید ہے اسے پیش کروں گا۔ ان کتابوں کے علاوہ میں شیخ الحارث
بن جعفر بن ابی اسحاق الکلبی کی امام ابوہنیہ دانی اور لا ذکر کے نوے کام کر رہا ہوں جو جلد ہی شائع ہوں
آئیں گی۔ قارئین سے اتنا اس ہے کہ کتاب ہذا سے استفادہ کرنے سے پہلے کسی صحیح مرشد کی رہنمائی
مائل کرے تاکہ اعمال میں ہر جہت کا خدشہ نہ ہو۔

آخر میں صاحب علم حضرت سے گزارش ہے کہ کتاب ہذا میں کوئی غلطی نظر آئے تو ادارے کو مطلع
کروں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں غلطی کی اصلاح کی جاسکے۔ میری اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ہم سب کو
مراۃ مستقیم پہنچے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

محمد عمران اعظم بھٹانی

ایف۔ ٹی۔ ہے قاضی ملوہ اسلامیہ

ادارہ روحانی عالم لاہور

فون نمبر: 7322098

فہرست مضامین

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
48	ترجمہ حاضری ارواح	1	پیش لفظ
50	ہمارا کی حاضری	4	دعوت انوار کبریٰ
52	ہم برائے حاضری ہمار	6	ترجمہ انوار کبریٰ
55	ترجمہ حاضری ہمار	9	انوار کبریٰ کے نقوش
57	ترجمہ زجر	12	حضرت سلیمان کی ایک دعا
60	زجر سلیمانی	14	ترجمہ دعائے سلیمان
61	ترجمہ زجر سلیمانی	16	ثلث غزالی
65	ترجمہ صومعہ	17	حزب سریر
68	ترجمہ صنم	21	ترجمہ حزب سریر
70	دعوت سورہ طہین	31	ہم برائے نزول خصوصی
73	سورہ طہین کی دعوت	32	نزول خصوصی کا ترجمہ
77	جامعہ المعروف کثر المظاہب	37	ہم برائے محفل آصف بن برخیا
79	ترجمہ کثر المظاہب	38	ترجمہ برہتہ
82	ایک عظیم دعوت	43	ہم مطلق
83	ترجمہ عظیم دعوت	44	ترجمہ ہم مطلق
85	دعوت برہتہ	47	حاضری ارواح کی ہم

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
110	کسی کو پناہ کرنے کے لیے	86	ترجمہ برہتہ
110	کارہ ہارمیں قائمہ کے لیے	87	برہتہ کا متعلقہ شخص غزالی
111	گرہ بندی کے لیے	88	اجبات کا ترجمہ
111	جادو زائل کرنے کے لیے	89	ایک عظیم دعوت
111	دشمن کو آشوب چشم کا کریش بنانے کیلئے	91	ترجمہ عظیم دعوت
112	جس لڑکی کی شادی نہ ہوئی ہو	93	سورہ طہین کی دعوت کا بیان جو سورہ
113	جس عورت کے ہاں مردہ بچے پیدا ہوئے ہوں	95	طہین کا لقب ہے
113	پیار چانور کی شفا یابی کے لیے	98	دعوت مرغ الکبریٰ
113	نافرمان بھئی کوتاہی کرنے کے لیے	106	خزانے کے حصول کے لیے
113	تلف دردوں سے بچنے کے لیے	106	لوگوں کی نگاہوں سے بچنے کے لیے
114	کسی شخص سے کوئی کام لگوانے کیلئے	107	دشمن سے انتقام لینے کے لیے
114	چانور میں دودھ کی زیادتی کے لیے	107	حکالم کو اذیت دینے کے لیے
114	بھئی مرض کا شفا لڑکی کے لیے	108	پناہ کرنے کے لیے
115	تیدی کی رہائی کے لیے	108	تقریریں پیچیدہ کے لیے
116	صلح کروانے کے لیے	108	امراء کی ہم نشینی کے لیے
116	بچی کو بند کرنے کے لیے	109	موسیقی چانوروں سے نجات کے لیے
116	گم شدہ شخص کی واپسی کے لیے	110	پانی کی زیادتی کے لیے

تمام قریلوں کی تسبیح ذات اللہ کی ہے۔ جس نے صوفیاء کے اجسام کو بجاہدے کے ذریعے سعادت سے ہمکنار کیا اور ادلیاء کے قلوب کو مشاہدے کے ذریعے منور کیا۔ نیکو کاروں کی زبانوں کو اپنے ذکر سے آراستہ کیا اور عارفین کے دلوں کو فکر کے ذریعے روشن کیا۔ بندوں کے اعمال کو ضائع ہونے سے محفوظ رکھا اور زاہدوں کی مراد اچھے طریقے سے پوری کی۔ پرہیزگاروں کو شہوات کی تاریکیوں سے محفوظ رکھا اور اہل ایمان کی اذراغ کو شہوات کے اندھیروں سے پاک رکھا۔ نیک لوگوں کے ادا جلی مصلوٰۃ جیسے اعمال کو قبول فرمایا اور انکی اچھی عادات کی نشانیوں میں سے نماز کی ادا جلی کو ایک نشانی قرار دیا۔ میں اللہ تعالیٰ کی دینی حق کو جانتا ہوں جیسی وہ شخص کرے جو اللہ تعالیٰ کی قدرت اور قوت کی نشانیوں کو دیکھے اور اس کی وحدانیت کی راہ پر گامزن ہو، اس کے بزرگی و جود و عطاء کے درخت سے معرفت کے پھل توڑے اور میں اللہ تعالیٰ کا اس شخص کی مانند شکر ادا کرتا ہوں جو اس کی مہربانی و فضل کے سمندروں میں غوطہ زن ہو اور میں اس پر اس شخص کی مانند ایمان لاتا ہوں جو اللہ تعالیٰ کی کتابوں، اس کے احکامات، اس کے انبیاء، اس کے رسولوں، اس کے معنیاء، اس کے ادلیاء، اس کے فرشتوں، اس کے وعدوں، اس کی وعیدوں، اس کے ثواب اور اس کے عقاب پر ایمان لے آتا ہے اور میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا اور کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ وہ ایک ہے، اس کا کوئی شریک نہیں ہے اور میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ تعالیٰ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ جنہیں اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں اور جنات کی طرف مبعوث فرمایا۔ اللہ تعالیٰ کا ورد و اور سلام آپ پر، آپ کی آل پر اور آپ کے پیغمبر گار اصحاب پر اور قیامت تک آنے والے ان کے بعد و کاروں پر نازل ہو۔

حمد و مصلوٰۃ کے بعد اس کتاب میں اللہ تعالیٰ کے انتہائی مقرب بندوں کے معمولات

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
122	غزائے حصول کے لیے	117	جانوروں کی مختلف تکالیف کے لیے
123	لڑے کے مرض سے نجات کے لیے	117	دشمن کی زبان بندی کے لیے
123	سوزی جانوروں سے نجات کے لیے	117	بحری جہازوں کو روکنے کے لیے
124	لوگوں کی خیانت پر مطلع ہونے کے لیے	118	فاحشوں کے سد میںان چوہے ڈالنے کیلئے
124	دشمن کے لشکر کو ہپا کرنے کے لیے	118	نظر کا اثر دہل کرنے کے لیے
126	جامد چیز کو حرکت دینے کے لیے	118	کسی کی عقل ماؤف کرنے کے لیے
127	دیباچہ	118	دشمن کے جسم کو محرم کرنے کے لیے
128	ترجمہ دیباچہ	119	جامد کا جواب دینے کے لیے
129	محمد لینے کا طریقہ	120	لوگوں کے قیوب سحر کرنے کے لیے
130	ترجمہ	120	بندھن کو لے کے لیے
132	ترجمہ	120	سوزی جانوروں سے نجات کے لیے
133	ترجمہ	121	کاروبار میں برکت کے لیے
133	حم	121	خاتم کو تباہ و برباد کرنے کے لیے
134	ترجمہ حم	121	لوگوں کی نظروں سے اوجھل ہونے کیلئے
		122	قصاب کا کاروبار شپ کرنے کے لیے

میں شامل اذکار، اقسام، دعوات اور اتراب شامل کیے گئے ہیں۔ جن میں سے ایک حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی بھی ہیں۔ میں نے اللہ تعالیٰ کی مدد کے ساتھ ان بزرگوں کے آثار تک رسائی حاصل کی اور ان سے منقول اذکار ایک جگہ جمع کیا ہے کیونکہ یہ وہ نیک بخت لوگ ہیں جن کے قریب پیغمبر والا بھی محروم نہیں رہتا۔

یہ نیک جان لوگ دنیا میں کامیابی کا مطلب مال و دولت کا حصول ہے اور یہ مال و دولت حکومتی عزائموں سے حاصل ہو سکتے ہیں جبکہ آخرت میں کامیابی کا مطلب اللہ تعالیٰ کے فرمانوں کا حصول ہے۔ پس ہم اللہ تعالیٰ سے اس کی رضا کے طلب گار ہیں اور پورے اخلاص کے ساتھ اس کی رضا کے حصول کے لئے عبادت، ذکر اور دعا میں اپنی پوری کوشش صرف کرتے ہیں ہم اسی کی محبت کی جلی اور قرب کے حصول کے خواہشمند ہیں اور اس کی بارگاہ میں اس سے محبوب بندوں کا وسیلہ پیش کرتے ہیں کیونکہ آسمانوں میں مقرب فرشتے اللہ کے محبوب ہیں جبکہ زمین میں اولیاء اللہ کے قلوب اللہ تعالیٰ کے محبوب ہیں۔ جو محض نبوت کے وسیلے اور انبیاء کے بغیر عبادت حاصل کرنا چاہے وہ گمراہ ہے کیونکہ سعادت اہل باطن کا حصول صرف یہ ہے جو اس کا مادی میں سے حاصل کرے۔ اس کی صورت یہ ہے کہ انسان کا ہر عمل صرف اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے ہو اور اللہ تعالیٰ انسان کو ہر وہ چیز عطا فرمادیتا ہے جو انسان اللہ تعالیٰ سے مانگا ہے۔ خدام، اعموان اور دیگر جو انی مخلوق صرف اللہ تعالیٰ کی عطا پہنچانے کا سبب بنتے ہیں اور اللہ تعالیٰ جس کے لئے چاہے انہیں معزز فرمادیتا ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کی رحمت ہے کہ اس نے اپنے بندوں کی طرف ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء کرام مبعوث فرمائے۔ جن میں سے 313 حضرات مرتبہ رسالت پر فائز ہوئے۔ ان حضرات کی آمد کا مقصد یہ تھا کہ یہ لوگوں کو سعادت کے حصول کے طریقے سکھائیں تاکہ لوگ اپنے پروردگار کی صحیح طریقے سے عبادت کر سکیں۔ یہ انبیاء لوگوں کو تاپسندیدہ اعمال کے ارتکاب سے منع فرماتے تھے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے

ورد ذیل آیت مبارکہ میں ارشاد فرمایا۔

هُوَ الَّذِي بَعَثَ فِي الْأُمِّيِّينَ رَسُولًا مِنْهُمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَالْخ

اللہ تعالیٰ کی ذات وہ ہے جس نے ایموں میں اپنا رسول مبعوث کیا جو ان پر اللہ تعالیٰ کی آیات پڑھتا ہے اور ان کا تزکیہ فرماتا ہے اور انہیں کتاب و حکمت کی تعلیم دیتا ہے۔

حکمت کا مطلب دراصل دلوں کو تاپسندیدہ صفات سے پاک کر کے ان میں پسندیدہ صفات داخل کرنا ہے یعنی دنیا کو ترک کر دینا اور اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرنا۔ جیسا کہ ارشاد باری ہے۔

وَتَبْتَغِ إِلَيْهِ قَبِيلًا

اور مکمل طور پر اللہ کی طرف رجوع کرو۔

اس سعادت کو اللہ تعالیٰ کے ذکر کے ساتھ بہت فضیلت حاصل ہوتی ہے۔ یہ بات جان میں رکھئے کہ اس کی معرفت درحقیقت معرفت الہیہ کے حصول کی جی ہے جیسا کہ پیغمبر اکرم صلی علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔

مَنْ عَرَفَ نَفْسَهُ فَقَدْ عَرَفَ رَبَّهُ

جس نے اپنے آپ کو پہچان لیا اس نے اپنے پروردگار کو پہچان لیا۔

معرفت نفس کا ایک معنی تو یہ ہے کہ آپ کا جسم مختلف اعضاء سے مرکب ہے یا آپ جسم اور روح سے مرکب ہیں یا نفس سے مراد آپ کا قلب ہے۔ ہونے جو تقسیم کو قبول کرے وہ عالم خلق سے تعلق رکھتی ہے اور کیونکہ قلب کی کوئی تقسیم نہیں ہے فہذا یہ عالم خلق سے تعلق نہیں رکھتا۔ اگر یہ عالم خلق سے متعلق ہوتا تو جاہل ہوتا جبکہ اس کے اندر علم کا بادیہ پایا جاتا ہے اگرچہ ایک اعتبار سے اس میں جہل بھی پایا جاتا ہے لیکن کیونکہ یہ علم اور جہل

سے متعلق ہے لہذا یہ عالم اس سے متعلق ہوگا۔

تمام تر یہیں اللہ کے لئے ہیں جو حمد کا حقیقی مستحق ہے اور اللہ تعالیٰ کا ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام نازل فرمائے جو اس کے نبی اور بندے ہیں۔ یہ بندہ عاجز جو اپنے پروردگار کا محتاج ہے۔ جس کا نام یا یوسف محمد الہندی ہے۔ جو جزیرہ شندویل میں مقیم ہے۔ عرض گزار ہے کہ مجھے علم و روحانیت سے خاصا شغف ہے اور میں نے بارہ اہل اولیاء، جن میں غوث اور اودا بھی شامل ہیں، سے اس علم کو سیکھا ہے۔ میری عمر اس وقت میں سال سے کم تھی اور آج میں 72 برس کا ہو چکا ہوں۔ میں نے ان ایام میں مختلف اقسام، معراجم اور دعوات کو اپنے درویش رکھا اور ان کی برکت سے عجیب و غریب اشیاء کا مشاہدہ کیا۔ جن کی تفصیل یہاں بیان نہیں کی جاسکتی۔ ان کے ذریعے مختلف طرح کے مناظر حاصل کیے جاسکتے ہیں۔ ضرور رساں اشیاء سے محفوظ رہا جاسکتا ہے اور ہر طرح کی بیماری حاصل کی جاسکتی ہے اور یہ سب اللہ رب العزت کے فضل و کرم اور اذن کا نتیجہ ہے۔ مجھ سے اب بعض درویشوں نے اپنے بعض مسائل کے حل کوئی عمل دریافت کرنے میں آگے بڑھ کر کہا۔ اس کی بدولت میں نے بعض مسائل کے حصول میں کامیابی نصیب ہوئی۔ اب ہم چند اقسام یہاں ذکر کریں گے۔ جن کے فوائد کا ہم نے خود تجربہ کیا ہے۔ ان میں سب سے پہلے دعوت انوار کہہ رہی ہے۔

دعوت انوار کہہ رہی

دعائے انوار کہہ رہی ایسی دعا ہے جس کی کوئی مثال عملیات کی دنیا میں موجود نہیں ہے۔ یہ دعا خیر و شر تمام طرح کے امور میں تصرف کیلئے پڑھی جاتی ہے۔ اسے حسب طاقت ہر نماز کے بعد سات مرتبہ یا 21 مرتبہ پڑھا جاتا ہے۔ وہ دیا ہے۔

بِعدِ البسملة بِسْمِ اللَّهِ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ السَّلَامِ بِسْمِ اللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الْكَبِيرِ الْمَعَالِ بِسْمِ اللَّهِ رَبِّ الْعَظَمَةِ وَالْكَبَرِيَاءِ بِسْمِ اللَّهِ رَبِّ النُّورِ وَالْبَهَاءِ وَالْمَجْدِ وَالنَّجَاءِ بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي تَدَكَّدْتُ مِنْ مَخَافَتِهِ صَمَّ الْجِبَالِ الصَّلَابِ وَخَضَعْتُ لِعِزَّتِهِ رُكُوسِي الْأَسْبَابِ وَأَنْفَتَحْتُ لِحِكْمَتِهِ مَنَاقِبُ الْأَبْوَابِ الْعِصَابِ بِسْمِ اللَّهِ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ الظَّاهِرِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ الظَّاهِرِ رَبِّ الدُّهُورِ وَالْأَزْمَانِ مُقَدِّرِ الْأَوْقَاتِ وَمُكَوِّنِ الْأَكْوَانِ وَمُسَحِّرِ الْفَلَكَ وَالْمَلَائِكَةِ وَالشَّيَاطِينِ وَالْإِنْسِ وَالْجَانِّ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى هُوَ اللَّهُ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ الْقَادِرُ الْفَعَالُ الْقَدِيمُ الدَّائِمُ الْأَبَدِيُّ الْأَزَلِيُّ الْوَاحِدُ الْأَحَدُ الْفَرْدُ الصَّمَدُ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْحَيُّ الْقَيُّومُ الْقَائِمُ الظَّاهِرُ الْقَادِرُ الْمُقَدِّرُ الَّذِي لَا يَحُولُ وَمُلْكُهُ لَا يَزُولُ وَسُلْطَانُهُ لَا يَنْقُصُ ذُو الْعَرْشِ الشَّامِخِ وَاجْتِلَالِ الْبِلَادِ الَّذِي تَجَلَّى بِالْأَنْوَارِ وَتَعَزَّزَ بِالْقُوَّةِ وَالْإِقْدَارِ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى هُوَ اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ذُو الْعِزَّةِ وَالْجَبَرُوتِ رَبِّ الْمَلِكِ وَالْمَلَكُوتِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْكَبِيرُ الْمُتَعَالِ بِقُدْرَتِهِ أَدْعُوكُمْ بِمَعَاشِرِ الْأَرْوَاحِ الرُّوحَانِيَّةِ وَالْمَلَكُوتِ الْغَابِرَةِ وَالْأَرْضِيَّةِ أَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ بِحَقِّ أَسْمَاءِ اللَّهِ الْعِظَامِ وَأَيَاتِهِ الْكِرَامِ وَأَعِزُّكُمْ عَلَيْكُمْ أَنْ تَتَجَلَّوْا بِالْإِلَاجِيَّةِ وَاطْهَرُوا الْبِرْهَانَ وَاسْتَفْهَمُوا الْحِجَابَ بِحَقِّ اسْمِ اللَّهِ الْعَظِيمِ وَبَنُورِ وَجْهِهِ إِلَهٍ الْأَكْرَمِ وَبِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّقَاتِ الْمَعْظَمَاتِ أَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ إِلَّا مَا أَجَبْتُمْ دَعْوَتِي وَقَضَيْتُمْ حَاجَتِي فِي وَقْتِي هَذَا وَهِيَ كَذَا وَكَذَا بِحَقِّ الرَّكْبَةِ تَطْسُ حَمِيٍّ نِ سَلَامٍ قَوْلًا مِنْ رَبِّ رَحِيمٍ وَ

بِحَقِّ ثِقَابٍ ثِقَابٍ سَلْبُوتٍ هَلْبُوتٍ هَيْطُوتٍ طَاطُوتٍ طُوبٍ وَبَا
 آهِيَا شَرَّ آهِيَا أَذْوَ نَائِ أَصَابُوتِ آلِ هِدَايِ أَجَبُ يَاسِيدُ رَوْفَائِيلُ
 وَأَنْتَ يَا سَيِّدَ جِبْرَائِيلُ وَأَنْتَ يَا سَيِّدَ مِسْمَائِيلُ وَأَنْتَ يَا سَيِّدَ
 مِيكَائِيلُ وَأَنْتَ يَا سَيِّدَ صَرَفَائِيلُ وَأَنْتَ يَا سَيِّدَ عَنِيَائِيلُ وَأَنْتَ
 عَنِيَائِيلُ وَأَنْتَ يَا سَيِّدَ كَفَائِيلُ وَأَنْتَ يَا سَيِّدَ مِيطَطُونُ وَأَنْتَ
 يَاسِرُ نَظَائِيلُ وَنَمَخَائِيلُ وَهَدْيَائِيلُ وَشَرَحَائِيلُ وَبَكْرَائِيلُ وَ
 سَحَرْمَائِيلُ وَشَرَارِطِيلُ أَجَبِيُوا أَيُّهَا الْمَلَائِكَةُ الْكَرَامُ وَاهْبِطُوا
 عَلَى الْمَلُوكِ وَالْأَعْوَانِ وَالْخُدَّامِ وَأَنْتَوْنِي بِالْمَلُوكِ الْهَوَائِيَةِ
 وَالتَّرَائِيَةِ وَأَمْرُوهُمْ بِطَاعَتِي وَالزُّمُوهُمْ بِقَضَائِي حَاجَتِي وَأَزْجُرُوهُمْ
 عَلَى ذَلِكَ بِحَقِّ هَذِهِ الْأَسْمَاءِ عَلَيْكُمْ وَطَاعَتِهَا لَدَيْكُمْ وَبِمَا فِيهَا
 مِنَ الْأَسْرَارِ وَالْأَنْوَارِ وَبِحَقِّ السَّيِّدِ طَحْلِيظُفَائِيلُ وَبِحَقِّ السَّيِّدِ
 طَهْلَهَوَائِيلُ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ وَبِحَقِّ طَهْلَهَوَائِيلُ هَلْبُوتٍ سَلْبُوتٍ وَبِحَقِّ
 إِلَهِي الْمَقْصُودِ الْكَرَامِ الْهَيْطُوتِ حَمَقُوتِ طَسْمُوتِ حَمَقُوتِ حَمَقُوتِ
 قِنْ فَالْتَلَّ حَافِظًا وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ أَجَبِيُوا أَيُّهَا الْمَلَائِكَةُ
 الْكَرَامُ وَمَدَّوْنِي بِأَسْرَارِكُمْ وَمَتَّعُونِي بِأَنْوَارِكُمْ وَاكْشِفُونِي
 الْحِجَابَ وَمَكْنُونِي مِنَ التَّصَرُّفِ فِي الْإِنْسِ وَالْجَانِّ وَتَوَكَّلُونِي
 بِحَبْلِ الْوَلَايَةِ وَظَهَرُوا لِي الْبَرَّاهَانَ أَفْعَلُوا مَا أَمَرْتُكُمْ بِهِ بِحَقِّ مَا
 أَقْسَمْتُ بِهِ عَلَيْكُمْ أَنَّهُ مِنْ سُلَيْمَانَ وَأَنَّهُ إِلَى مُسْلِمِينَ مُسْرِعِينَ
 طَائِعِينَ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ هِيَ الْوَحَا الْعَجَلُ السَّاعَةُ بَارَكَ اللَّهُ
 فِيكُمْ وَأَلَيْتُكُمْ الْخ

ترجمہ: ”اللہ کے نام کے ساتھ میں آغا کرتا ہوں۔ جو بہت مہربان اور نہایت

رحم کرنے والا ہے۔ اس اللہ کے نام کے ساتھ جو بادشاہ ہے۔ پاک ہے۔ محبوب سے
 پاک ہے۔ وہ اللہ (جس کی شان) بلند ہے جو عظمت والا ہے وہ اللہ جو سب سے بڑا ہے
 بلند و برتر ہے۔ اس اللہ کے نام کے ساتھ جو عظمت و کبریا کی کلاب ہے۔ اس اللہ کے نام
 کے ساتھ جو نور، بزرگی اور تکریم کا پروردگار ہے۔ وہ اللہ جس کے خوف سے سخت پہاڑ
 بھی ترس کر ہرجاتے ہیں اور جس کی عظمت کے سامنے اسباب سرگوش ہو جاتے ہیں۔ اس کی
 حکمت کی بدولت مشکلات کے دروازے کھل جاتے ہیں۔ اس اللہ کے نام کے ساتھ جو
 بادشاہ ہے، پاک ہے، بلند و برتر ہے، زبردست ہے، وقت اور زمانے کا پروردگار ہے۔
 جوداقت کا تعین کرتا ہے۔ جو کائنات پیدا کرنے والا ہے۔ آسمان، فرشتے، شیاطین،
 انسان اور جنات کی تسخیر فرمانے والا ہے۔ وہ پاک اور بلند و برتر ہے۔ وہ اللہ جو مہربان
 ہے۔ خبر رکھنے والا ہے۔ قدرت رکھنے والا ہے (اپنے ارادوں کو) پورا کرنے والا ہے،
 ہمیشہ سے، ہمیشہ سے، ازل سے، ازل تک رہے گا، ایک ہے، بیک ہے، تنہا ہے،
 بے نیاز ہے، بالمشاء ہے، تمام محبوب سے پاک ہے، زندہ ہے، (کسی سب کے بغیر)
 موجود ہے، زبردست ہے، قدرت رکھنے والا ہے، ایسے اقتدار کا مالک ہے جو قسم نہیں
 ہوگا اور ایسا بادشاہت کا مالک ہے جسے زوال نہیں ہوگا۔ اس کی مکرر اس حقیقت نہیں ہو سکتی،
 زبردست اور جاہ و جلال کا مالک ہے، اس کے انوار روشن ہیں، اسے قوت و اقتدار
 حاصل ہے، وہ پاک اور بلند و برتر ہے۔ وہ اللہ جو ایک ہے، زبردست ہے، عزت اور
 بادشاہی کا مالک ہے، دنیا اور فرشتوں کا پروردگار ہے۔ اس کے علاوہ اور کوئی عبادت
 کے لائق نہیں ہے۔ وہ سب سے بڑا ہے۔ بلند و برتر ہے، اسی کی قدرت کے تحت اسے
 روجوں کے گرد! اور اسے آسمان و زمین کے فرشتو! میں تمہیں قسم دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ
 کے عظیم ناموں کے فضل، اللہ تعالیٰ کی بابرکت نشانوں کے فضل، میں تمہیں تاکید کرتا ہوں
 کہ میری دعا جلد قبول ہو اور میرے سامنے برہان ظاہر ہو۔ اللہ تعالیٰ کے اسم اعظم، اللہ

تعالیٰ کے نور اور اللہ تعالیٰ کے عظیم کمالات کے طفیل تم میرے سامنے سے قجابت ہنادو۔
میں تمہیں قسم دیتا ہوں کہ تم میری پکار کا جواب اسی وقت دو اور فوراً میری حاجت پوری
کرد جو اس طرح ہے (میں اپنی حاجت کا ذکر کیا جائے) اگر کھجھ، طس، جم، ق، ن
، سلام قول من رحم ربم، تیقاب، سیقاب، مسلوب، طلوب، جلوب، طلوب، طلوب،
طوب، و باصیا، شراصیا، ادونای، اصداوات الی شرای کے دے لے (میری دعا قبول
کرد)۔ اے سید روفائیل، اے سید جبرائیل، اے سید سائیل، اے سید میکائیل،
اے سید سرافیل، اے سید عیاضیل، اے عیاضیل، اے سید کفاییل، اے سید
میطیل، ون، اے با شریطائیل، اے فحیائیل، شدیائیل، شریائیل، بکریائیل، محرما،
شرائیل، اے ملائکہ کرام تم میری بات کا جواب دو اور حکام مدگاروں اور خدا
میرے پاس بھیجو اور ہوا اور مٹی کے بادشاہوں کو میرے پاس لاؤ، انہیں میری
فرمانبرداری کا حکم دو، انہیں میری ضرورت پوری کرنے پر مجبور کرد اور اس وقت میں
ان پر فتح کرو۔ ان اسلام کے مل ان کی فرمانبرداری، اہل اللہ کے اور اولاد کے
تمہارے ذمے ہیں، اور سید مہلویال کے طفیل اور مطوب، لبوح، سیفیل کے طفیل،
الم، لمس، الم، الم، کھجھ، جمحق، طس، طس، طس، جم، ق، ن کے طفیل (میری
مدد کرو) پس اللہ تعالیٰ بہتر نگہبان اور مہرب سے زیادہ رحم فرمانے والا ہے۔ اے معزز
فرشتہ میری پکار کا جواب دو، اپنے اسوار مجھ تک پہنچاؤ۔ اپنے انوار سے مجھے نیش یاب
کرد اور میرے سامنے سے قجابت ہنادو، مجھے انسانوں اور جنات میں تصرف کرنے کی
ملاحت دو۔ مجھے ولایت کے فوائد سے سرفراز کرد، میرے لئے (میری ولایت کیلئے)
مضبوط دلیل ظاہر کرو، جس بات کا میں تمہیں حکم دیا ہے، اسے بجا لاؤ اس قسم کے طفیل
(جو میں تمہیں دے رہا ہوں) میں تمہیں قسم دیتا ہوں کے ہر ملک یہ لیسان کی طرف سے
تمام مسلمانوں کیلئے جو اللہ رب العالمین کی فرمانبرداری میں جلدی کرتے ہیں۔“

اس دعا کے نورانی حروف 14 ہیں۔ یعنی الف، ل، ر، و، ی، ع، ص، ط، س،
ج، م، ق، ن ان کے بمسوط اعداد 693 ہیں جبکہ ثلاث میں لکھا ہوا تعویذ اس کے موافق
ہے۔ جس میں کوئی کسر نہیں ہے۔ وہ تعویذ درج ذیل ہے۔

۷۸۶

۲۳۸	۲۳۵	۲۳۰
۲۳۳	۲۳۱	۲۲۹
۲۳۲	۲۲۷	۲۳۳

۷۸۶

۱۶۶	۱۸۰	۱۷۶	۱۷۳
۱۷۷	۱۷۱	۱۶۷	۱۷۹
۱۷۱	۱۷۳	۱۸۲	۱۶۸
۱۸۱	۱۶۹	۱۷۰	۱۷۵

مرچو

مین

پر رحم فرما

بِسْمِ اللَّهِ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ الْمُخْبِي الْأَزْوَاجِ وَالنُّفُوسِ الْحَمْدُ
لِلَّهِ الَّذِي زَيْنَ قُلُوبَ خَوَاصِ عِبَادِهِ بِنُورِ الْوَلَايَةِ وَرَى أَرْوَاحَهُمْ
بِنُورِ الْعِنَايَةِ وَفَتَحَ أَبْوَابَ التَّوْحِيدِ عَلَى الْعُلَمَاءِ الْعَارِفِينَ بِمِفْتَاحِ
الدِّرَايَةِ وَأَصْلَى وَسَلَّم عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ الْأَمِينِ
صَاحِبِ الدَّعْوَةِ وَالِدَعَايَةِ وَدَلِيلِ الْأُمَّةِ إِلَى الْهَدَايَةِ وَعَلَى آلِهِ
وَأَصْحَابِهِ سُكَّانِ حَرَمِ الْحِمَايَةِ

ترجمہ: اللہ کے نام کے ساتھ آغاز کرتا ہوں جو بادشاہ ہے، تمام عیب سے برہ

ہے۔ ارواح اور نفوس کو زندگی دینے والا ہے۔ تمام تفریقوں کا مٹا دینا ہے۔ جس نے اپنے خاص بندوں کے دلوں کو ولایت کے نور سے مزین فرمایا ہے اور اپنی عنایات کے نور سے ان کی ارواح کو، جس نے ٹھنڈی کی چاکلی کی بدولت توحید کے دروازے علماء فارغین کیلئے کھول دیئے ہیں۔ میں درود بھیجتا ہوں اور سلام پیش کرتا ہوں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر جو ہمارے آقا ہیں اور تمام انبیاء کے سردار ہیں۔ جو امانت دار ہیں۔

ہدایت کی طرف (رہنمائی حاصل کرنے کیلئے) امت کیلئے دلیل ہیں اور آپ کی آل و اصحاب پر (درود و سلام نازل ہو) جو امت کے حرم کے باشندگان ہیں۔

ایک مرتبہ ایک بزرگ سے سنا کہ لوگ علم لدنی کا انکار کرتے ہیں۔ علم لدنی وہ علم ہے جس کا حلق باطن کے ساتھ ہے اور کیونکہ لوگوں کو یہ علم حاصل نہیں ہو سکا۔ اس لئے انہوں نے اس کا انکار کر دیا۔ اس علم کے حاصل نہ ہونے کی وجہ سے یہ کہ یہ علم بے انتہا

مشقت اور جدوجہد سے حاصل ہوتا ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں ارشاد فرمایا۔

وَالَّذِينَ جَاهَدُوا فِينَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا

جو لوگ ہماری (راہ میں) کوشش کریں گے ہم انہیں اپنے راستے کی طرف ہدایت دیں گے۔

علم لدنی اللہ کے محبوب صوفیاء کو حاصل ہے اور وہ اس سے مہر پور نفع اٹھاتے ہیں کیونکہ ان کے ذریعے انوح و اقسام کی عبادات کی جاتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے اسماء کا ذکر کیا جاتا ہے جبکہ اس عظیم علم کا انکار کرنے والے، جھٹلانے والے اور اس سے دور رہنے والے نہ تو اس علم کے حق ہونے کا اعتقاد رکھتے ہیں اور نہ ہی اس بات کی تصدیق کرتے ہیں کہ ان زمانے میں کوئی ایسا شخص بھی موجود ہو سکتا ہے جو اس علم کی معرفت رکھتا ہو۔ یہ لوگ یہ چاہتے ہیں کہ علم لدنی رکھنے والا شخص ان کے خیالات کو عملی جامہ پہنتا رکھتا ہے اور ان کی

ان حرام خواہشات کو پورا کرے۔ جس کی بدولت اللہ تعالیٰ غضب ناک ہوتا ہے۔ ہم ہر اس چیز سے اللہ کی تپاہ طلب کرتے ہیں جو اس کی ناراضگی کا باعث ہے۔

مجھ سے ایک دوست نے مصر میں یہ قرآن کی (کہ میں اسے علم لدنی کے کچھ کمالات دکھاؤں جب میں نے انکار کر دیا) اور اس پر یہ دلجو ہو گیا کہ میں بھی میں اس کی حرام خواہش پوری نہیں کروں گا تو وہ میرے ساتھ دشمنی پر اتر آیا۔ تو میں نے اس خوف سے اسے ترک کر دیا کہ جب میں نے اسے ڈرایا اور اسے بتایا کہ روحانی علوم دراصل اللہ تعالیٰ کے اسماء اور اس کی آیات کا درود کرتا ہے تو اس نے میری صحت کو قبول

نہ کیا بلکہ اس چیز کے حصول کی شدت کر کے گناہ جس سے اللہ تعالیٰ غضب ناک ہوتا ہے۔ میں ہم ہر اس چیز سے اللہ تعالیٰ کی تپاہ مانگتے ہیں جو اس کی ناراضگی کا سبب ہے۔

اب میں اللہ تعالیٰ کے اسماء اس کی آیات اور ان کے خواص کی بابت گفتگو کا آغاز کروں گا۔ اس بارے میں وہ قلم باقی ذکر کی جائیں گی جو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و

کرم سے ہم پر عطا فرمایا ہے۔ وہ تمام دعائیں اور عقائد جو ہمیں علم لدنی سے متقول ہیں اور جو انبیاء کرام اور اولیاء و عقلماء سے متقول ہیں۔ جیسے سیدنا آدم، سیدنا شیث، سیدنا اور یس، سیدنا سلیمان علیہم السلام۔ ان کے علاوہ آصف بن برخیا، سکندر ذوالقلمین، حضرت علی کرم اللہ وجہہ، امام قرانی، حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی، حضرت ابوالحسن الشاذلی، صلاح، یونی، عبداللہ المفارسی، عبداللہ الانصاری، ابن عرفہ اندلسی، علی شاہ قاری، ابن دازم جس کا نام بابا المعتمدی تھا، عبدالوہاب شہرانی اور اولیاء کرام کے

گردہ کے ان مجتہدین سے متقول ہیں۔ جن کی تعداد اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کوئی نہیں جانتا۔ وہ اللہ جس نے ان بزرگوں کو اپنی خدمت کیلئے جنم لیا تھا۔ اپنی نعمت کیلئے منتخب کر لیا تھا۔ بے شک اللہ تعالیٰ کی ذات پاک اور بلند و برتر ہے اور بے شک اللہ تعالیٰ جاننے والا اور حکمت والا ہے۔ سب سے پہلے ہم حضرت سلیمان علیہ السلام کی دعا کا ذکر کریں

مے۔ جس کے آخر میں ایک بیکٹ تو یہ تحریر ہے جو امام غزالی سے منسوب ہے۔
اس کا ستارہ زحل ہے۔ اس کا نام سن 145 اور شمس 15 اور زحل ہے۔ اس کے اعداد

45 ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الْقَدِيمِ الْأَزَلِيِّ الْمُحِيطِ الَّذِي أَحَاطَ عِلْمُهُ بِجَمِيعِ
الْكَائِنَاتِ كُلِّهِ وَخَزَائِنِهِ وَسَخَّرَ جَمِيعَ عَالَمِ عُلُوِّيَّةٍ وَسُفُلِيَّةٍ الدَّائِمِ
الْأَبَدِيِّ الَّذِي لَا ابْتِدَاءَ لِقَدِيمِهِ وَلَيْسَ لَهُ انْتِهَاءُ الَّذِي أَشْرَقَ
بَسَاطِعُ نُورِهِ وَجْهَهُ جَمِيعَ الْاَكْوَانِ وَأَمَدَهَا بِقُوَّةِ قُدْرَةِ هَيْبَتِهِ عَلَى
كُلِّ مَلِكٍ وَقَلْبٍ وَجَنٍّ وَأَنْسٍ وَشَيْطَانٍ وَسُلْطَانٍ فَيَخَافُهُ جَمِيعُ
مَخْلُوقَاتِهِ وَأَزَعَّتْ وَوَاضَعَتْ الْمَلَائِكَةُ الْكَرُومِيُونَ مِنْ أَعْلَى
مَقَامَاتِهَا وَسَجَدَتْ وَاجَابَتْ دَعْوَةَ رُسُلِهِ الْعَظِيمِ الْأَعْظَمِ لِمَنْ
تَكَلَّمَ بِهِ وَأَسْرَعَتْ الْبَرَاهِينُ الْمُحْكَمَةُ الْمَكْتُوبَةُ فِي الْوَاحِ قُلُوبِ
الْمُتَصَلِّينَ بِرُوحَانِهِ وَفِي الْوَاحِ بِدَوْنِ أَحْزَانٍ أَقْسَمَتْ وَعَزَمَتْ
عَلَيْكُمْ أَنْتَ الْأَرْوَاحُ الرُّوحَانِيَّةُ وَالْمَلَائِكَةُ الْكَرَامُ عُلُوِّيَّةٍ وَسُفُلِيَّةٍ
بِمَا جَمَعَتْ فِي بُحُورِ الْأَسْمَاءِ مِنَ الْأَنْوَارِ تَرْمُو بِضَبِّ النَّارِ عَلَى
مَنْ عَصَى دَاعِيَ الْمَلِكِ الْمَلِكِ الْجَبَّارِ طَهَّاشًا شَقُونَ أَغْلَا عَلَيْهِمْ
عَمَلُهُمْ أَنْتَ أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا الْاِيَّةُ تَكُونُوا الْأَسْمَاءُ طَائِعِينَ
وَلِدَاعِيهِ مُجِيبِينَ وَإِسْمِهِ الْأَعْظَمِ خَادِمِينَ وَمَقَرِّبِينَ بِعِزَّةِ بَرَهْنَتِهِ
بِكَلْهَشِ طَهَّاشَانِ طَهَّاشُونَ إِشْمَحَ شِمَاحُ الْعَالِي عَلَى كُلِّ بَرَاخٍ
هُورِينَ، بَارُوحٌ، هُوَ الَّذِي يُحْيِي وَيُمِيتُ فَإِذَا قُضِيَ أَمْرُ آفَانَنَا
يُقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ كُنْ إِنَّ، قَائِمٌ، يَنْتَوِي فِي الْقَدْسِيَّةِ قَدِيمًا
مُنْتَهَى الرَّحْمَةِ كَمَا زَرِينِ آخِرُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ

طَوَعَالِيهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ لَيَكُونَهُ كَوْنٌ كَرِيمٌ جَبَّارٌ أَحْبَابٌ يُخْرِجُ مِنْهُ
دُخَانَ صَعُودًا أَكْتُفُوا مُخْتَبِرٌ مُفْتَرِّزٌ أَلْ اِيَّةُ وَبِئَا أَنْكَ
عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ خَلَقَ الْأَرْضَ عَلَى بَحْرِ عِجَاجٍ مُتَلَاطِمٍ
زَاخِرٍوَاتَفَرَّدَ اللَّهُ بِالْوَاحِدِ اِيَّةُ فَوْقَ عَرْشِهِ لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَلَا
وَلَدًا أَحْضَرُوا بِأَمْرِهِ الرُّوحَانِيَّةُ إِلَى مَقَامِي هَذَا وَأَرْمُوا بِكُؤَاظِ
مِنْ نَارٍ وَنَحَاسٍ عَلَى كُلِّ مَنْ عَصَى دَاعِيَ الْمَلِكِ الْجَبَّارِ أَحْبَبُوا
بِعِزَّةِ بَرَهْنَتِهِ، ٢ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ كَرِيمٌ ٢ تَلْبِيهِ ٢
طَوَرَاتِ كَانَ بَرَجَبَارٌ تَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ تَرْقُبُ ٢ تَبَارَكَ
الَّذِي يَبْدُوهُ الْمَلِكُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ بَرَهْنَتُ تَجَبُّي
الْمَلَائِكَةُ بِاسْمِهِ لِدَاعِيهِ غَلَقَتْ ٢ غَنَى فَتَاحٌ قَرِيبٌ مُجِيبٌ
خَوَاطِرُ ٢ خَلَقَ الْعَرْشَ مِنْ قَطْرِ مِنْ نُورٍ قُدْرَتِهِ قَلْنَهُودِ ٢
فَاطِ الْمَسَافِرِ وَالْأَرْضِ جَاعِلِ الْمَلَائِكَةَ رُسُلًا وَأُولِي الْأُجُنَّةِ مَنَى
وَتَلَاوًا وَرَبَّاعٍ يَزِيدُ فِي الْخَلْقِ مَا يَشَاءُ إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
بَبَرَّشَانِ بَرَّشَانِ ٢ كَهَيِّزُ ٢ تَمَوْ شَلَخُ ٢ بَرَهْمِيُولَا ٢ بِشَكْلِيخُ ٢
بِاسْمِهِ يُجِيبُ دَعْوَةَ الْمُضْطَرِّينَ قَرَمَزُ ٢ حَتَّى قِيَوْمٌ أَحَاطَ عِلْمُهُ
بِالْكَائِنَاتِ أَجْمَعِينَ الْقَلِيظُ ٢ قِرَاتُ ٢ غِيَاها ٢ كَيْدُهُوَلَا ٢
مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ هَمَّخَاهِرُ ٢
شَقْمَاهِيْزُ ٢ يَكْتَهْمُطَهُوْنِيَّةُ يَكْتَهْمُكِيخُ ٢ كَجَكَلَمُ ٢ أَقْسَمَتْ وَ
عَزَمَتْ عَلَيْكُمْ بِاسْمِ اللَّهِ الْأَعْظَمِ مُنْزِلِ الْوَحْيِ عَلَى الرُّسُلِ
الْكَرَامِ مِنْ سَرَادِقَاتِ الْعِظَمَةِ وَمِنْ التَّلَوُّحِ الْمُحْفَظِ أَلَا مَا أَحْبَبْتُمْ
دَعْوَتِي وَفَضِيلَتُمْ حَاجَتِي وَأَحْضَرْتُمْ خَادِمَ هَذَا الْوَاقِعِ بِسْمِ اللَّهِ

عَجَّجَ يَاشَهِيْرَ عَالَمِ الْمَلَكُوْتِيَةِ اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ بِالْكَافِ وَالنَّوْنِ وَ
بِاسْمِهِ اَجْهَظُ بَذُوْحَ الَّذِي يَنْوَرُ بِهِ الْفَلَكَ الدُّوَارُ وَبَعِثَ مَنْ فِي
النُّبُوْرِ يَوْمَ النُّشُوْرِ اَجِبِ الدَّاعِيَ يَاشَهِيْرُونَ اِنَّ كَانَتْ الْاَصِيْحَةُ
وَاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَدَيْنَا مُحْضَرُونَ

ترجمہ: اس اللہ کے نام کے ساتھ آغا ذکر کرتا ہوں جو ہمیشہ سے ہے، ازل سے ہے، جو اپنے علم کے ذریعے تمام کائنات کو، اس کی تمام تخلیقات و جزئیات سمیت گھیرے رکھتا ہے۔ آسمانی اور زمینی تمام مخلوقات اس کے حکم کی پابند ہیں جو ہمیشہ، ابد تک (ہائی) رہے گا، وہ ذات جس کے قدیم ہونے کی کوئی ابتداء نہیں ہے اور جس کی کوئی انتہا نہیں ہے۔ جس نے اپنی ذات کے نور سے تمام کائنات کو روشن کر دیا اور جس نے اپنی قدرت کی کائنات سے اپنی بیست تمام فرشتوں، آسمانوں، جنات، انسان، شیاطین و ملائکین تک پہنچا دی ہے۔ اس کی خوف و تعظیم کو حق پر اعداء راقی ہے وافر شے اپنے اعلیٰ مقامات سے اگر کوئی اس کا احساں اختیار کرے گا تو اس کے لئے رحمت و اجر ہوگا۔ ہو جاتے ہیں اور جو شخص اللہ تعالیٰ کے اسم اعظم کے ذریعے دعا کرے اس کی پکار سنتے ہیں اور جن لوگوں پر تصرف کرنا مقصود ہو ان کے کلوب پر نہایت تیزی کے ساتھ (اس شخص کی محبت کے) نقوش کندہ کر دیے ہیں۔

میں جنہیں قسم دیتا ہوں اسے ادراغ اور اسے علوی اور سفلی فرشتوں! کہ آسمانوں کے سمندروں میں جو انوار ہیں ان کی برکت سے جنہیں تاکید کرتا ہوں کہ تم آگ ک شعلے برساؤ اس شخص پر جو ہر دست بادشاہ (یعنی اللہ تعالیٰ) کی طرف دعوت دینے والے شخص کی نافرمانی کرے۔ غصا، ششون، افلا، ظلمون، فلامون۔ بے شک اللہ تعالیٰ کا اسم یہ ہے کہ جب وہ کسی بھی شے کا ارادہ کرے تو اسے فرماتا ہے کہ ہو جائیں وہ ہو جاتی ہے لہذا تم اللہ تعالیٰ کے اسم کی پیروی کرو اور اس کے اسماء کا درود کرنے والے شخص کی پکار کا

جواب دو اور اس کے اسم اعظم کے خادم بن جاؤ اور اس کی بارگاہ کے مقرب ہو جاؤ۔ بطش، بطشلا، دون، اش، شامخ، العالی علی کل براع حورین، باروخ، اللہ ہی کی ذات ہے جو زندگی اور موت عطا کرتی ہے اور جب وہ کسی امر کا فیصلہ کرے تو اسے فرماتا ہے ہو جائیں وہ ہو جاتا ہے۔ یکن، ان، فان ہیں اگر وہ قدرت میں قدیمی اعتبار سے بنا ہو جاتے ہیں کیونکہ زمین و آسمان میں جو کچھ بھی ہے سب اللہ واحد و قہار کی فرمانبرداری کرتا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کی کسی ہر ایک کو گھیرے ہوئے ہے۔

بے شک اللہ تعالیٰ ہر شے پر قادر ہے۔ اللہ تعالیٰ نے زمین کو مہلک اسد پر پیدا کیا۔ اللہ تعالیٰ کی ذات وحدانیت کے اعتبار سے منفرد ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے عرش پر جلوہ فرما ہے اور اس کی کوئی بیوی اور کوئی بیٹا نہیں ہے۔ اسے ادراغ کے گردہ تم میرے پاس حاضر ہو جاؤ اور جو شخص اللہ تعالیٰ کی طرف دعوت دینے والے شخص کی نافرمانی کرتا ہے اس پر آگ کے انگارے اور شعلے برساؤ۔

اللہ تعالیٰ کی ذات ہے جس کے علاوہ اور کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، تسلیہ، طورات، کمان، یوحنا ربنا، اللہ رب العالمین۔

اللہ تعالیٰ کی ذات بابرکت ہے جو تمام بھانوں کا پروردگار ہے۔ قریب (اللہ تعالیٰ کی) ذات بابرکت جس کے دست قدرت میں بادشاہی اور وہ ہر شے پر قادر ہے۔ برہشت مہلاک کہ اس کے اسم کا درود کرنے والے کے پاس تشریف لاتے ہیں۔ غلمش (اللہ تعالیٰ کی) ذات مخفی ہے، بہت زیادہ فراموشی طفر مانے والی ہے، مخرمان ہے، دعا قبول فرمانے والی ہے، خسو طیر (اللہ تعالیٰ نے) اپنی قدرت کے نور کے قطرے سے عرش کو پیدا کیا۔ قلنہود (اللہ تعالیٰ) زمین و آسمان کو پیدا فرمانے والا ہے اور وہ ہر دے والے فرشتوں کو اپنا کام مقرر فرماتا ہے۔ دود، تین تین اور چار چار۔ اللہ تعالیٰ جو چاہے اپنی مخلوق میں زاد فرمادے۔ بے شک اللہ تعالیٰ ہر شے پر قادر ہے۔

ببرشان، برشان، لکھیر، غوشلخ، برہیولا، بشکلیخ، اسی کے اسم کی برکت سے پریشان حالوں کی دعا قبول فرماتا ہے۔ قزمز، اللہ تعالیٰ زندہ ہے اور بذات خود قائم ہے، اس کاظم پوزی کا نکتہ کو حیطہ ہے۔ انگلیط، قبرات، غیاہا، کیرھولا، (اللہ تعالیٰ) قیامت کے دن کا مالک ہے اور زمین و آسمان کی تمام تر بادشاہی اسی کیلئے ہے۔ شمشاھر، شمہاھیر، بکھطھطونہ، بکھکھیع، کجکلم میں جہیں قسم دیتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ کے اسم کی برکت سے میں جہیں تاکید کرتا ہوں وہ اللہ تعالیٰ جس نے اپنے معزز رسولوں پر رحمت کے پردوں اور لوح محفوظ سے وحی نازل فرمائی۔ کیا تم میری پکار نہیں سونگے۔ کیا تم میری ضرورت پوزی نہیں کرو گے اور تم اس کے خادم کو حاضر کر دے۔ الواقف (جانبے والا) اللہ کے نام کے ساتھ عجج اے شہیر عالم لوگیت! میں جہیں قسم دیتا ہوں تو اور ان کی اور اللہ کے اسم اچھوڑ دے بدی جو آسان کو گردش میں رکھے ہوئے ہے اور جو مردوں کو زندہ کرے گا اور قیامت کا دن ہر پاک کو کھائے گا اس کے لیے پکارا کھال دے۔ شمشاھون صرف ایک کوٹ دار آواز ہوگی اور مجھ کو قیامت کے دن ہمارے حضور حاضر کر دے جائیں گے۔

آخر میں یہ ایک مثبت تعویذ درج ہے۔ ان میں سے ایک بحالی ہے اور دوسرا ردعانی ہے۔

۷۸۶

ب	ط	د
ر	ھ	ج
ز	ا	ح

۷۸۶

۲	۸	۳
۷	۵	۳
۶	۱	۹

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ فِي كُلِّ لَحْظَةٍ وَنَفْسٍ وَلَحْظَةٍ وَطَرَفَةٍ يُحْتَظَرُ بِهَا أَهْلُ السَّمَوَاتِ وَأَهْلُ الْأَرْضِ وَكُلُّ شَيْءٍ هُوَ فِي عِلْمِكَ كَائِنْ وَقَدْ كَانَ أَقْدَمَ إِلَيْكَ يَبْنَ بِدَى ذَلِكَ كُلِّهِ الْبِسْمَلَةُ مُتَّصِلَةٌ مَعَ الْفَاتِحَةِ وَأَمِينَ وَقَدْ بَدَأَ بِدَى ذَلِكَ كُلِّهِ الْبِسْمَلَةُ مُتَّصِلَةٌ بِقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ رَبِّ أَدْخُلْنِي مَدْخَلَ صِدِّيقٍ وَأَخْرِجْنِي مَخْرَجَ صِدِّيقٍ وَاجْعَلْ مِنْ لَدُنْكَ سُلْطَانًا نَصِيرًا اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِعَظَمَةِ ذَاكَ الَّذِي لَا يَهْدِي لَهَا وَلَا يَقْلِبُهَا أَحَدٌ سِوَاكَ وَأَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِيمِ الْأَعْظَمِ وَبِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ الْأَكْرَمِ وَأَدْعُوكَ بِأَسْمَائِكَ الْحُسْنَى مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ أَعْلَمْ وَأَسْأَلُكَ بِجَمِيعِ مَا عَلِمْتُكَ لِنَفْسِكَ مِمَّا لَا يَقْلِبُهُ غَيْرُكَ أَنْ تَقْبَلَنِي ذَنْبِي وَيُعْزِلَنِي أَمْرِي وَاجْعَلْنِي مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ الَّذِينَ لَا خَوْفَ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ وَأَنْ تُصَلِّيَ وَسَلِّمَ وَتُبَارِكَ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ عَدَدَ مَا وَسَّعَهُ عِلْمُ اللَّهِ وَأَنْ تُنْعِمَنِي بِأَللَّهِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ فِي هَهْؤُودِ تَجَلِّيَاتِ ذَاكَ بِالْعَيْنِ الَّتِي لَا يَحْتَجِبُ عَنْهَا شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا

فِي السَّمَاءِ وَأَقْبَضَ عَلَيَّ جَمِيعَ ذَاتِي لَدَهُ ذَلِكَ الشَّهْوُ حَتَّى
أَكُونُ كُلِّي لَدَهُ ذَاتِي إِلَهِي مَا سَارِي فِي نَفْسِي مِنْ نَفْسِي لِنَفْسِي
كَمَا أَنْعَمْتَ سَيِّدَا وَنَبِيَّنَا مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَسَلَّمَ
فِي ذَلِكَ وَحَقَّقْتَنِي يَا إِلَهِي بِإِسْنَانِي حَتَّى أَكُونُ إِنْسَانُ الْعَيْنِ
الْكَلْبَةِ الْإِلَهِيَّةِ الَّتِي لَا يَحْصُرُ هَاشَتِي وَلَا يَقْدِرُ قَدْرُهَا سِوَاكَ كَمَا
حَقَّقْتَ ذَلِكَ نَبِيَّكَ سَيِّدَا مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ
وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ وَأَسْمَعْتَنِي وَبَصَّرْتَنِي بِأَسْمِعَ يَا مُكَلِّمُ غَايَةِ
لَذِيذِ خَطَابِكَ وَمَحَادِثِكَ وَمُكَلِّمَتِكَ فِي كُلِّ خَالٍ مِنْ أَحْوَالِي
بِجَمِيعِ كَلْبَاتِي وَجَزَائِي حَتَّى لَا تَخْلُو ذَرَّةً مِنْ ذَرَاتِ أَجْزَائِي
ذَاتِي مِنْ ذَلِكَ السَّمَاعِ الْإِلَهِيِّ لِحَظَةٍ وَلَا أَقْلٍ مِنْ ذَلِكَ دَائِمًا
أَبَدًا سَرْمَدًا أَبَدَ الْأَبَدِينَ كَمَا أَسْمَعْتَ ذَلِكَ لِنَبِيِّكَ سَيِّدَا
مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ وَاجْعَلِي يَا إِلَهِي
لَكَ عَبْدًا مُحَضًّا عَبْدِيَّةً خَالصةً لِأَرْحَمَةِ رُبُّونِيَّةٍ فِيهَا عَلَى أَحَدٍ
مَنْ خَلَقَكَ حَتَّى أَكُونُ فِي الْعَبْدِيَّةِ عَلَى الْقَدَمِ الرَّاسِخِ الَّذِي
لَا تَزُولُ عَنْهُ بِوَجْهِ مِنَ الْوُجُوهِ مِنْ غَيْرِ أَنْ أَنَامَ عَنْ عِبَادَتِي
وَلَا أَذْهَلَ عَنْهَا فِي الْمَشَاهِدِ الْقُدْسِيَّةِ طَرْفَةَ عَيْنٍ وَلَا أَقْلٍ مِنْ
ذَلِكَ وَأَرْزُقْنِي يَا إِلَهِي لَدَهُ تِلْكَ الْعَبْدِيَّةِ فِي كُلِّ أَنْفَاسِي مِنْ
بَحْرِ مُحِيطِ اللَّذَّةِ الْإِلَهِيَّةِ الْقَبَاضِ لَدَهُ تَجَلِيَّاتِ إِلَهِيَّةٍ عَلَى كُلِّ
ذِي كَلِمَةِ إِلَهِيَّةٍ فِي الْوُجُودِ بِالْمَلَا حَظَةَ الْإِلَهِيَّةِ وَالْقِلَّ الْأَقْوَمُ
لِسَانِ أَقْلَامِ الْعُلُومِ الْأَرْكَبِيَّةِ مَظْهَرُ تَجَلِيَّاتِ الْحَقَائِقِ الْإِبْدِيَّةِ عَبْدُكَ
الذَّاتِي تَرْجُمَانُ حَضْرَةِ دِيَوَانِ الْكَتَبِيَّةِ الْإِلَهِيِّ الْأَقْدَسِ نَبِيِّكَ

وَحَبِيبِكَ سَيِّدَا مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ
مُجَلِّي ذَاتِ الْعِظَمَةِ الْإِلَهِيَّةِ الْأَنْزَهَ وَوَفَّقْنِي يَا إِلَهِي بِذَلِكَ وَفَاءً
كَامِلًا كَمَا وَفَّقْتَهُ بِذَلِكَ حَتَّى تَتَدَجَّجَ كُلِّي بِجَمِيعِ أَجْزَائِهَا فِي
بَحْرِ حَقِيقَةِ حَقِّ الصِّدْقِ الَّذِي لَا يُقَوِّبُ صَفْوَهُ كَذَرُ بُوْجِيهِ مِنَ
الْوُجُوهِ حَتَّى تَكُونُ ذَاتِي كُلَّهَا صِدْقًا خَالِصًا ذَاتِيَا إِلَهِيَا عَزَّ فَا مِنْ
جَمِيعِ الْوُجُوهِ وَتَجَلِّي لِي يَا إِلَهِي بِسَرِّ الْقِيُومَةِ الْإِلَهِيَّةِ الَّتِي
قَامَتْ بِهَا هَيْئَاتُ الْأَشْيَاءِ كُلِّيَا سَرِّ كَيْفِيَّتِكَ الْإِلَهِيَّةِ الْمُؤَدِّعِ فِي
قَوْلِكَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَّةٌ وَلَا نَوْمٌ الْخ
الْآيَةِ وَتَجَلِّي لِي يَا إِلَهِي بِكُلِّ الْأَشْيَاءِ الْجَامِعِ لِلْمَرَاتِبِ
الْحَقِيقَةِ الْإِلَهِيَّةِ كُلَّهَا حَتَّى أُعْطِيَ كُلَّ مَرْتَبَةٍ الْإِلَهِيَّةِ حَقَّهَا مِنْ
نَفْسِي مِنْ غَيْرِ إِخْلَالٍ بِوَزْنِ قِطَاسِ الْأَحْدِيَةِ الْإِلَهِيَّةِ الْمُسْتَقِيمِ
حَتَّى تَكُونُ خَصْرِيَّةً كَلِمَةً تُصَرِّفُهَا كُلِّيَا إِلَهِيًا أَحَدًا بِالْمَرْتَبَةِ
الْأَحْدِيَةِ الْإِلَهِيَّةِ مِنْ جَمِيعِ الْوُجُوهِ وَتَجَلِّي لِي يَا إِلَهِي بِالْعِظَمَةِ
الْجَامِعَةِ لِمَعْنَى الْأَسْمَاءِ الْإِلَهِيَّةِ الَّتِي هِيَ مَجْمَعُ بُحُورِ حَقَائِقِ
الْأَسْمَاءِ كُلَّهَا فَاتَّحَقَّقْ بِحَقِيقَةِ الْحَقَائِقِ الْأَسْمَاءِيَّةِ جَامِعًا حَقِيقَةً
كُلِّ إِسْمِ إِلَهِي بِشَرِيعَتِهِ قَائِمًا بِحَقِيقَتِهِ فِي سَمَوَاتِ رُوحِي
وَشَرِيعَتِهِ فِي أَرْضِ جَسْمِي فَتَكُونُ إِلَهِي مِنْ كِتَابِ اللَّهِ تَعَالَى
مِنْ حَيْثُ تَجَلِّيَاتِ الْأَلُوهِيَّةِ وَهُوَ اللَّهُ فِي السَّمَوَاتِ وَفِي الْأَرْضِ
يَعْلَمُ سِرِّكُمْ وَجَهْرَكُمْ وَيَعْلَمُ مَا تَكْتُمُونَ حَتَّى أَكُونُ كُلِّي وَجُوهًا
نَاطِرَةً كُلَّ وَجْهِ إِلَى إِسْمِ عَلَيَّ سِنَّةِ شَرَائِعِ التَّجَلِّي فِي الْحَقَائِقِ
فَتَكُونُ آيَةً وَجْهِي مِنْ كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ حَيْثُ تَجَلِّيَاتِ

الْإِلَهِيَّةُ الْوَاحِدَةُ الرَّحْمَانِيَّةُ الرَّحِيمَةُ وَالْحَكْمُ إِلَهُ وَاحِدٌ آيَةٌ
وَتَكُونُ آيَةٌ وَجْهِي مِنْ كِتَابِ اللَّهِ تَعَالَى مِنْ حَيْثُ التَّجَلِّيَاتِ إِلَّا
لِيَهِيَ الْمَسْكُوتَةُ اللَّهُمَّ مَا لَكَ أَمَلْتُكَ إِلَى بَعْدِ حِسَابٍ وَتَكُونُ آيَةٌ
وَجْهِي مِنْ كِتَابِ اللَّهِ تَعَالَى مِنْ حَيْثُ تَجَلِّيَاتِ الرَّبُّ يُبَيِّنُ أَنْ رَحْمَتُكَ
اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ إِلَى الْعَالَمِينَ
وَتَكُونُ آيَةٌ وَجْهِي مِنْ كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ حَيْثُ التَّجَلِّيَاتِ
الْإِلَهِيَّةُ وَهُوَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَمْدُ فِي الْأُولَى وَالْآخِرَةِ وَلَهُ
الْحُكْمُ وَالْبِرُّ فَزَجَعُونَ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ
فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا وَكُوْنًا وَأَفلاكًا وَجَعَلَ رُوحَانِيَّاتٍ عَلَى بَابٍ
وَسَقَلِيَّاتٍ مِنَ الْجَنِّ وَالْأَمَلِكِ وَأَدَارَ بِحِكْمَتِهِ الْإِفْلَاقَ النَّبَرَاتِ
وَجَعَلَ فِيهِمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنَّجْمَ مَسْجَرَاتٍ بِأَمْرِهِ فَسَبَّحَانَ
مَنْ أَعْطَانَهُمْ لِيَتَسَبَّحُوا بِحَمْدِهِ فَبَارِكُ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ
عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ أَحْمَدُهُ حَقًّا يُؤَافِقُ نِعْمَهُ وَيُكَافِيهِ مَزِيدُهُ
عَلَى نِعْمِهِ التَّيَّ لَا تُحْصَى أَبَدًا وَاشْكُرُهُ عَلَى حَزِيلِ فَضْلِهِ الْعَظِيمِ
وَاشْكُرُهُ عَلَى دَفْعِ كُلِّ كَرْبٍ وَضِيقٍ وَعُسْرٍ وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا
اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَلَا شَيْعَهُ وَلَا مَعِينَ وَلَا نَظِيرَ وَأَشْهَدُ أَنْ
سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدَهُ وَرَسُولَهُ الْبَشِيرَ الَّذِي الدَّاعِيَ إِلَيْهِ بِإِذْنِهِ
الْبَرَّاجَ الْمُتَّبِعَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ الطَّيِّبِينَ وَسَلَّمَ
تَسْلِيمًا كَثِيرًا

ترتیب سیر:

ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع جو بہر ایمان نہایت رحم کرنے والا ہے۔ اے
اللہ! تو درود، سلام اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی
آل اور آپ کے اصحاب پر اور سلاطین نازل فرما ہر گزیرے ہر گزیرے، ہر طرف سے اہل زمین و
اہل آسمان کی جانب سے اور ہر اس چیز کی جانب سے جو تیرے علم کے مطابق پیدا ہونے
والی ہے۔ میں تیری بارگاہ میں یہ سب (درود و سلام) پیش کرتا ہوں۔ پھر بسم اللہ پڑھیں
اور سورہ کافہ پڑھیں اور یہ دعا کریں۔ یہ میں تیری بارگاہ میں پیش کرتا ہوں۔ پھر بسم اللہ
پڑھیں اور سورہ اعلا (قل عمو اللہ احد) پڑھیں اور یہ دعا کریں۔ اے میرے پرورد
گار! تو مجھے سچائی کے کمر میں داخل فرما اور سچائی کے واسطے سے نکال اور اپنی جانب سے
مجھے مضبوط دگر دگر عطا فرما۔ اے اللہ! میں تجھ سے تیری ذات کی عظمت کے وسیلے سے
سوال کرتا ہوں۔ وہ عظمت جس کی کوئی انتہا نہیں ہے اور تیرے عطا کیے ہوئے کوئی نہیں جان
سکتا میں تجھ سے تیرے اہم اہم اور تیری بزرگ ذات کے وسیلے سے سوال کرتا
ہوں۔ میں تیرے ان تمام اسماء کی برکت سے دعا کرتا ہوں جو میرے علم میں ہیں اور وہ
بھی جو میرے علم میں نہیں ہیں اور ان تمام باتوں کے وسیلے سے دعا کرتا ہوں جو اپنے
بارے میں صرف تو جانتا ہے اور تیرے سوا اور کوئی نہیں جانتا۔ (میں دعا کرتا ہوں) کہ تو
میرے گناہ معاف فرما دے، میرا کام آسان کر دے اور مجھے اپنے ان تنگ بندوں میں
شامل فرما، جنہیں کوئی خوف نہیں ہوگا اور نہ ہی وہ ٹھکس ہوں گے تو درود و سلام اور برکتیں
نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر، آپ کی آل و اصحاب پر اور اس تعداد
میں سلاطین نازل فرما جو تیرے علم میں ہے اور اے اللہ! اے اسی و تقوم اے ذوالجلال
والاکرام! تو مجھے اپنی ذات کی تجلیات کے شہد کی عطا فرما۔ وہ تجلیات جن سے زمین

و آسمان میں کوئی بھی محبوب نہیں ہے اور میری پوری ذات پر اس شہود کی لذت نازل فرما تاکہ میں پوری طرح سے اس لذت کا سیر ہو جاؤں وہ لذت میرے دگ دپے میں بس جائے۔ بالکل اسی طرح جیسے تو نے ہمارے آقا و مولا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر انعام فرمایا تھا۔ اے اللہ! مجھے صحیح معنی میں انسان بنادے۔ وہ حقیقی انسان جس کی عظمت تیرے غلام کوئی نہیں جان سکتا۔ بالکل اسی طرح جیسے تو نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو تمام خصوصیات سے نوازا تھا۔ اے اللہ! اے سچ و بصیر، اے حکم و اقتداری ساحت و بصارت کو اپنے خطاب اور مکالمے کی لذت سے ہرگز، ہر آن بہرہ یاب فرما یہاں تک کہ میری ذات کا کوئی ذرہ اسے سننے کی نعمت سے محروم نہ رہے اور یہ نعمت بغیر کسی لحاظی اختطاف کے ہمیشہ ہمیشہ مجھے حاصل ہے۔ جیسے تو نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نعمت عطا کی تھی۔ اے اللہ! مجھے اپنا خالص بندہ بنا لیا بندہ جس میں مخلوق پر حاکمیت کا شائبہ نہ ہو تاکہ مجھے بندگی میں رسوخ حاصل ہو۔ بغیر کسی ڈگمگاہٹ کے میں کبھی بھی اس بندگی سے غافل و بے خبر نہ رہوں۔ اے اللہ! میری ہر سانس میں اس بندگی کی لذت و سعادت رجحان رہ جائے اور یہ لذت و لذت الہیہ کے اس بحرِ عظیم میں سے ہو جس سے تجلیات الہیہ کی لذات ہر وجود میں ملاخضے کے ذریعے پائی جاتی ہیں اور ان میں سب سے مضبوط ان ازل علوم کے افلاک کی زبان ہے جو ابدی حقائق کی تجلیات تیرے خاص بندے پر ظاہر کرتے ہیں۔ جو تیری بارگاہ اقدس کا خاص ترجمان ہے، تیرا نبی اور تیرا محبوب، ہمارے آقا و حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم، جو اللہ تعالیٰ کی عظمت کو ظاہر فرماتے ہیں۔ اے اللہ! ان تجلیات میں مجھے پورا حصہ عطا فرما۔ یہاں تک کہ میرا پورا وجود اس سچائی کے بحرِ حقیقت میں فروغ ہو جائے جس کی صفائی میں کوئی شائبہ نہیں ہے۔ تاکہ میری ذات مکمل طور پر صرف تیری بندگی کیلئے خاص ہو جائے اور ہر اعتبار سے من موڑ لے۔ اے اللہ! میرے اوپر اپنی شانِ تعویذ کی تجلی نازل فرما۔

وہ شانِ تعویذ جس کے سب تمام اشیاء قائم و موجود ہیں۔ جس کا ذکر تو نے اس طرح کیا۔ **اللہ لا الہ الا هو الحی القيوم لا تأخذه سنة ولا نوم** الخ "اللہ کی ذات وہ ہے جس کے علاوہ اور کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ حی و قیوم ہے اسے نیند و آگاہ نہیں آتی۔" اے اللہ! تو میرے اوپر مقام استواء کی تجلی فرما۔ وہ مقام جو تمام مراتب حقیقیہ الہیہ کا جامع ہے تاکہ مجھے ہر مرتبہ الہیہ حاصل ہو بغیر کسی کمی کے۔ تاکہ میں ہر اعتبار سے تصرف کرنے کے قابل ہو سکوں۔ اے اللہ! میرے اوپر اپنی اس عظمت کی تجلی فرما جو تمام اسماء کے معانی کی جامع ہے اور اسماء کے حقائق کے سمندر میں اس مرکز ہے۔ پس مجھے ان تمام اسماء کی حقائق حاصل ہو جائیں۔ میری روح کے آسائوں میں ان کی حقیقت اور جسم کی زمین پر اس کی شریعت نافذ ہو جائے۔ پس و دلولو اللہ کی، اس کی دو آجوں کی مانند ہو جائیں اللہ کی تجلیات کے حوالے سے، **وهو البہ فی السموات وفي الارض یعلم سرکم وھجرتکم و یعلم** الخ "اور میں و آسمان و زمین کا ہوا و پھرتا ہے۔ اور میری ظاہر اور پوشیدہ آوازوں کو جانتا ہے اور تمہارے اعمال سے باخبر ہے" یہاں تک کہ میں ہر حال میں حقائق کی تجلی کی جانب دیکھوں، کبھی کتاب اللہ کی اس آیت میں موجود الٰہی ترجمانی، رجسی اور وعدہ انیت کی تجلی ہو۔ **والھکم الہ واحد** (اور تمہارا معبود صرف ایک ہے) کبھی اس آیت میں موجود الٰہی، کوئی تجلی ہو، **قل اللھم مالک الملک** سے لے کر بغیر حساب تک، کبھی اس آیت کی تجلی ربوبیت ہو، ان ربکم اللہ الذی خلق السموات والارض فی ستة ایام سے لے کر **العالمین** تک، کبھی اس آیت میں موجود تجلی الٰہی ہو، **وهو اللہ لا الہ الا هو** لہ الحمد فی الاولی والاخرۃ ولہ الحکم والیہ ترجعون، اللہ تعالیٰ کی ذات وہ ہے جس نے آسمان میں بروج و ستارے، اور افلاک بنائے ہیں اور

اور اس پیدا کی ہیں۔ ملوی اور ملکی جنات و ملک پیدا کئے ہیں، افلاک کو گردش عطا فرمائی ہے اور ان کے اندر سورج، چاند اور ستارے اسی کے حکم کے پابند ہیں، پس پاک ہے وہ ذات جس کے حکم کی یہ سب بندگی کرتے ہیں اور باہرست ہے اور ذات جس کیے دست قدرت میں بادشاہی ہے اور وہ ہر شے پر قادر ہے۔ میں اس کی اس طرح حمد کرتا ہوں جو اس کی عطا کردہ نعمتوں (کے شکر ادا کرنے کے طور پر حسب حال) ہو، اور اس کی بے انتہا مزید نعمتوں کے حصول میں مددگار ہو، اس کے عظیم فضل پر میں اس کا شکر گزار ہوں اور اس بات پر بھی اس کا شکر ادا کرتا ہوں کہ اس نے مجھ سے ہر طرح کی تنگی، مصیبت، پریشانی دور کر دی ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے۔ وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے۔ کوئی مشابہہ نہیں ہے۔ کوئی مددگار نہیں ہے۔ کوئی نظیر نہیں ہے، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ جو غرغریہ منانے والے اور ڈرانے والے اور اللہ تعالیٰ کے اذن سے اس کے اسرار کی طرف دعوت دینے والے، روشن سورج ہیں، اللہ تعالیٰ آپ پر اور آپ کے اصحاب پر، آپ کی آل پر بے شمار درود و سلام نازل فرمائے۔

یاد رکھیں ہر انسان روحانیت کا محتاج ہے، لہذا انتہائی ضرورت مند ہے۔ لیکن وجہ ہے کہ بہت سے بزرگوں نے اپنے اجتہاد کے مطابق اس بارے میں تصانیف پیش کی ہیں۔ بعض نام نہاد معصنین نے بھی اس بارے میں کچھ تحریر کیا ہے لیکن ان میں سے اکثر دروغ گوئی پر مشتمل ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس طرح کی کوئی بات نازل نہیں کی۔ یہ سب خرافات پر مشتمل ہے۔ میں نے مصر میں ایسے بہت سے معصنین کو دیکھا ہے جو روحانیت سے بے بہرہ ہیں لیکن وہ اپنے بارے میں ایسی کہانیاں تراشیے ہیں کہ جو کسی بھی طرح درست نہیں ہو سکتیں۔ کیونکہ اگر انہیں درست مان لیا جائے تو وہ ہجرات کی مانند ہو جائیں گی۔ یہ لوگ مختلف النوع خیالات کے عجابت میں پھنسے ہوئے ہیں اور ان کا مقصد صرف مال

بٹورنا ہے۔ یہ اپنے تعویذ گنڈے بیچنے کیلئے دور دراز کے علاقوں کا سفر کرتے ہیں۔ ہم جھوٹ، بدویاتی اور جھوٹوں سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی توفیق و عنایت سے میں نے علم روحانیت کے بارے میں کچھ مسائل تحریر کئے۔ یہ جو مختلف بلاد و اصمار میں پھیل گئے۔ ان میں سے ہر نسخے پر میرا نام تحریر تھا۔ لوگوں کے غلط و مختلف شروہ یہاں تک کہ تینوں تک سے مجھے موصول ہونا شروع ہوئے۔ میں ان دونوں جزیرہ و مشہوریل میں مقیم تھا۔ میں نے ان کی فرمائش پر اور کار شروع کیں اور ان کی حاجات پوری کیں۔ ان حضرات نے میری ان کوششوں کا معاوضہ مصر میں عتائی بیگم میں جمع کروانا شروع کیا۔ پس میں نے اپنے معمولات میں سے تمام ضروری اور صحیح اقسام، اس کتاب میں اپنے بھائیوں کیلئے ذخیرہ کرنے کی کوشش کی ہے کیونکہ یہ کتاب کسی وقت کے ساتھ خاص ہے۔ ہر زمانے میں لوگوں کو ان عملیات کی ضرورت محسوس ہوگی۔ میں نے کوشش کی ہے کہ اس کتاب میں ہر اعتبار سے تعویذات جمع کئے جائیں کیونکہ انسان کو اپنے گھر والوں، دوستوں، حکام، اسرار اور غریبوں کے واسطے پڑنا پڑتا ہے۔ اس لیے اس کتاب میں ان سے متعلق اکثر ضروری اعمال درج کئے گئے ہیں۔ جن میں سے ایک ”برحمۃ الکبریٰ“ ہے جو حضرت سلیمان علیہ السلام اور آصف بن برخیا سے منقول ہیں۔ اس کا عمل قسم کے بغیر مکمل نہیں ہوتا اور یہ سب سے بڑی قسم ہے۔ اس میں ملوی اور ملکی فرشتوں کے اسامہ درج ہیں۔ جن کا جاننا علم روحانیت سمجھنے والوں کے لئے ضروری ہے۔ یہ وہ قسم ہے جس کے ذریعے فرشتے نازل ہوتے ہیں، جنات مسخر ہوتے ہیں، کام پورے ہوتے ہیں، اس کے ذریعے طالب اپنے نفس کو ہر درج سے چھلپاتا ہے، سرگش غلام اس کی اطاعت کرنے لگتے ہیں۔ حکام انسانوں اور جنات پر اس کی ہیبت طاری ہوتی ہے۔ لوگ اس سے عبت رکھتے ہیں۔ اس کا حکم مانتے ہیں۔ اس کی نافرمانی سے بچتے ہیں۔ اگر طالب کے پاس صحیح مضبوط قسم ہو تو یہ ایک ایسے ہتھیار کی مانند ہے جس کے ذریعے وہ

جنت اور انسانوں میں سے اپنے دشمنوں کی گردنیں اڑا سکتا ہے۔ اس علم کے لوازمات میں بیعت و قاتل طلب کرنا، اپنے احکام پر عمل و دعا، ماہے دشمنوں پر غلبہ اور قول و فعل کے اعتبار سے انہی تمام حاجات پوری کرنے کی طلب شامل ہیں۔

ایک سرجو ایک بزرگ نے اپنے بیٹے کو نصیحت کی کہ تم ایسی عادتیں اختیار کرو جن کی بدولت تمہیں اللہ کا قرب نصیب ہو اور ایسی عادتوں سے بچو جن کی وجہ سے اللہ تعالیٰ ناراض ہو اور وہ جہنم کی عمارت کردہ کسی کو اس کا شریک نہ بنے۔ خداؤ، اللہ تعالیٰ کے فیصلے اور اس کی مقرر کردہ فتنہ پر راضی رہو، خواہ وہ تمہاری پسند کے مطابق ہو یا نہ ہو کیونکہ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے۔

”الَّذِينَ تَابُوا وَاصْلَحُوا وَاعْتَصَمُوا لِلَّهِ وَاخْلَصُوا دِينَهُمْ
لِلَّهِ فَأُولَٰئِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِينَ“

سوائے ان لوگوں کے جنہوں نے توبہ کی اور (اپنی اور اپنے اعمال کی) اصلاح کی اور اللہ کے (مغفرت) لئے تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے مراد ہوئے۔

نیز اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے۔

فَمَنْ كَانَ يَرْجُوا لِقَاءَ رَبِّهِ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا

پس جو شخص اپنے پروردگار سے ملاقات کا خواہاں ہو اسے چاہیے کہ اچھے اعمال کرے۔

یہں ثابت یہ ہوا کہ اخلاص کے ذریعے قرب خداوندی حاصل ہوتا ہے۔ جبکہ ریا
ذوری کا سبب بنتی ہے اور گناہ و سرکشی وغیرہ سے اللہ تعالیٰ راضی نہیں ہوتا لہذا یہ بات
لازم کے ظاہر و باطن میں کسی کو اختیار کیا جائے۔ رزق حلال کمایا جائے، اپنے
مسلمان بھائیوں کی، خیر خواہی کی جائے، اللہ تعالیٰ کی حرام کردہ اشیاء سے اجتناب کیا
جائے، ہمیشہ عبادت و پاکیزگی اور دھرم و خشبو و نیکو استعمال کیا جائے، نیکو اور کائنات

میں کی کیا جائے۔ ان تمام امور کی بدولت طالب اپنے مطلوب تک رسائی حاصل کر لیتا ہے اور اسے قرب خداوندی نصیب ہوتا ہے۔ طالب کو چاہیے کہ اسرار کا وہ مشاہدہ کرے کہ انہیں چھپا کر رکھے البتہ اپنے شیخ، یا اہل بیت کی قریبی دوست سے ان کا تذکرہ کر سکتا ہے۔ اسی طرح بادشاہوں کی فرمانبرداری، جنت کی آمد و رفت، اپنی حاجات کی تکمیل وغیرہ سب کو چھپانا لازم ہے، ورنہ بصورت دیگر ہلاکت کا اندیشہ ہے۔ اسی طرح اگر دعا کے اثرات فوراً ظاہر نہیں ہوتے تو ہمت نہیں ہارنی چاہیے۔ اسی طرح مومنان پر سختی کرنے کی بجائے میانہ روی سے معاملات طے کئے جائیں اور ان تمام امور میں صرف اللہ پر توکل کیا جائے۔ خشیت کے ہمراہ بہیزگاری اختیار کی جائے،

مخالف پر لازم ہے کہ وہ شریعت اور دعاؤں کے احکام حسن نیت کے ہمراہ جانتا ہو تاکہ
 کرمونی جن اس کی حکم کی عدولی کرنے تو وہ اسے جواب دے سکے۔ اللہ کے احکام اور
 اس کے رسول کی سنت کی پیروی کی جائے، اللہ تعالیٰ کی حضورؐ کی قسم کی جھوٹ کرنے کی
 عزت حاصل ہے۔ **وہم** اللہ کی ناراضگی کا سبب بنتی ہے۔ جس میں اللہ تعالیٰ سے سختی ہے
 پتہ چاہیے جو اللہ کی ناراضگی کا سبب ہے۔ عبادت ذکر اور استغفار کو اپنا معمول بنائے۔
 وہ علم حاصل کرے اور وہ عمل سرانجام دے جس کی بدولت قیامت کے دن سمرت
 حاصل ہو۔ اگر تم ان تمام باتوں کا خیال رکھو تو بہت جلد اپنی مراد حاصل کر لو گے اور
 دین و دنیا کی نعمتوں سے سرفراز ہو جاؤ گے۔

خدا ہمیں اور جس میں حق کی اور ہدایت کی اور صراطِ مستقیم پر گامزن رہے گی تو فیضِ عطا کرے۔ یہ بات جان لو کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت کے تحت سات آسمان تخلیق کئے ہیں۔ ہر آسمان میں فرشتے رہتے ہیں، ساتوں آسمان اس کی مکت کے تحت موجود ہیں۔ ہر ساتوں آسمانوں میں مختلف ستارے ہیں ہر آسمان میں کسی ستارے کی روحانیت کا فرما ہے۔ جس سے وہ آسمان منسوب ہے۔ یہ آسمان دو حصوں میں تقسیم ہیں۔ ایک قسم کے علوی ہے یا

سرور کہتے ہیں جبکہ دوسری قسم کو غلیبہ یا ذنب کہتے ہیں نیز اسے جو ہر اور نویر بھی کہتے ہیں۔ ان دونوں اقسام کے اکثر اعمال ستاروں کے درجات کی روشنی میں حل کئے جاتے ہیں۔ ان ستاروں کی اپنی روحانیت نہیں ہے۔ جس پر عمل کی صحت کیلئے انحصار کیا جائے۔ جہاں تک ملائکہ کا تعلق ہے ان کی تعداد صرف اللہ تعالیٰ کے علم میں ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کا علم تمام اشیاء کو محیط ہے اور اسے تمام اشیاء کی تعداد معلوم ہے۔

پہلا آسانی کی ان یعنی ذیل کا ہے اور یہ ساتواں آسان ہے۔ پھر ہشتی کا آسان ہے یعنی چھٹا آسان، پھر مرغ کا آسان ہے یعنی پانچواں آسان پھر مرغ کا آسان ہے یعنی چھٹا آسان، پھر زہرہ کا آسان ہے یعنی تیسرا آسان، عطارد کا دوسرا اور قمر کا پہلا یعنی آسان دنیا ہے، ہر ستارے کا متعین فرشتہ ہے جو اس کی روحانیت سے متعلق ہے۔

سے ثابت رکھنی ہے۔
انے جہانک کل میرے والدی
 ہرگز نہ چھوڑا کہ جو ہے ہیں اور بچا پیوے کے خد کے ہیں جو
 انسانی دنیاوی امور سے متعلق ہوتے ہیں۔ ہر خادم کے چند امراء ہوتے ہیں۔ ہر امیر کے
 ماتحت ایک فرشتہ ہوتا ہے۔ ہر فرشتے کے تحت دو نائب ہوتے ہیں اور ہر نائب کے تحت چند
 قبائل ہوتے ہیں۔ پس پاک ہے وہ ذات جس نے انہیں پیدا کیا ہے اور انہیں اپنے اسماء کا
 فرمانبردار اور ان اسماء کا ورد کرنے والوں کو جواب دینے والا بنایا ہے۔ پس کل وظل کی
 روحانیت کے گمران سیدنا کسفا یعنی یحییٰ حضرت عزرا بن کل علیہا السلام ہیں ان کا خادم مثلی
 ملک یمون ابو نوح ہے فلک مشتری کی روحانیت کا گمران سید صر فیا بن کل اور ان کا خادم
 الملک ابوالولید ضمور ش ہے۔ فلک مریخ کی روحانیت کے گمران سید سسائل اور ان کا
 خادم مثلی ملک احمر ہے۔ فلک شمس کی روحانیت کے گمران سید روقائل اور ان کا خادم مثلی
 ملک مذہب ہے۔ فلک زہرہ کی روحانیت کے گمران سید علی بن کل اور ان کا خادم مثلی سمائل

ہے جو ملک و قوم کے نام سے مشہور ہے۔ ملک عطار وکی روحانیت کے گمراہ سیدنا یا کمال علیہ السلام ہیں اور ان کا خادم مطلق برقان ہے۔ ملک قمر کی روحانیت کے گمراہ سیدنا جبرائیل ہیں اور ان کا خادم مطلق مرۃ الامیض ہے۔

یہ سات آسانوں، ان کے کو اکب، ملوک اور خدام کی تفصیل تھی۔ جہاں تک ان کے ایام کا تعلق ہے تو زحل کا دن، ہفتہ، شہری کی جامعہ، مرتبہ کا منگل، مٹس کا اتوار، زہرہ کا جمعہ، عطارد کا بدھ اور مریخ کا پیر ہے۔

ملوک علوی میں سے ہر ملک کی ایک مخصوص دعا ہے۔ جس کی بدولت وہ عامل کے پاس تشریف لاتا ہے۔ بشرطیکہ وہ عامل روحانیت کی تمام شرائط کو جانتا ہو۔ دعا کی شرائط درج ذیل ہیں۔

قبلہ رخ ہو کر دعا مانگی جائے، پاک و صاف مکان میں بیٹھا جائے، وضوئی دی جائے، پاکیزہ خدو استہمال کی جائے، عامل کے نزدیک کوئی جہنمی یا جائید نہ ہو، کوئی برے انسان نہ ہو، مکان میں کوئی تصویر یا پستال جو ۴۴ یا ۴۵ سال کی عمر کی مخصوص تصویع پڑی جائے۔ یہ وہ شرائط ہیں جن کی بدولت علوی ملائکہ نازل ہوتے ہیں۔ ان کی کئی قسمیں ہیں۔ تاہم یہ بات طے ہے کہ صرف انہی فرشتے کو بلایا جائے جو پڑھائی کے دن کے ساتھ مخصوص ہو۔ یہ بات شرک نہیں ہے۔ لہذا میں نے یہاں وہ دعائیں کی ہیں جس کی بدولت علوی فرشتے کو حاضر کیا جاسکتا ہے۔ کوئی شخص کو بلوایا جاسکتا ہے مجددہ دعائیں کی ہیں جن کے ذریعے صرف جنات اور ان کے بے پرو کاروں کو حاضر کیا جاسکتا ہے لہذا تمہیں چاہیے کہ جو اقسام میں نے تحریر کر دی ہیں انہیں اپنا وظیفہ بنا لو اور دوسری تمام چیزوں کو ترک کر دو تاکہ درست نتیجہ حاصل ہو جنہیں چاہے کہ اپنی مخالفت کیلئے مصد شام مخصوص دعا پڑھتا کہ شیطان کے شر سے محفوظ رہو۔ پس جب تم اس ورد کی پناہ میں آ جاؤ گے تو اپنے آپ کو جنات، انسانوں کے شر سے محفوظ کر لو گے۔

اگر کوئی شخص خدام کی حاضری، نزول یا توکیل کامل کرنا چاہتا ہو یعنی خدام کو کسی کام میں اپنا دوکیل بنانا چاہتا ہو تو ہر عمل میں یہ ممکن نہیں ہے۔ بہت کم اعمال میں یہ کارگر ہوتی ہے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ قسم اور عزیمت کے ذریعے اس خدام کو دوکیل مقرر کیا جائے۔ اس وقت تم صاف ستھرا سفید لباس پہن کر دعویٰ دیتے ہوئے خوشبو لگا کر پاکیزہ حالت میں با وضو قبیلہ کی طرف منہ کر کے اس کے قریب ہونے کے ذکر کی نیت کرو اور اسے اپنے آپ سے مانوس کرنے کا خیال دل میں رکھو۔ اللہ تعالیٰ کی بندگی بجالانے کیلئے نماز ادا کر دینے پر عمل کی عادت یا فرض کیلئے نہ کرو۔ انشاء اللہ تمہاری خیراد پوری ہوگی۔

جب فرشتے تمہارے سامنے تشریف لائیں تو ان کی تقسیم کیلئے کھڑے ہو کر نہیں خوش آمدید بکوائے لے کر دعا کر، نرم لہجے میں ان کے سامنے اپنی ضرورت پیش کرو۔ اگر تمہارے سامنے کوئی سخی فرشتہ آجائے تو تم اسے یوں مخاطب کرو۔

”اے معزز فرشتے! میں اور خواہے کہ تم اپنے مددگار فرشتوں کو فلاں کام کرنے کا حکم دے فلاں کام کرنے پر مجبور نہ کیا جائے گا۔“ (ان سے یہ کہنا کہ وہ فرشتہ ہے) فرشتہ کہہ کر جی تمہارا مطالبہ ہو فرشتے کے سامنے پیش کرو۔ یاد رکھو مقرب فرشتے ہمیشہ بارگاہ رب العزت میں حاضر رہتے ہیں اور وہ گمزی بھر کیلئے بھی اللہ تعالیٰ کے ذکر اور عبادت سے غافل نہیں ہوتے۔ ان کے ادب و احترام کے طور پر سوال کرنے کے بعد انہیں فوراً اپس جانے کا دالہ دے اگر کوئی سخی فرشتہ ہو تو اس سے طویل سوال کیا جاسکتا ہے۔ اس صورت میں تمہارے معاملات فرشتوں کے ساتھ درست رہ سکتے ہیں۔ ان کے اعوان و انصار سے براہ راست گفتگو کرتے ہوئے سختی سے کام لو جبکہ علوی فرشتوں کے ساتھ نرمی سے گفتگو کرو کیونکہ جو عامل اس طریقہ کار کو اختیار کرے گا۔ اس عوارض (فرشتوں کے اعوان) کے دلوں میں اس عمل کی ہیبت طاری ہوگی۔

ہم یہاں مختلف اقسام کی قسمیں تحریر کریں گے جن میں سے ایک مخصوص فرشتوں

کے نزول کیلئے ہے جبکہ دوسری عمومی نزول اور حاضری کیلئے ہے۔ اگر آپ خصوصی نزول والی قسم تلاوت کریں گے اور کسی مخصوص فرشتے کا نزول چاہیں گے تو اس کے بعد وہ فرشتہ دوبارہ بھی نہیں آئے گا۔ وہ قسم روح ذیل ہے۔

قسم برائے نزول خصوصی

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَاطِيعُوا اللَّهَ وَاطِيعُوا الرَّسُولَ وَاحْذَرُوا فَإِن تَوَلَّيْتُمْ وَأَعْلَمُوا إِنَّمَا عَلَى رَسُولِنَا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ سُبْحَانَ مَنْ سَبَّحَهُ كُلُّ مَلَكٍ وَأَطَاعَهُ كُلُّ مَخْلُوقٍ مِنَ الْآتِينَ وَالْجِنِّ وَالْأَمْلَاقِ وَالْأَفْلَاقِ وَالسَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِينَ وَالْبِحَارِ وَالْجِبَالِ قِسْمًا قَبْلَ أَنْ سَمَا سُبُوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ نَسِيبٌ لَهُ الْجَنَّتَانِ فِي الْبَحَارِ وَالْوُحُوشِ فِي الْقَفَارِ وَالطُّيُورِ فِي الْأَوْدِيَةِ وَالْفَلَاقِ الدُّنَا سُبْحَانَ هُوَ اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ بِهِ أَقِمُّ عَلَيْكُمْ أَيُّهَا الْمَلَائِكَةُ الْكَرَامُ الْمُتَصَرِّفُونَ فِي الْأَفْلَاقِ وَمَالِهِمْ مِنَ الْكَوَاكِبِ وَالْخُدَّامِ وَالْأَقَالِيمِ وَالْمَعَادِنِ وَأَقِمُّ بِأَيُّهَا الْمَلَائِكَةُ اللَّهُ بِاسْمِ اللَّهِ الْوَاحِدِ الْكَثِيرِ الْمُتَعَالِ اهْبِطُوا طَاعَةً لِأَسْمَاءِ اللَّهِ وَاجَابَةً لِأَسْمَاءِ اللَّهِ وَكَرَامًا لِلذِّكْرِ اللَّهِ وَشَرَفًا لِي وَفَضْلًا مِنْكُمْ عَلَيَّ بِالْأَسْمَاءِ الَّتِي خَلَقْتُكُمْ اللَّهُ بِهَا وَالْأَسْمَاءِ الَّتِي تَسْبِيحُونَ اللَّهُ بِهَا وَبِهَا تَعْلَمُونَ مِنْ أَسْرَارِهَا أَيْنَ مُلُوكُ السَّمَاءِ السَّابِقَةِ سَكَّانَ فَلَكِ زَحَلٍ وَرُفُوسِهِمْ كَسَفَائِلٍ (ع م) أَيْنَ مُلُوكُ السَّمَاءِ السَّادِسَةِ سَكَّانَ فَلَكِ الْمُشْتَرِي وَرُفُوسِهِمْ صَوْفَائِلٍ (ع م) أَيْنَ مُلُوكُ السَّمَاءِ

• (ع م) کا مطلب علیہ السلام ہے۔ (دروانی)

الْخَامِسَةُ سَكَّانُ فَلَكِ الْمَرْيَخُ وَرَبِّهِمْ سَمَائِيلُ (ع م) أَيْنَ مَلُوكُ
السَّمَاءِ الثَّالِثَةِ سَكَّانُ فَلَكِ الزَّهَرُ وَرَبِّهِمْ عِزِّيَائِيلُ (ع م) أَيْنَ
مَلُوكُ السَّمَاءِ الثَّانِيَةِ سَكَّانُ فَلَكِ عَطَارِدُ وَرَبِّهِمْ مِسْكَائِيلُ (ع م)
أَيْنَ مَلُوكُ سَمَاءِ الدُّنْيَا سَكَّانُ فَلَكِ الْقَمَرُ وَرَبِّهِمْ جِبْرَائِيلُ (ع م)
أَيْنَ مَلُوكُ الْمَاءِ سَكَّانُ السَّحَابِ أَيْنَ مَلُوكُ الْهَوَى سَكَّانُ الرِّيحِ
أَيْنَ مَلُوكُ النَّارِ سَكَّانُ الْأَفَاقِ الْفَوْقَى أَيْنَ مَلُوكُ التَّرَابِ سَكَّانُ
الْأَفَاقِ الْغَرْبِيَّةِ أَنْزِلُوا طَائِعِينَ لِأَسْمَاءِ اللَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ بِالْأَنْوَارِ
الْمُغْنَمَاتِ الشَّهَبِ السَّاطِعَاتِ وَبَتْسِيحِ الْكُرُوبِينَ وَهَيْبَةِ الصَّافِينَ وَ
ذِكْرِ الْمُقَرَّبِينَ سَهْلَتِ بَايَاحُ ٢ بَايَاحُ وَخَيَاحُ دَهْرُ كَمَالِخِ شَمْعِ بَايَاحِ
أَنْوَحًا مُشْتَقِيرٌ هَتُوحًا كِبَايَاحُ أَطْمَاحُ شَوْكِيَا لَخِ مَهْرًا طِيلَخُ بِاللَّهِ
الْمُقْتَدِرِ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ الْمُمِيتِ لِكُلِّ حَيٍّ مِنْ تَعَالَى مُتَجَدِّهِ وَ
تَقْدُسُ اسْمُهُ وَعَظُمَ كَلَمُهُ سَائِلُ ذَوِ الْخَلَالِ وَالْأَكْرَامِ أَهْبَطُوا
بِأَمْلَانِكُمُ اللَّهُ الْمُؤَيَّدِينَ مِنَ اللَّهِ بِالْعِصْمَةِ وَالنَّصْرِ الْمَنْوُوعِينَ
الْفُتُوحَاتِ الْمُقْتَسِمِينَ بِالْعِبَادَاتِ أَهْلُ التَّهْلِيلِ وَالتَّكْبِيرِ وَالتَّمَجِيدِ
وَالْتَسْبِيحِ لِخَالِقِكُمْ وَبَارِكِكُمْ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ
مُوسَّطَلِخِ كَهْلَتَمِيخَا أَهْبَطُوا آمِينَ مُسْرِعِينَ لِعِطَاعَةِ بَيْتِ اللَّهِ
الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ (الْآخِر) الْفَاتِحَةُ وَيَقُولُ بَعْدَ آمِينَ زَادَ كُمْ اللَّهُ
جَمَالًا وَبَهَاءً وَسَيَاءً وَحَقْدًا وَأَمْنَكُمْ مَكْرَهُ وَأَدَامَ رَحْمَةً عَلَيْكُمْ

ترجمہ: اللہ کے نام کے ساتھ آغا ذکر تا ہوں جو نہایت مہربان اور درم کرنے والا

ہے۔ م اللہ کی اطاعت کرو اور رسول (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم) کی اطاعت کرو (اور

• سورۃ فاتحہ مکمل پڑھنی ہے۔

اللہ کی نافرمانی سے) بچو۔ پس اگر تم (اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری سے) روگردانی کرتے ہو تو جان لو کہ یہ ملک ہمارے رسول کے ذمے صرف واضح طور پر پہنچا ہوا ہے۔ پاک ہے وہ ذات، ہر فرشتہ جس کی تسبیح بیان کرتا ہے اور انسان، جنات، اہلک، افلاک، آسمان، زمینیں، سمندر اور پھاؤ فرشتہ ہر مخلوق اس کی فرمانبرداری کرتی ہے۔

پاک ہے تمام محبوب سے منزہ ہے۔ روح اور فرشتوں کا پروردگار۔ پھیلیاں سمندروں میں، جانور جنگلوں میں، پرنے والے کھنکھلوں میں اور آسمان گردش کی حالت میں جس کی تسبیح بیان کرتے ہیں۔ پاک ہے وہ ذات وہ اللہ جو ایک ہے اور زبردست ہے۔ اسی کی میں جنہیں قسم دیتا ہوں۔ اسے افلاک میں اور افلاک کے کواکب، خدام، اقلیم اور مسدان میں تصرف کرنے والے معزز فرشتوں۔ میں اللہ تعالیٰ کے فرشتوں کو ایک عظیم بزرگ و برتر اللہ کے (مبارک) اسم کی قسم دیتا ہوں کہ وہ اللہ تعالیٰ کے اسماء کی اطاعت کرتے ہوئے۔ ان کا جواب دیتے ہوئے، اللہ کے ذکر کا اکرام کرتے ہوئے، محض شرف حاصل کرتے ہوئے اور ان اسماء کی بدولت مجھ پر بھیجی جاتی کرتے ہوئے نازل ہوں۔ جن اسماء کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے جنہیں (فرشتوں کو) پیدا کیا ہے اور جن اسماء کی برکت سے تم اللہ کی تسبیح بیان کرتے ہو اور جن کی برکت سے جنہیں ان کے اسرار کا علم حاصل ہوتا ہے۔

ساقیوں آسمان کے فرشتے کہاں ہیں جو فلک زحل کے باسی ہیں اور جن کا سردار اسحاقیل رام ہے۔ پچھلے آسمان کے فرشتے اور فلک مشتری کے باسی کہاں ہیں۔ جن کا رئیس سرفاییل رام ہے۔ اور پانچویں آسمان کے فرشتے اور فلک مریخ کے باسی کہاں ہیں جن کا رئیس سائیل رام ہے اور چوتھے آسمان کے فرشتے اور فلک شمس کے باسی کہاں ہیں جن کا رئیس دورفاییل رام ہے اور تیسرے آسمان کے فرشتے اور فلک زہرہ کے باسی کہاں ہیں جن کا رئیس عیاضیل رام ہے اور دوسرے آسمان کے فرشتے اور فلک عطارد

کے ہاں کہاں ہیں جن کا رب میٹکل عام ہے امداد آسان و نیا کے فرشتے اور ملک قر کے ہاں کاں ہیں جن کے سر دار جبرائیل علیہ السلام ہیں۔

پانی کے فرشتے اور بادلوں کے ہاں کہاں ہیں؟ فضا کے فرشتے اور ہواؤں کے ہاں کہاں ہیں، آگ کے فرشتے اور مشرقی افق کے ہاں کہاں ہیں، مٹی کے فرشتے اور مغربی افق کے ہاں کہاں ہیں۔

آپ سب حضرات تشریف لے آئیں۔ اللہ رب العالمین کے اسماء کی فرمانبرداری کرتے ہوئے اور اپنے ہمراہ چلتے ہوئے انوار اور دیکھتے ہوئے ستارے لیکر آئیں۔ پریشان حالوں کی شیعہ اور نیکو کاروں کی بیت اور مقررین کے ذکر کے ہمراہ نزول فرمائیں۔ سلسلیا، میا، و خیاب و خرم کا، صلیبیہ انوفا، مشقیر، حوفا، کبار، و طیار، شویا، صحر، صلیبیہ۔ اس اللہ کے ذکر کے ہمراہ جو ہرشی کا حکم ہے۔ ہر زندہ کو موت دینے والا ہے۔ جس کی بزرگی بہت بلند ہے۔ جس کا اسم پاک ہے جس کی کبریائی عظیم ہے۔ وہ جلال و اکرام والا ہے۔ مالک کل میرے والدین پر رحم فرما۔ آمین۔

اے فرشتہ تشریف لے آؤ (فرشتہ) جن کی اللہ تعالیٰ نے عصمت اور نصرت کے ذریعے تائید فرمائی ہے۔ جو تمام شہوات سے پاک ہیں۔ عبادت میں مشغول رہتے ہیں۔ اپنے خالق اور باری اللہ تعالیٰ، جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور جو عظمت والے عرش کا پروردگار ہے (اس کا ذکر کبھی) لا الہ الا اللہ، اللہ اکبر، کہہ کر اور کبھی شیعہ و حمید کے طور پر کرتے ہیں۔ موشلاخ، صحر، صلیبیہ، اے فرشتہ نازل ہو جاؤ جلدی کے ساتھ اور وضاحت کے ساتھ حکم کی پیروی کرنے کیلئے۔ پھر اس کے بعد ہم اللہ پر ح کر سورۃ فاتحہ پڑھی جائے اور آمین کے بعد یہ الفاظ کہے جائیں۔ اللہ تعالیٰ تمہارے جمال، بہاء، سنا اور حمد میں اضافہ فرمائے اور تمہیں پانچ دنے صورت حال کے سامنے سے محفوظ رکھے اور ہمیشہ تم سے راضی رہے۔

جب وہ فرشتے نازل ہو جائیں تو تم اپنے بیرون پر کھڑے ہو جاؤ اور اپنے دونوں ہاتھ نماز کی مانند پیچے پانچواں ہاتھ رکھو اور رکھو (فرشتوں کو مخاطب کرنے پر) یہ کہو۔ خدا تمہیں بھی اسی طرح جمال عطا کرے جیسے تم نے مجھے جمال دیا ہے۔ پھر تم ایک عزام کی مانند ادب و احترام کے ساتھ بیٹھ کر اپنا سوال پیش کرو۔ تو وہ فرشتے تمہیں جواب دیں گے۔ اگر تم انہیں دیکھنے کی ملاحیت نہیں رکھتے تو کسی نا باغ میں بچے کو لے آؤ جو انہیں دیکھ کر تمہیں ان کے بارے میں بتائے اور ان کے نزول کے وقت تم کھڑے ہو کر ان کی پیروی کرو جو بچہ پانچویں تم انہیں دیکھنے کیلئے اپنے پاس بٹھاؤ گے اس کی پیشانی پر روشنائی کے ساتھ یہ اسماء اور یہ آیت لکھ لو۔ شلہما شروہیت فکشفنا عنک غطاءک فیصلک الیوم حدید۔ پھر تم اس بچے کو چمکدار آئینہ دو اور اس بچے کو حکم دو کہ وہ اس آئینے کو دیکھے اور جو فرشتے نازل ہوئے ہوں انہیں تمہارا پیغام پہنچائے کیونکہ وہ فرشتے اس آئینے میں بچے کو دکھائی دیتے ہیں اور وہ بچہ ان فرشتوں کے اشارے پر حکم فرما۔ آمین۔

یہ بات یاد رکھو کہ مٹی کی فرشتے کی طرف دیکھنا ممکن نہیں ہے کیونکہ ان کے انوار کی شعاعیں اس قدر طاقتور ہیں جو ان کا جوہر اس قدر صاف ہوتا ہے جس پر نظر نہیں جمائی جاسکتی۔ تاہم ہر فرشتے کی ایک مخصوص نشانی ہے جس کے ذریعے اسے پہچانا جاسکتا ہے۔ تاہم عام طور پر علم و روحانیت کے ماہرین نے ان علامات کی وضاحت نہیں کی۔ اس فن کے بعض ماہرین نے ان علامات کے بارے میں کچھ وضاحت کی ہے۔ جن میں سے سب سے بہترین شیخ ابوعلی حسن بن محمد تیزی کی تحریر ہے جو انہوں نے "سر الاطلاک و کشف الاطلاک" کے نام سے تحریر کی ہے۔ اس میں انہوں نے الاطلاک کی صفات، ان کے زواجر، ہر فلک کے کواکب، اقسام، روحانی ملک جس صورت میں اس ستارے کا ظاہر پیدا ہوتا ہے۔ اس کی وضاحت اور ستارے کے مخصوص حروف اور امور کی نشاندہی کی

وَبَسِطَ رُؤُوسَهُمَا وَبِالْمَلِكِ الْكَثِيرِ الْجَالِسِ عَلَى الْفَلَاحِ التَّاسِعِ
تَرْغِبُهُ الْأَفْلَاحَ وَتَحْقُقُ مِنْهُ قُلُوبُ أَنْجَاتٍ صَاحِبِ الْحَزْبِ
وَالْحَزْرُ وَالْحَاثِمِ وَالطَّابِعِ الْمَلِكِ الْمُقَرَّبِ السَّيِّدِ مِيطَطْرُونَ وَبِكَالِهِ
عَلَيْكُمْ مِنَ الطَّاعَةِ إِنَّهُ مِنْ سُلَيْمَانَ وَإِنَّهُ إِلَى مُسْلِمِينَ آمِنَاتُكَ تَكُونُ
إِلَى قَبِيرٍ إِنْ كَانَتْ الْأَصْحَةُ إِلَى مُحَضَّرُونَ عَجَلًا بِالْحَضُورِ
بَارَكَ اللَّهُ فِيكُمْ وَعَلَيْكُمْ بِكَرَاهِشِ ٢ كِهَرَاهِشِ ٢ كَرْدِيُوشِ ٢
رَكِهْمُوشِ ٢ بِمَنْ قَالَ لِلْسَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ إِنِّي إِلَى طَائِعِينَ
رَهْمِيَاخَ ٢ فَهَمْهُوْفَهْ دِمِيَاخَ دَدَنَاحْ حَصِيَا كَرِيُوشِ
فَهْطَهْلَاشِ الْمُتَوَلَّى عَلَى الْأَرَاخِ أَهْيَا شَاهِيَا صَرِيَا صَرِيَا
الرَّحْمَنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوَى لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى وَلَهُ الصَّفَاتُ
الْعَلِيَا مِذْلُ الْجَبَابَةِ وَقَاسِمُ الْإِكَاْسَةِ مَهْلِيَاخُ مِيَاخُ الْمُعَزَّزُ
بِرَدِّهِ الْكَرِيَا مِيَاخُ الْجَلِيلِ

ترجمہ: اے معذرفرشتو! میں جہنم اللہ کے نام کے ساتھ حمد دیتا ہوں (اگر آپ فرشتوں کا نزول چاہتے ہوں تو یہ کہیں اور اگر جنت کو حاضر کرنا ہو تو یوں کہیں) اے روحانی بادشاہ اور پاکیزہ صاف ستھری ارواح! جو تمام جنت، سرکشوں، اذیت اور شیطانیں پر اللہ کے اسامیٰ بکرت سے حکومت کرتے ہو جن کی کوئی بھی مخلوق بافرمانی نہیں کرتی اور جن سے کوئی بھی روح پیچھے نہیں رہتی (ان اسامیٰ کے ساتھ ساتھ) انبیاء و مرسلین پر نازل ہونے والی کتب اور ان کتابوں میں موجود اسرار کے دیئے سے تمہاری فرمانبرداری اور نورانی حجابات اور مہربانی کے وہ حروف جو حضرت آدم علیہ السلام پر نازل کئے گئے (بعد میں) حضرت ابراہیم اور حضرت موسیٰ علیہ السلام پر نازل ہونے والے یحیوں اور تورات، انجیل، زبور اور قرآن مجید اور عرش عظیم و کرسی کریم (کی

برکت ہے جنہیں ہم دیتا ہوں) اور سات افلاک اور ان کے کواکب کی امداد اور ان کی روحانیت کے پھیلاؤ (کی جنہیں ہم دیتا ہوں) اور نویں فلک پر بیٹھے ہوئے اس بڑے فرشتے (کی جنہیں ہم دیتا ہوں) جس سے افلاک لرزتے ہیں اور جنات کے دلوں میں کچکی طاری رہتی ہے۔ وہ مقابلے اور پجاء اور انگوٹھی اور مہر کا نگران ہے یعنی مقرب فرشتہ سید مطلقون اور تم جو اس کی اطاعت کرتے ہو بے شک وہ سلیمان کی طرف سے ہے اور تمام مسلمانوں کیلئے ہے۔ تم جہاں بھی جی ہو۔ فوراً جو شتر میرے پاس آجاء۔ جلدی کرو اللہ تعالیٰ تم پر بہترین نازل فرمائے۔ تم پر لازم ہے کھراش، کھراش، کدویش، رکبوش کی ذات کیلئے جس سے آسمانوں اور زمین کو حکم دیا کہ میرے حضور حاضر ہواری کرتے ہوئے چلے آؤ احمیاء شیطون، حیلاخ، ودارخ، حیاء، رکبوش، شیطیلاش، المسوئی علا الاراح، احبا، شر احیا صریال متزوریال مرین (اللہ تعالیٰ) نے عرش پر استواء فرمایا۔ اس کے پتر میں نام ہیں اور بلند صفات ہیں علیہ السلام کو ذلیل نہ کرتا ہے اور عاجزی کر کے دلوں میں (اپنی نعمتیں) تقسیم کرنے والا ہے۔ میلیاخ میلیاخ۔ وہ کبریائی کے باعث معزز ہے۔ حیاء انجیل۔

یہ قسم ایک مرتبہ تلاوت کی جائے گی۔ فرشتوں کے نزول یا جنات کی حاضری کیلئے اور تم نے اس قسم میں جس کا ذکر کیا ہے اسکے بعد کوئی اور فرشتہ یا جن نہیں آئے گا۔ جس کا بھی تم ذکر کرو تمام فرشتوں اور لوگ یعنی علوی و سفلی فرشتوں میں سے کسی ایک کے نزول یا حاضری کے لئے اس کی ضرورت ہواری کی قوت کا خیال رکھو اس دوران تم صحیفے پڑھنا، لفظ پڑھنا، نجس اشیاء اور ان فرشتوں کے اسرار بیان کرنے سے بچے رہو بلکہ ان کے اسرار کو چھپانے رکھو اور اپنے پروردگار سے ڈرتے رہو اگر عامل نجفی ہو یا مجاہد یا پاک ہو تو عامل کے ہلاک ہونے کا خوف ہوتا ہے۔

باقی رہیں فرشتوں کی علامات۔ پس سید روحیائے اعلیٰ اپنے منہ میں نور لے کر نازل

ہوتے ہیں ان کے پاس بزرگ کا جھنڈا ہوتا ہے اور قبے کا دروازہ ہوتا ہے۔ آپ کے ہمراہ آپ کی خدمت کیلئے پانچ خدام ہوتے ہیں۔ جنہوں نے بزرگ کے پکڑے پٹے ہوتے ہیں وہ آسانی کے ساتھ قبے میں داخل ہوتے ہیں اور پھر اس کے دروازے کی طرف نکل جاتے ہیں جہاں قبے کی طرف ان کے لئے کرسی رکھی جاتی ہے جس پر وہ تشریف فرما ہوتے ہیں اگر خدام حاضر ہوں تو ان کی خدمت کیلئے سب سے پہلے ملک مذہب آگے بڑھتا ہے۔

سید ناجرا نکل نور کے قبے میں نازل ہوتے ہیں۔ قبے کے سرے پر سفید جھنڈا ہوتا ہے۔ آپ اس وقت تک قبے سے باہر تشریف نہیں لاتے، جب تک عامل آپ کو باہر تشریف لانے کی درخواست نہ کرے۔ آپ کے ہمراہ دس مددگار بھی نازل ہوئے ہوں گے اگر آپ کے خدام پہلے موجود ہوں تو مرۃ الابیہ نامی فرشتہ آپ کی خدمت کیلئے وقف ہوتا ہے۔

سید مسرا نکل نور کے سفید قبے میں نازل ہوتے ہیں۔ ان کے دروازے پر سرخ رنگ کے دو جھنڈے لہرا رہے ہوتے ہیں۔ آپ کے ہمراہ تین مددگار ہوتے ہیں جو قبے کے دروازے پر کھڑے رہتے ہیں۔ اگر آپ کے خدام حاضر ہوں تو ملک امر آپ کی خدمت کیلئے پیش ہوتا ہے۔

سید میکا نکل علیہ السلام نور کے قبے میں نازل ہوتے ہیں آپ کے ہمراہ چار مددگار ہوتے ہیں۔ قبے کے دائیں جانب سفید رنگ کا جھنڈا لہرا رہا ہوتا ہے جس کے نیچے آپ کے مددگار کھڑے ہوتے ہیں۔ اگر خدام حاضر ہوں تو ملک برقان آپ کی خدمت کیلئے مخصوص ہوتا ہے۔

سید صرنا نکل سفید اور بزرگ کے نور کے قبے میں نازل ہوتے ہیں جس کے دو دروازے ہوتے ہیں ہر دروازے پر دس مددگار تعینات ہوتے ہیں اور بزرگ اور سفید رنگ

کے چار جھنڈے لگے ہوتے ہیں۔ قبے کے بائیں جانب ضلعا نکل نامی ایک طویل القامت فرشتہ کھڑا ہوتا ہے جو آپ کے مددگاروں کا سربراہ ہوتا ہے۔ اگر خدام حاضر ہوں تو ملک شورش آپ کی خدمت کیلئے مخصوص ہوتا ہے۔

سید صلیا نکل نور کے قبے میں نازل ہوتے ہیں۔ آپ کے ہمراہ چھ مددگار تین سفید اور تین بزرگ جھنڈے ہوتے ہیں۔ اگر خدام حاضر خدمت ہوں تو ملک زودید آپ کی خدمت کیلئے مخصوص ہوتا ہے۔

سید کفیا نکل سیاہ نور کے قبے میں نازل ہوتے ہیں۔ آپ کے ہمراہ تین مددگار اور دس سیاہ جھنڈے ہوتے ہیں۔ اگر خدام حاضر ہوں تو ملک میون ادانوح آپ کی خدمت کیلئے مخصوص ہوتا ہے۔

سید سطر دن کی آمد سے پہلے انتہائی چمکدار سفید رنگ والے دو قبے نازل ہوتے ہیں جن کے ہمراہ دیکھتے ہوئے حارے ہوتے ہیں پھر آپ خود ایک عظیم قبے میں نازل ہوتے ہیں جس کے پہلے پہل دروازے ہوتے ہیں۔ دروازے پر سیاہ جھنڈا ہے۔ آپ کے ہمراہ ایک ہزار مددگار نازل ہوتے ہیں۔ جن میں سے بعض قبے کے ارد گرد اور بعض اس سے کچھ فاصلے پر کھڑے ہوتے ہیں۔ آپ کے ہمراہ پانچ سفید جھنڈے ہوتے ہیں۔ اگر خدام حاضر خدمت ہوں تو وہ سب آپ کی خدمت کیلئے قبے سے دور کھڑے ہوتے ہیں۔ ان میں سے کوئی بھی قبے کے نزدیک آنے کی جرات نہیں کرتا۔

سید شریلیا نکل جب نازل ہوتے ہیں تو آپ کے ہمراہ ایک ہزار مددگار اور دس ملک بھی نازل ہوتے ہیں۔ جن میں سے بعض آپ کے آگے اور بعض آپ کے پیچھے کھڑے ہوتے ہیں اور ان دس ملک میں سے ہر ایک کے ہمراہ ایک قبہ ہوتا ہے اور اس کے نزول کی کیفیت دہی ہوتی ہے جو ہم نے سب سے پہلے ذکر کی۔ عامل کو چاہیے کہ وہ سفید رنگ کا صاف سحر لباس پہنے، خوشبو دس میں بے ہونے پاکیزہ مکان میں بیٹھے اور

اگر (عمل والی) مسجد یا مکان لوگوں سے دور ہوں تو یہ زیادہ بہتر ہے۔ عامل ان سے ضروری باتوں کے علاوہ کسی چیز کا مطالبہ نہ کرے مثلاً ان سے ملک ملوی یا غنای کی فراہم داری کا عہد لے یا کسی اہم پوشیدہ کام کی تھاب کشائی کر دے یا کسی خطرے کو دور کرنے کی درخواست کرے جب یہ حضرات تعریف لے آئیں تو دو منٹ سے زیادہ انہیں نہ دے کہ اور عامل خود نیچے سر اپنے قدموں پر کھڑا ہو کر انتہائی عاجزی و انکساری اور ادب کے ساتھ اپنی درخواست پیش کرے کیونکہ یہ مقرب فرشتے ہیں۔

سید درد یا نعل علیہ السلام عامل کے پاس تنہائی میں تعریف لاتے ہیں بشرطیکہ عامل نے مکمل ریاضت کی ہو اگرچہ تین دن کی کیوں نہ ہو۔ آپ کیلئے دعویٰ کے تین برتنوں میں دعویٰ دی جائے جو کمرے کے تین کونوں میں ہو اور دروازے کی جانب یہ نعل علیہ جائے۔ آپ عامل کے پاس تہا شریف لاتے ہیں۔ آپ کے مددگار زمین و آسمان کے درمیان پھرے رہتے ہیں اسی نعل علیہ صورتحال میں ہی نازل ہوتے ہیں کہ جب ان کے نزل کے بغیر دروازہ نہ کھلے (اور نادرہ کسی کی ضمانت نہیں دیتے۔ اسی طرح تمہیں ان فرشتوں کو کسی کم تر حاجت کیلئے دعویٰ نہیں کرنا چاہیے کیونکہ یہ تمام آلائشوں سے پاک ہوتے ہیں۔ ہر حال میں ان کا ادب کرنا چاہیے۔ زیادہ بہتر یہ ہے کہ موخر الذکر دونوں فرشتوں کو تعریف و ادب کی زحمت نہ دی جائے یہی عامل کے حق میں بہتر ہے۔

یہ وہ تمام باتیں تھیں جن ذکر شیخ حسن بن محمد حمیری نے اپنی کتاب ”معاجب الافلاک“ میں کیا ہے۔

یہ باتیں پیش نظر رہے کہ ہم جو قسم ابھی ذکر کریں گے وہ اہلک (فرشتوں) کے نزل کے ساتھ مخصوص ہے۔ تمہارے لئے یہ جائز نہیں ہے کہ تم اس کے ذریعے کسی جن کو حاضر کرنے کی کوشش کرو البتہ اس جن کے حاکم فرشتے سے تم اسے حاضر کرنے کی

اجازت مانگ سکتے ہو اور اس طرح آپ سفلی خدام کو حاضر کر سکتے ہیں کیونکہ وہ ہر حال میں حاضر ہو جاتے ہیں۔ یہ قسم نازل اور حاضری دونوں کیلئے استعمال کی جاسکتی ہے اور اسے سابقہ ذکر کردہ تمام شرائط کی پابندی کے ہمراہ ایک مرتبہ پڑھا جائے گا۔ یاد رہے کہ ملائکہ نازل ہوتے ہیں اور جنات حاضر ہوتے ہیں اور اس قسم کا نام ”جامع کم“ ہے۔ ملوی اور سفلی فرشتوں میں سے کوئی ایک بھی اس کو پڑھنے سے بچے نہیں رہتا (یعنی نازل ہو جاتا ہے) سوائے دو مقرب فرشتوں کے۔ ایک سید شریطان اور دوسرے سید درد یا نعل علیہ السلام اور خدام میں سے ہر ایک اس قسم کو پڑھنے سے حاضر ہو جاتا ہے۔ اس قسم میں بہت سے عظیم اسرار پائے جاتے ہیں۔

قسم مطلق

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِاسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ اَرَقَعَتِ السَّمَاۗءَ بِاسْمِهِ وَبِاسْمِهِ سَطَحَتِ الْاَرْضُ وَبِاسْمِهِ نَصَبَتِ الْجِبَالُ وَبِاسْمِهِ دَارَتْ الْاَفْلَکُ وَبِاسْمِهِ تَخَرَّجَتِ الْاَمَلَاکُ وَبِاسْمِهِ نَطَقَتِ الْاَلْسُنُ وَبِاسْمِهِ تَحَرَّكَتِ الْحَرَکَاتُ وَبِاسْمِهِ سَكُنَتِ السَّکَنَاتُ وَالْقُوَّةُ وَلَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ اَنَا بِجَمَالِهِ کُلُّ ظَلَامٍ وَسَبَّحَ بِحَمْدِهِ کُلُّ مَخْلُوْقٍ اَسْمَاؤُهُ حُسْنٌ وَصِفَاتُهُ عَلِیَا لَا شَرِکَ لَهُ وَلَا ضَدُوْلًا يَدُوْلًا صَاحِبَةُ وَلَا وَلَدٌ اَبْدِیُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَنِّیْ یُکُوْنُ لَهُ وَلَدٌ وَلَیْمَ تَکُنْ لَهُ صَاحِبَةٌ خَلَقَ کُلَّ شَیْءٍ وَهُوَ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ یَسْبَحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهِ وَالْمَلَائِکَةُ مِنْ حِفْظِهِ وَیُرْسِلُ الصَّوَاعِقُ فِیْصِیْبُ بِهَا مَنْ یَشَاءُ وَهُلِمْ یُجَادِلُوْنَ فِیْ اللّٰهِ وَهُوَ شَهِیْدُ الْمَحَالِ لَهُ دَعْوَةُ الْحَقِّ سَبْحَانَهُ

تَعَالَى أَنَّى يَكُونُ لَهُ وَلَدٌ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَكَفَى
بِاللَّهِ وَكِيلًا سُبْحَانَهُ تَعَالَى عَمَّا يَقُولُونَ عُلُوًّا كَثِيرًا إِلَى قَوْلِهِ تَعَالَى
حَلِيمًا غَفُورًا إِيَّاهُ أَقْسَمُ وَأَعَزُّمُ عَلَيْكُمْ وَعَلَى كُلِّ مَلَكٍ وَخَادِمٍ وَمَنْ
تَحْتَ أَيْدِيهِمْ مِنَ الْأَعْوَانِ إِنَّمَا كَانُوا أَوحِدًا وَاحِدًا مَأْجِدُونَ الْمُقَادِرِ
تَسْوِفُهُمْ وَالْأَخْذُونَ بِنَوَاصِيهِمْ وَتَسْجِيتُهُمْ تَرْجُهُمْ وَمَنْ تَخَلَّفَ
فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَمَنْ عَصَى اللَّهَ فَقَدْ اسْتَوْجَبَ غَضَبَهُ وَسَخَطَهُ
وَلَعْنَتَهُ وَمَنْ يَلْعَنُ اللَّهَ فَلَنْ يَجِدَ لَهُ نَصِيرًا وَمَنْ يَحْلِي عَلَيْهِ غَضَبُ
فَقَدْ هَوَى الْبِدَارَ ٢ يَحَقُّ لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْفَهَّارِ بِأَسْمَائِهِ الْعَظِيمَةِ
وَصِفَائِهِ الْمُقَدَّسَةِ الْكَرِيمَةِ وَنُورِ جَمَالِهِ الَّذِي مِنْهُ تَرْهَوْنُ وَعَظَمِ
كِبَرِيَّائِهِ وَقُوَّةِ سُلْطَانِهِ وَبِمَا أَوْدَعَ فِيكُمْ مِنْ لَطِيفِ أَسْرَارِهِ وَبِذِيْعِ
حِكْمِهِ وَبِحَقِّ حِمَايَتِكُمْ زَوْهِيَّاتُ ٢ سَلَمُ ٢ بِهَلْ لَوْحَ ٢
شَعْبَلُ ٢ أَبَوَهُ ١ هُوَ ١ عِلْيَا ٢ هَلْ لَوْحُ ٢ بَرَا ٢
إِنْ كَانَتْ الْأَصِيحَةُ إِلَى مُحَضَّرُونَ إِنَّمَا تَكُونُوا إِلَى قَدِيرٍ مُتَهَجِّو
هَيْجَ ٢ أَهْجُو هَيْجَ ٢ سُلْطَانُهُ لَا يُرَامُ وَمُلْكُهُ بَاقٍ عَلَى الدَّوَامِ
خَلَقَ قَسْوَى وَفَدَّرَ قَهْدَى وَحَكَّمَ فَعْدَلٍ وَنَظَرَ فَسَّرَ وَغَرَّ شَهْمُو
خَاجِمِهِ مَلْخُو حَيْمَ أَزْ كِيَاطُ ٢ الْأَزْ كِيَاطُ ٢ شَمْلُو حَيْمَ ٢
الْعَجَلُ أَيُّهَا الْمَلَائِكَةُ الْكَرَامُ أَنْتُمْ وَمَنْ تَحْتَ أَيْدِيكُمْ مِنَ
الْأَعْوَانِ وَالْخُدَامِ أَسْرِعُوا بِالطَّاعَةِ السَّاعَةِ ٢

ترجمہ: اللہ کے نام کے ساتھ آغاز کرتا ہوں جو نہایت مہربان اور رحم کرنے والا ہے۔ اس اللہ کے نام کے ساتھ جس کے نام کی برکت سے آسمان بلند ہوئے۔ زمین

* جہاں ۲ لکھا اس اسم کو درجہ پڑھے۔ (ہدائی)

بچھ گئی۔ پہاڑ نصب ہوئے، اخلاک بدر ہوئے، اہلک (فرشتے) سخر ہوئے۔ وہ نام جس کی برکت سے زمینیں گواہی کے قابل ہوئیں۔ حرکات کا صدور ہوا، بعض اشیاء اور قومیں ساکن ہوئیں، صفت خلق اور امر سے وہی ذات متصف ہے (جس نے) اپنے جمال سے تمام برائیوں کو رد کر دیا اور تمام مخلوق اس کی حمد کے ہمراہ اس کی تسبیح کرتی ہے۔ اس کے نام بہت عمدہ ہیں۔ اس کی صفات بلند و برتر ہیں۔ اس کی کوئی ضد نہیں ہے، کوئی اس کا ہمر نہیں ہے، اس کی کوئی یوپی نہیں ہے اور نہ ہی اس کی کوئی اولاد ہے (کسی سابقہ نمونے کے بغیر) اس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا۔ مہلا اس کی اولاد کس طرح ہو سکتی ہے اور نہ ہی اس کی کوئی یوپی ہے۔ اس نے ہر شے کو پیدا کیا ہے اور اسے ہر شے کا علم ہے۔ وعدہ (آسمانی بجلی یا اس پر متعین فرشتے) اس کی تسبیح بیان کرتے ہیں اور فرشتے اس سے خوفزدہ رہتے ہیں۔ وہی آسمانی بجلیاں بھیجتا ہے اور جسے وہ چاہتا ہے اس پر وہ بجلی کرتی ہے۔ لوگ اللہ کے بارے میں آپس میں بحث مباحثہ کرتے ہیں۔

اولاد ہو۔ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے سب اسی کا (فرمانبردار) ہے اور اللہ بہترین کارساز ہے۔ وہ لوگوں کی کئی ہوئی باتوں (جو اس کی شان کے خلاف ہیں) سے پاک اور بلند مرتبہ (پھر یہ آیات) ”حلیما فھورا“ تک پہنچیں۔ اسی ذات کی میں تمہیں قسم دیتا ہوں اور تمہیں پابند کرتا ہوں اور ہر ملک اور خادم اور اس کے باجت و اعران (سب کو تسلیم دیتا ہوں) کہ وہ جہاں کہیں ہیں، جس حال میں ہیں فوراً یہاں آ جائیں۔ اور اپنے ماتحتوں کو بھی ضرور اپنے ہمراہ لائیں جو یہاں نہیں آتا گو یا وہ اللہ کی نافرمانی کرتا ہے اور جو اللہ کی نافرمانی واجب کر لیتا ہے اور جس پر اللہ تعالیٰ لعنت فرمادے اسے کوئی اور مددگار نہیں مل سکتا اور جس پر اللہ تعالیٰ غضب ناک ہوا ہے

(یہ قسم) اللہ واحد و تبارکی اور اس کے عظیم اسماء اور مقدس صفات اور اس کے

جمال کے اس نور کی (حس ہے) جس سے (اے فرشتے) تم خوفزدہ رہے ہو اور اس کی کبریائی کی عظمت اور بادشاہی کی قوت (کی حس ہے) اور اس کے لطیف اسرار اور بدیع حکمت کی (حس ہے) جو اس نے تمہارے اندر ودیعت کی ہے۔ جن جہات میں زردو حیاط کا پتلا رخِ قطعیانِ ابجدیہ عظیم الشان جہلوظلخِ براغ۔

اس کے بعد ان کائنات الاصبحة سے لیکر "لہذا مضنون" تک پڑھے اور پھر "این ما تکلوا" سے لیکر "قدیر" تک پڑھے۔ منوج الحجوج۔ اس کی بادشاہی ہے بے اندازہ ہے۔ اس کی حکمرانی ہمیشہ باقی رہے گی۔ اس نے (خلوق کو) پیدا کیا اور اسے درست کیا۔ اس کی تقدیر مقرر کی ہیں اسے ہدایت دی، فیصلہ کیا اور عدل کیا اور نظری تو چھایا اور معاف کیا۔ ہلبو خاتم ملوغم اذ کیا لا الار کا طہمبلوغم۔ اے معزز فرشتہ جلدی کہ تم بھی اور تمہارے ماتحت احوان و خدام بھی (اللہ کے حکم کی) کما فرما نبرداری میں جلدی کرو۔ اگلی فوراً۔

لوگوں کے لئے روحانی سے اسرار کا کھنڈ ہے۔ یہ روحانی کلمہ دعا ہے۔ اسے وہ بہرہ ہوتے ہیں۔ یہ جہیں روحانی اعمال کی انجام دہی سے روئیں گے اور اگر تم ان کے سامنے عزائم و اقسام و درجات پیش کرو تو اندیشہ ہے کہ یہ جہیں ہلاک کرنے کے درپے ہو جائیں گے۔ ہم اس بات سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں نیز ان کے شر سے، مگر سے، غدر سے (یعنی اللہ کی پناہ مانگتے ہیں) میں جہیں تعزیری کی وصیت کرتا ہوں کیونکہ یہی ذریعہ نجات ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں یہ بات بیان کی ہے۔

حاضری ارواح کی قسم

ہر قسم ارواح کی حاضری کے ساتھ مخصوص ہے اور سیدنا سلیمان علیہ السلام سے منقول ہے۔ اگر کوئی شخص باقاعدگی کے ساتھ اس کا درود جاری رکھے تو اس کے سامنے عام اجسام کی مانند ارواح ظاہر ہونا شروع ہو جائیں گی۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ أَعْزَمُ وَأَقْبَمُ عَلَى كُلِّ دُوحٍ خُلِقَ مِنْ نَارِ السَّمُومِ مِنَ الْخُدَامِ وَالْأَمْوَاءِ وَالْمَقْدَمِينَ وَالْقَائِلِ وَالْعَمَارِ وَالنَّوَابِيعِ وَالزَّوَابِعِ وَالْقَرَابِيبِ وَأَرْبَابِ الْأَدْرِ كَارٍ وَخُدَامِ الْأَفْلاكِ وَأَعْوَانِ الْأَعْمَالِ بِاللَّهِ الْعَظِيمِ الْقَوِيُّ الْبُزْزِيُّ ذِي الْعِزِّ الشَّامِخِ وَالشُّوْءِ الْبَادِخِ لَعَلَّ الْعِظَمَةَ وَالْكَبْرِيَاءِ وَالْقُدْرَةَ وَالْهَيْأَةَ لَا طَاعَةَ لِمُخْلُوقٍ فِي مَعْصِيَتِهِ وَلَا إِبْتِدَاءَ لَأَوَّلِيَّتِهِ وَلَا انْتِهَاءَ لآخِرِيَّتِهِ سُبْحَانَهُ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ بِقُدْرَتِهِ وَيُحْكِمُ بِمَا يَرِيدُ بِإِذْنِ اللَّهِ وَأَقْبَمُ عَلَيْكُمْ بِالْأَسْمَاءِ الْكَتُوبَةِ عَلَى دَائِرَةِ الْفَلَكِ الْمُنِيرِ يَهْلِيهِوهُ ٢ شَكْلِيَا طَلُخَ ٢ هَطُوشِي ٢ كَهْزُ هَيْخَ ٢ شَمِصِيَارَ ٢ زَزِيالَ ٢ صَرَزِيالَ ٢ هَمَلُوشِيَا صُ شَهْمِصِي ٢ كَرْتِيَا صُ ٢ مَشَقْصِي ٢ هَلَلُوخَا ٢ كُورُوشُ ٢ يَهْتِنَا ٢ دَمِصِيَا خَ ٢ هَطُوشُ ٢ وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِي قَامَتْ بِهَا السَّمَوَاتُ وَتَدَحُّتُ بِهَا الْأَرْضُونَ أَهْيَا أَهْيَا هِيَ هِيَ يَهُ ٢ يَوْهَ مَهْلِيَاءَ ٢ رَهَطُ ٢ جَفَحَ ٢ اِرْتَجَتَ لَلْكُوكِبِ وَصَلَّتْ مَلَائِكَةُ الْعَذَابِ وَرَجَفَتِ الرِّيَّاحُ الْإِنْفَاسُ وَفَارَ كُلُّ طَائِعٍ وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ مُشْكِيخَا ٢ يَا يَاهُ أَرِيخَ ٢ صَعَلُ

• جہاں ٢ گھسا ہے اس سے مراد درجہ حرارت کو پڑھنا ہے۔ (ہمدانی)

آگر کوئی عامل باقاعدگی سے اس قسم کا وظیفہ شروع کر دے تو اس کے سامنے ارواح عام اجسام کی مانند ظاہر ہونا شروع ہو جائیں گی۔

جوانا اسیا شروع ہو کر پختہ ہوتے ہیں۔ (ہوائی جہز دوں میں سے) مگر عامل کی نافرمانی پر اتر آئیں یا کوئی دینیہ یا خزانہ یا کوئی اور چیز عامل سے چھپائیں تو ان کی سزا کیلئے یہ اسامہ نہایت مفید ہیں۔ جب آپ ان اسامہ کا درود شروع کریں گے تو عمار نہایت سرعت سے آپ کی حواج کی تکمیل کریں گے اور ہر غنیہ خزانے، دینیہ اور جادو وغیرہ آپ کے سامنے ظاہر کر دیں گے۔

وہ اسناد جو منسلک سے شروع ہو کر اکرا کر دوک پر ختم ہوئے ہیں ان کے ذریعے آپ (ہوائی چیزوں میں سے) الحاکم اور خدام سے مختلف طرح کے فضائل حاصل کر سکتے ہیں۔ نیز ان کے ذریعے آپ احوال اعمال کو قسم دے سکتے ہیں اور انہیں اسلامی برکت سے سیرضیائیں تکلیف علیہ السلام ناجول ہوتے ہیں۔

۱۰ مالک کل عرصے والے دیر

چند امور انکے ساتھ مخصوص ہوئے ہیں اس لئے بعض اوقات کسی عمل میں ان کی ضرورت پیش آ جاتی ہے۔ مگر غلطی لوگوں انہیں حاضری کا حکم دیں ٹیبلہ جب بھی آپ کسی دور دراز مقام یا خانے میں کسی عامر (ہوائی چیم) کو حاضر کرنا چاہیں تو عامر کے حاکم حاش کو سخر کریں اور اس سے یہ مطالبہ کریں کہ وہ عامر کو حاضری کا حکم دے۔ وہ انہیں فوراً آپ کے سامنے حاضر کر دے گا۔ آپ اس سے جو سوال کریں گے وہ اس کا درست جواب دے گا۔ غریب کہ جب بھی اسے حاضر کرنا مقصود ہو تو ملک حاش کے واسطے سے اسے حاضر کریں۔ اس کے علاوہ اور کوئی صورت نہیں ہے۔

اب ہم جس قسم کا ذکر کریں گے۔ وہ صرف عمار کی حاضری کے ساتھ مخصوص ہے

کیونکہ یہ ایک شخص ہے جس کے مخصوص حکام ہوتے ہیں۔ اسی طرح ایک گروہ خواہن کا بھی ہے جو شیطان کی ایک قسم ہے۔ خواہن رو عینیت کے طلب سے آزادہ پیکار رہتے ہیں اور انہیں طرح طرح سے نقصان پہنچانے کی کوشش کرتے ہیں۔ اگرچہ ان کی مخصوص حدود ہیں جنہیں پار کر کے یہ زمین تک نہیں پہنچ سکتے۔ لیکن اس کے باوجود یہ شیطان کی طریقوں سے عاملین کو نقصان پہنچانے کی کوشش کرتے رہتے ہیں۔ ان کے شر سے صرف اس ذکر کے ذریعے محفوظ رہا جاسکتا ہے۔ جس کی بدولت اللہ تعالیٰ شیخ عبدالحق کو دوبارہ عقل عطا فرمائی تھی۔ اس کا قصہ کچھ یوں ہے کہ شیخ عبدالحق نے عمل کے ذریعے

ملوی فرشتوں کے نزول کی خواہش ظاہر کی جب وہ فرشتے تشریف لے آئے تو شیخ نے ان سے مطالبہ کیا کہ فلاں مریض کے جسم میں داخل ہو کر اسے صحت یاب کر دو۔ شیخ کے اس مطالبے پر غضب ناک ہو کر اس ملوی فرشتے نے شیخ کی عقل سلار کی۔ پس شیخ عبدالحق کے تجربہ طریقہ سے ان کے پاس تشریف لائے اور ان پر یہ خصوصی دوا کر دی کہ وہ صحت یاب ہو جائیں۔ جس کی بدولت شیخ عبدالحق کی عقل واپس آگئی۔ اس کے بعد چار صاحب نے شیخ عبدالحق کی یہ تلقین کی کہ تم اس ذکر کو درود میں شامل رکھا کرو تا کہ اس طرح کی کسی ناگوار اور محال کا بارہ بارہ سامنا نہ کرنا پڑے اور یہ بات ہمیشہ یاد رکھو کہ ملوی فرشتے سلیموں کی مانند نہیں ہوتے۔ ان میں سے ہر ایک کی انجام دہی کے مخصوص کام ہیں۔ جس ذکر کی ہرکست سے شیخ عبدالحق کی عقل واپس آئی تھی۔ ہم فقیر آپ اس کا ذکر کریں گے۔ کیونکہ اس کی بدولت عالمین، خواصین اور اس طرح کی دیگر (ہوائی جیڑوں) کے شر سے محفوظ رہ سکیں گے۔

مَرْخُو

۱۰ مالک کل میسرے والدین
عما کی حاضری

قسم برائے حاضری عمار

أَقْسَمُ وَأَعِزُّمُ عَلَيْكَ يَا طَارِشُ مَلِكَ الْعِمَارِ أَوْ عَلَيْكَ يَا عَامِرُ
هَذَا الْمَكَانَ أَوَ الْبَقْعَةَ بِنَرِهِ الْخَفِيِّ وَوَعْدِهِ الْوَفِيِّ وَسُلْطَانِهِ الْقَوِي
وَبِحَقِّ شَهْلَشٍ - رَهْطَلُوشٍ، هَلُوشٍ، كَرْمَدُوشٍ هَرْمَطَلُوشٍ
رَاكُوشٍ مَهْطَلُوشٍ الْوُمَيْشِ هَهَبِلَاشٍ كَهْطَلُوشٍ، كَهْطَلُوشٍ،
طَهْطَلُوشٍ، مَقْطَلُوشٍ، صَهْطَلُوشٍ، صَهْطَلُوشٍ، عَهْطَلُوشٍ بَقِيشٍ
جَهْطَلُوشٍ مَهْلَبُوشٍ الْعَجَلِ طَوْشٍ الْعَجَلِ قَبْلَ حُلُولِ الْعَذَابِ وَوُجُودِ
الْبَيْكَالِ وَنَزُولِ الْمَصَائِبِ وَالْبَلَاءِ وَالْأَهْوَالِ لِمَنْ خَالَفَ
اسْتَوْجِبَ غَضَبَ الْجَبَّارِ وَعَذَابَ النَّارِ وَصَاقَتْ عَلَيْهِ الْأَرْضُ بِمَا
رَحِبَتْ وَحَلَّ بِهِ الْإِنْقَامُ مِنْ دَنَى الْجَلَالِ وَالْأَكْرَامِ هَبَا، بِحَقِّ
كَلْمَطَلُوشٍ، هَمْلَبُوشٍ، كَلُوشٍ مَهْلَبُوشٍ الْعَجَلِ نَهْمُ يَا طَارِشُ
وَإِنْ كَانَ عَلَى طَارِشٍ قَلْبُ الْعَجَلِ وَالْعَمَلُ بِهِ بِأَحْدَامِ هَذِهِ
الْأَسْمَاءِ بِاللَّهِ عَلَيْكَ مِنَ الطَّاعَةِ تَبَارَكَ اللَّهُ فَيَكْفِيكَ وَعَلَيْكُمْ

ترجمہ: میں تم سے دعا ہوں یا پندر کہتا ہوں اے طارش! عمار کے مکران،
اور اے اس مخصوص مکان کے امر، اس کے خیر راز کی، پورا ہونے والے وعدے کی اور
طاقت و بادشاہی کی۔ شہلوش، رھیلوش، ہلوش، کرمدوش، ہرطاش راٹوش مھطیش
الوحیش مھللاش مھطوش طھلپاش، مھطیلوش، مھطوش، مھطیش، عیش،
مھطیش، مھلپا، طوش، جلدی کہ عذاب کے آنے سے پہلے تخیل کے وجود سے پہلے۔
معاصی، بلاؤں اور مشکلات کے نزول سے پہلے۔ جو شخص اس کی مخالفت کرے گا، اللہ

تعالیٰ کے غضب اور جہنم کے عذاب کا مستحق قرار پائے گا اور زمین اپنی تمام تر فراخی کے
باد و گرد اس کے لئے ٹھک ہو جائے گی۔ اللہ تعالیٰ کا انتقام اس کے لئے حلال ہو جائے گا۔
حیا بن کھطیش، مھلپا، کوش، مھلپا، طوش، جلدی کہ عذاب طارش! اور اگر طارش کے
بعد دوسرے کسی عامر کو حکم دینا ہو تو یوں کہیں۔ جلدی کہ گرد اور اس کام کو پورا کر وائے ان
اسماء کے خادمہ! اللہ کے واسطے تم پر لازم ہے کہ تم اس حکم کی پیروی کرو۔ اللہ تعالیٰ تم پر
برکتیں نازل فرمائے گا

اس کے بعد موضوع سخن عمار کی طرف موڑا جائے۔ جب وہ حاضر ہو جائیں تو آپ
یوں کہیں میں یہ چاہتا ہوں کہ تم مجھے ظاں غلام اشیاء کے بارے میں اطلاع دو کہ وہ کسی
جگہ اس اطلاع میں مچھوٹ یا وہم کی آغوش نہ ہو اگر حقیقت تہارے بیان کے برخلاف
ہو تو قسم پر وہ عذاب نازل ہوگا جو تم عادی پر نازل ہوا تھا کیونکہ وہ بھی حقیقت کے بغیر ہر
بات کی تصدیق کرنے کے عادی تھے۔

ترجمہ: اے عمار! اللہ تعالیٰ تم پر عذاب نازل نہ کرے کہ تم اللہ کے عذاب سے بے خبر ہو
جو حضرت آدم علیہ السلام نے بھی اسی قسم کے عذاب سے بے خبر تھے۔ یہ قسم کسی
مقدے کے بغیر ہے۔ حال کو پاسیے کہ سب سے پہلے یہ کہے۔

أَقْسَمُ عَلَيْكَ يَا مَلِكُ الْعِمَارِ طَارِشُ أَوْ عَلَيْكُمْ يَا عَمَارُ كَذَا وَكَذَا.

ترجمہ: عمار کے بادشاہ طارش، یا اے عمار کے گردہ میں تمہیں اس طرح قسم دیتا ہوں۔
پھر اس کے بعد درج ذیل قسم پڑھے جس عامر کو طلب کرے گا فوراً حاضر ہو جائے
گا۔ یہ قسم عاقلین کو دیکر اقسام سے بے نیاز کر دیتی ہے۔

شَهْطَلَاخُ، نَهْطَلُوشُ، اَنْطَلُطَلُوشُ، هَرَاخُ اسْكَمُونَا
اسْكَمِينَا، مَكَلْمِينَا، يَهَا، النُّورُ وَنُورُ الْبَهَاءِ، شَهْطَلُوشُ، اَهْدَلُوشُ،
مَهْطَلَاخُ، مَهْطَلُوشُ، مَهْطَلُوشُ، يَاهَشَامِينَا يَا جَلَجَلِينَا

يَا شَجَرَةً خَلِّمْ يَا هَيْ خَلِّمْ يَا سَقْدَمَ يَا رَ كَهْمَا يَسْ يَا عَطْلِي مَلْدُ
يَا كَهْمَا يَسْ خَ أَنْدَرُ كَهْمَا لَيْمَ أَنْصَدْ هَيُوشَ يَا رَ كَهْمَا
عَلَّمْ كَهْمَا لَيْمَ عَلَّمْ كَهْمَا لَيْمَ عَلَّمْ كَهْمَا لَيْمَ كَهْمَا لَيْمَ
نَطَحْ كَهْمَا لَيْمَ أَنْكَنْخَا سَدْعَ هَيْفَا لَيْمَ اَيْتُو غَالَهَا لَيْمَ هَتُو يَفَمَا
هَيْفَا لَيْمَ لَكَهْمَا لَيْمَ مَبْرُ السَّمَادِ وَمَا حَوْبَ هَطَا لَيْمَ لَيْمَ
الْقَمَرِ بِمَا أَحَا طَ عَطِيَا، هَطْمُوعُ، طَمْوُخُ، مَبْرُ الْكَوَاكِبِ
وَمَا حَوَا هَا هَطْمُوعَا لَخَّ بِقُدْرَةِ هَذِهِ الْأَسْمَاءِ إِلَّا مَا أَسْرَعْتُمْ فِي
حُضُورِ كَمْ لَيْمَ فَيَ هَذِهِ السَّاعَةِ يَزِدُّ الْمَلِكُ الْقَدِيرُ الْفَاهِرُ فَوْقَ
عِبَادِهِ الْحُكْمُ الْخَيْرُ لَا يَغْلِبُهُ غَالِبٌ وَلَا يَنْجُو مِنْ قَضَائِهِ هَارِبٌ

خبردار تم فوراً ہی وقت ماضی ہو جاؤ (اللہ تعالیٰ کے اسماء کے فضل) جو بادشاہ ہے، قدرت رکھنے والے ہے، اپنے بندوں پر زبردست (مگرمان) ہے، حکمت والا اور خبر رکھنے والا ہے۔ کوئی اس سے مقابلہ نہیں کر سکتا۔ کوئی اس کی بادشاہی سے باہر نہیں نکال سکتا۔ میرے عزیز یہ بات جان لو کہ اس نام کے نتیجے میں کوئی خوش حال نہ رہے گا۔

کر سکتا کیونکہ اس میں عرش کے حامل فرشتوں کے اسماء موجود ہیں جو ہمیشہ اللہ تعالیٰ کے ذکر میں مشغول رہتے ہیں۔ مصیبا سے شروع ہو کر انصاف و شوش تک آنے والے اسماء ہر روح اور ملک کے لئے زبردستی حثیت رکھتے ہیں۔ یہ بات جان لو کہ فرشتے اپنے مقام سے ہٹتے نہیں ہیں اور نہ ہی اللہ تعالیٰ کے ذکر سے غافل ہوتے ہیں۔

وہ اسماء جو اسطوخ سے شروع ہو کر صلیح تک ہیں۔ یہ وہ اسماء ہیں جن کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے سید شرف علیہ السلام کو پیدا کیا اور یہ اسماء اس کا قبر بھی ہیں۔ ان کے اسرار بے شمار ہیں۔ بالضرر اگر کسی شخص پر جن آجائے تو یہ اسماء اس پر پڑنے سے وہ جن دردناک عذاب کا شکار ہوتا ہے۔ یہ اسماء سورج، چاند اور سیاروں کی

پیشانیوں پر تحریر ہیں۔ ان اسماء کی برکت سے ارواح بغیر کسی رکاوٹ و تکلیف کے غلوت میں تشریف لے آتی ہیں۔ اگر آپ اس اسم کو چھوئے انانغوری پیشانی پر تحریر کر دیں تو وہ ایسا خواب دیکھے گا جس میں کوئی غیبی ہوگا۔

علم روحانیت کے پیشوا فیاض الدین محمد بن احمد الہیکالی فرماتے ہیں۔ اگر آپ اس قسم کے خواص تفسیر تحریر کرنا شروع کر دیں تو وہ ایک ہزار سے تجاوز کر جائیں گے یہ قسم حضرت سلیمان علیہ السلام سے مروی چار اقسام میں ایک نمایاں اور ممتاز مقام رکھتی ہے۔ یاد رہے کہ حضرت سلیمان علیہ السلام سے صرف چار اقسام منقول ہیں۔ جنہیں علم روحانیت کے ماہرین "ادوار" اور "ادراکان" کے نام سے یاد کرتے ہیں کیونکہ یہ اقسام ادراکان پر تحریر ہیں۔ انہیں کی برکت سے آپ عجائبات ظاہر کر سکتے ہیں۔ الماک پر بخنی کر سکتے ہیں اور تمام جنات کو سزا دے سکتے ہیں۔ یہ قسم اختیار کرنے والا اخص اگر قسم کے

آغاز میں یہ الفاظ استعمال کرے
اَللّٰهُمَّ عَلٰی كُلِّ دُوْعٍ مِنْ شَرْقٍ اِلَى الْاَرْضِ اِلٰی مَغْرِبِهَا
ترجمہ: اے مشرق و مغرب میں موجود ہر روح کو قسم دیتا ہوں۔

یہ الفاظ استعمال کرنے سے ہر روح عامل کو جواب دے گی خواہ عامل اس کا نام لے یا نہ لے اور یہ سب صرف اس علیل القدر قسم اور اس میں موجود عظیم المرتبت اسماء کی برکت ہے۔

اگر آپ صاف و شفاف بلور پر یہ اسماء نقش کر کے شرق و غرب میں خالص چاندی کی انگوٹھی کے نیچے میں لٹکائیں اور سات راتوں تک ستاروں کا حساب رکھیں سات ہندوں یا سات آہٹاروں کے پانی سے اسے دھو کر پہلے ریشمی کپڑے میں لپیٹ دیں جب کسی کو حاضر کرنے کی ضرورت پیش آئے۔ سفید صاف سترے کا کاغذ پر یہ انگوٹھی درمیان میں رکھیں۔ اسے دھوئی دیں اور یوں کہیں۔

اجتمعوا بنا عِندَ الْأَسْمَاءِ وَاهْدُوا الْأَمْلَاجَ وَالْأَرْوَاحَ بِمَا كَلَّمَا عَلَيْكُمْ مِنْ الطَّاعَةِ لِهُدَى الْأَسْمَاءِ.

ترجمہ: اے ان اسماء کے خادمو! اے گروہ الماک! اے گروہ ارواح!

تہارے ذمے جو بیرونی لازم ہے اس کے تحت فوراً حاضر ہو جاؤ۔

یہ کہتے ہی وہ سب فوراً وہاں حاضر ہو جائیں گے اور اس وقت کوئی قسم پڑنے کی ضرورت پیش نہیں آئے گی۔ اگر عامل نے اس وقت انگوٹھی پہن رکھی ہو اور اس کے پاس کوئی اور شخص بھی ہو جو عزیمت پڑھ چکا ہو تو وہ ارواح و املاک اس عزیمت پڑھنے والے شخص کے پاس جانے کی بجائے اس عامل کے پاس آئیں گی۔ جس نے وہ انگوٹھی پہنی ہوئی ہے اور اس عامل کے حکم کی پیروی کریں گی۔ یہ عامل تمام انسانوں اور جنات کے نزدیک وقار اور ہیبت کا مالک ہوگا، کوئی شخص اسے کسی قسم کی کوئی تکلیف نہیں پہنچا سکے گا۔ اگر اس انگوٹھی کی ایک کڑی پر لکھا ہو کہ کسی آسیب زدہ جگہ پر رکھا جائے تو وہ آسیب وہاں سے دور ہو جائے گا اور کسی بھی ملک کر نہیں آئے گا۔ جب کسی شخص کو وہاں پہنچانے کے لیے کہا جائے تو وہ آسیب وہاں سے دور رہے گی اور اگر اس شخص کو وہاں پورے ایک دن کیلئے رکھا جائے تو وہ آسیب وہاں سے دور نہیں آئے گا۔ حضرت شیخ فیاء الدین میکالی کے پاس یہ انگوٹھی موجود تھی اور آپ اس کے ذریعے بہت سے عجائبات کا مظاہرہ کیا کرتے تھے۔ اسی طرح شیخ فیاء الدین میکالی جب کسی جن کو قید کرتے تو یہ انگوٹھی اس کے قریب کرتے تو وہ جن جین چلتا اور حاضرین کی موجودگی میں شیخ سے معافی کا خواستگار ہوتا۔

زجر

عامل کیلئے روح ذیل زجر کو اختیار کرنا لازم ہے۔

ایک ام زجر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ سُبْحَانَ مَنْ كَانَ وَلَا مَكَانَ سُبْحَانَ مَعْنَى الدَّهْوَرِ وَالْأَزْمَانِ سُبْحَانَ خَالِقِ الْإِنْسِ وَالْجَانِ سُبْحَانَ مَنْ قَدَّسَ وَتَجَسَّدَ بِالْعِظْمَةِ وَالْجَلَالِ وَتَنَزَّهَ وَتَقَرَّدَ بِالْقُدْرَةِ وَالْقَدِيمِ وَالْكَمَالِ سُبْحَانَ خَالِقِ كُلِّ شَيْءٍ وَلَا يُشَبِّهُهُ شَيْءٌ سُبْحَانَ رَبِّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ خَلَقَ قُصُورَ وَحُكْمَ قَعْدَلٍ يَعْلَمُ مَا كَانَ قَبْلَ أَنْ يَكُونَ كَمَا سَبَقَ فِي سَابِقِ الْأَزْلِ بِهِ أَزْجَرُ وَأَقْهَرُ كُلِّ مَنْ دَعَوْتُهُ فَتَخَلَّفَ مِنْ مَلِكٍ وَخَادِمٍ وَأَمِيرٍ وَوَزِيرٍ وَعَامِرٍ وَقَرِينٍ وَتَابِعٍ وَخَاطِفٍ وَغَوَاصٍ وَعَارِضٍ وَصَارِدٍ وَبِالْأَسْمَاءِ الْمُحَرَّقَاتِ وَالشَّهْبِ وَالثَّاقِيَاتِ بَهْلَهْلِ ٢ شَلْخُو شَاخَ ٢ مَهْلُوشَاخَ ٢ هَرْشَالِخَ ٢ جَهْلَقِيمَانِ لَخَ ٢ أَوْهَالِخَ ٢ عَقْبَالِخَ ٢ يَكُنْ اسْتَوْحَى عَلَى الْعَرْشِ وَدَبَّرَ الْأُمُورَ وَفَضَّلَ الْآيَاتِ مَهْلَهْلَاهُ ٢ يَهْمَلَهْلَاهُ ٢ يَزِيدُونَ لِيُطْفِئُوا نُورَ اللَّهِ بِأَفْوَاهِهِمْ وَاللَّهُ مُتِمُّ نُورِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ وَأَقْدِفْ بِهِمُ يَامُطِطُونُ بَعْزَةَ مِنْ صُورِكَ بِالْأَسْمَاءِ الْمُكَتُوبَةِ بِالنُّورِ عَلَى حِزْبَةِ الطَّاعَةِ خَصَلَتْ اللَّهُ بِهَا وَأَطَاعَ لَكَ الْأَمْلَاجَ وَالْأَرْوَاحَ وَهَمْزَالِخَ ٢ كَيْفَ تُلْوَخُ شَيْمَ ٢ لَهْشَلَطِخِ ٢ اسِرْعُوا مُطِيعِينَ لِمَنْ تَخَافُونَ عَذَابَهُ وَتَرْجُونَ رَحْمَتَهُ رَبِّ الْإِخْوَةِ وَالْأُولَى وَالسَّمَوَاتِ الْعُلَى بَاعِثُ الرُّسُلِ بِالْحَجَجِ الْوَاضِحَاتِ وَالْآيَاتِ الْبَاهِرَاتِ وَالْمُعْجَزَاتِ الظَّاهِرَاتِ هَيَّا هَيَّا الطَّاعَةَ لِلَّهِ وَلَا سَمَائِهِ.

ترجمہ: اللہ کے نام کے ساتھ آغا زکاتناہوں جو بہت مہربان اور نہایت رحم والا ہے پاک ہے وہ ذات جو اس وقت بھی موجود تھی جب کائنات موجود تھی۔ پاک

ہے وہ ذات جو وقت اور زمانے سے بے نیلہ ہے۔ پاک ہے وہ ذات جس نے انسانوں اور جنات کو پیدا کیا، پاک ہے وہ ذات جو اپنی عظمت اور جلال کے باعث (تمام عیوب) سے پاک ہے اور بزرگی کی حامل ہے، جو اپنی قدرت، قدم (قدیم ہونا)، اور کمال کے اعتبار سے (کسی شریک کے شاہیے سے) منزہ و منفرد ہے، پاک ہے وہ ذات جس نے ہر شئی کو پیدا کیا اور کوئی شئی اس کی مشابہت نہیں ہے، پاک ہے آسمانوں و زمین کا پروردگار اور عرش عظیم کا پروردگار جس نے مخلوق کو پیدا کیا (انہیں طرح طرح کی صورتیں عطا کیں جس نے اپنی مشیت کے مطابق) فیصلہ کیا اور عدل کیا۔ وہ ہر شئی کے وجود میں آنے سے پہلے اس کی بابت علم رکھتا ہے۔ بالکل اسی طرح جیسے وہ زمانہ ازل میں وقوع پذیر ہونے والی اشیاء کا علم رکھتا ہے۔

اسی (کی ذات واسم) کی برکت سے میں سزا دوں گا اور نارا نکلی سے میں آؤں گا۔ ہر اس (ہوئی مخلوق) کے ساتھ جسے میں بلاؤں اور وہ نہ آئے خواہ اس کا تعلق فلک کے گرد ہو یا غلام کا سر ہو، یا درخت، یا جانور، یا انسان، یا شیخ، یا غلام، یا غلام جس سے ہو (اور میں) جلد دینے والے اسماء اور نوٹے ہوئے ستاروں (کی مدد اور برکت) سے جنہیں حبیب آتا ہوں بمثل مخلوق شاخ مصلوب شاخ مرعش شاخ تھمتان شاخ اوصال شاخ عقیق شاخ۔ اس ذات (کے وسیلے اور مدد کے ساتھ) جس نے عرش پر استوی فرمایا اور جو امور کی تدبیر فرماتا ہے اور اپنی نشانیاں تفصیل کے ساتھ (بیان کرتا ہے)۔ مصلحانی مصلحانی لا ح۔ (کفار) یہ چاہتے ہیں کہ وہ اپنے منہ (کی پھونکوں) کے ذریعے اللہ کے نور کو بجھا دیں حالانکہ اللہ تعالیٰ اپنے نور کو باقی رکھنے والا ہے۔ اگرچہ یہ بات کافروں کو (کتنی ہی) ناپسند ہو۔ اے میطلون! میں اس ذات (کے نام کی برکت سے) تم سب پر بخشنے کروں گا جس نے اطاعت کے حربے پر نور کے ہمراہ اسماخہ حیر کے جنہیں ایسی صورت عطا فرمائی جو صرف تمہارے لئے مخصوص ہے اور تمام الماک دار و ارح تمہاری

بھروئی کرتے ہیں۔ کیفطلو خ شیم مصلطو خ شیم۔ جس ذات کے عذاب سے تم خوفزدہ رہتے ہو اور جس کی رحمت کے امیدوار ہو اس کی فرمانبرداری کرتے ہوئے جلدی کرو کیونکہ وہی پہلوں اور بعد والوں، آسمانوں اور زمین کا پروردگار ہے۔ جس نے واضح دلائل، نمایاں نشانیں اور ظاہر ہجرات کے ہمراہ انبیاء کرام کو مبعوث فرمایا۔ حیا حیا ہر وی اللہ تعالیٰ اور اس کے اسماء (عی کی) کی جائے گی۔

میرے عزیز یہ بات یاد رکھو کہ اس زجر میں بہت جلیل القدر اسماء مذکور ہیں۔ جن کی بدولت کوئی ملوی، مصلی یا شیطانی روح حاضری سے گریز نہیں کر سکتی۔ اس زجر کا نام "مدش" (دہشت زدہ کرنے والا) اور "حرق" (جلا دینے والا) ہے جبکہ اس زجر کے اعوان الماک اور ارح کو دہشت زدہ کر دیتے ہیں۔ اگر کوئی عامل ان اسماء کا ورد کرے تو اس کے منہ سے ایسی چمکدار روشنی نکلتی ہے جو ارح کو ایک لپٹی ہے لہذا وہ ارح دعوت کے جواب میں غیب حاضر ہونے کی صلاحیت نہیں رکھتی ہیں۔

ان اسماء میں سے بعض کو بعض نے تحریک کے نہیں پائی ہیں مگر بعض نے محسوس کیا ہے کہ ان میں سے بعض کا سایہ ہو تو نور اللہ کے حکم سے شفا یاب ہو جائے گا۔ یہ اسماء عمل اور فعل دونوں کیلئے مفید ہیں۔ خواہ ان کا تعلق کسی فائدے کے حصول سے ہو یا نقصان پہنچانے کی غرض سے ہو یا کسی کو حاضر کرنا مقصود ہو یا کسی کو مجبور کرنا ہو لہذا عامل کو اس زجر کے علاوہ اور کوئی دقیقہ اختیار کرنے کی ضرورت نہیں۔ اگر عامل کسی عمن (مددگار ایک مخصوص ہوئی مخلوق) کو طلب کرے اور اس کے ذمے کوئی کام لگائے تو بہت تیزی کے ساتھ وہ عمن اپنا فریضہ سرانجام دے گا۔ یہ حضرت میطلون علیہ السلام سے منسوب قسم ہے کیونکہ یہ بھی اسماء حضرت میطلون کے حربے پر نقش ہیں۔ آپ کے اعوان مختلف گروہوں میں تقسیم ہیں۔ بعض اعوان خلف (جلانے دینے پر معذور) ہیں، بعض اعوان قتل (قتل پر معذور) ہیں، بعض اعوان جس (تقدیر کرنے پر معذور) ہیں، جبکہ بعض اعوان فرمان سرکشوں کو

یہ وہ عجیب اسرار ہیں صحیح طور پر تو اتر کے ساتھ مقتول ہیں۔ شہدین ان اسماء کی بہت زیادہ تعظیم کیا کرتے تھے۔ یوحنا ان اسماء کی معرفت حاصل کرے اس کیلئے تمام لوگوں، جنات مسخر ہو جاتے ہیں۔ وہ جنات خرید و فروخت میں، وزنی ساز و سامان کی بار برداری میں، کھانے اور مشروبات کے حصول وغیرہ میں عامل کی مدد کرتے ہیں۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ یہ اسماء عرش کے دائرے پر تحریر ہیں اور مقرب کر دیوں کا وظیفہ ہیں۔ حکیم بطلیوس ادوی اپنے روحانی مقالات میں اس زجر کو تحریر کرتے ہوئے ذکر کرتے ہیں، یہ وہ زجر ہے جس کے اثرات کا ہم نے ظاہر آنکھوں سے مشاہدہ کیا ہے اور اسکے اسرار نہایت غور و فکر کے بعد سمجھے ہیں۔ وہ مثلث جسے سکاء نے برصیغہ کے ساتھ مخصوص قرار دیا ہے یہ زجر اور بحث و محقق کیلئے ہے۔ جب ہم حکیم اسرارطو کے سامنے زانور نکمڈے کر رہے تھے تو ہم میں سے ہر ایک غالب علم اس زجر کو حفظ کر کے خفیہ طور پر، دکھاتا تھا ہم نے جس غور و فکر کا ذکر کیا ہے۔ اس سے مراد اصل عقلی غور و فکر نہیں ہے بلکہ اس کا مطلب یہ ہے کہ ہم نے خیرے کے زجر سے اس زجر کا مشابہہ کیا ہے۔ حکیم بطلیوس نے اپنے مقالے ”الاسرارانی خواص الجواهر والاعجاز“ میں اس زجر کے خواص کا تفصیل ذکر کیا ہے۔ بطلیوس کہتا ہے۔ معنی جواہر کے اسرار کی حکمتوں اور بلند مرتبہ حکمتوں کے اسرار کی نقاب کشائی سب سے پہلے محترم استاد و اسطونے کی۔ جس نے یہ علوم حضرت ادریس علیہ السلام سے سیکھے تھے۔ جن کے پاس ناموس اعظم (حضرت جبرائیل) عظیم حکمت کے ہمراہ تعریف لاتے تھے۔ گویا حضرت ادریس علیہ السلام نے سب سے پہلے حکمت کی وضاحت و تشریح کا آغاز کیا۔ وہ حکمت جو روح الامین حضرت جبرائیل علیہ السلام اپنے ہمراہ لیکر، حضرت ادریس علیہ السلام پر نازل ہوئے تھے۔

ان عظیم اسماء (کے خواص) کی شہادت کیلئے بہت سے براہین (دلائل) موجود

ہیں اور اس کے خواص عملی و فنی تجربوں سے ثابت ہیں۔ اس زجر کے ذریعے دشمنوں کے شر سے بچا جاسکتا ہے۔ دوستوں سے فوائد حاصل کئے جاسکتے ہیں۔ زراعت و پیداوار میں اضافہ ممکن ہے۔ ہر دشمن ہلاک ہو سکتا ہے۔ حاکم فرمانبردار ہو سکتا ہے، زندگی طویل ہو سکتی ہے، مشکلات سے چھٹکارہ مل سکتا ہے، برکت حاصل ہو سکتی ہے۔ جنات و انسانوں میں سے ہر ایک کے شر سے نجات مل سکتی ہے۔ اس کا درود کرنے سے کوئی ضرر لاحق نہیں ہوتا، زندگی کا راز اس میں پوشیدہ ہے۔ حکمت اعلیٰ کا اس کے ذریعے مشاہدہ کیا جاسکتا ہے۔ دشمن کو مستہزہ کیا جاسکتا ہے۔ اس پر غلبہ حاصل کیا جاسکتا ہے۔ دشمن کو دوستی میں تبدیل کیا جاسکتا ہے۔ اس کی ہزولت دشمن آپ سے مدد طلب کرنے پر مجبور ہو سکتا ہے۔ آپ کے جد اعلیٰ حضرت آدم علیہ السلام نے اسی کا وسیلہ اختیار کیا تھا۔ اسکے ذریعے کسی شخص کے خیالات سے آگاہی حاصل کی جاسکتی ہے۔

آپ ہم اللہ سے شروع کر کے اسے آخر تک پڑھیں جیسے کہ ہم پہلے بیان کر چکے ہیں کہ یہ جو اسماء علیہ السلام سے منقول ہیں ان سے لکھ کر کتب و خطبات کے حوالے سے حضرت ادریس علیہ السلام سے منسوب ہے۔ جن کی کثرت حرص الامر اس یعنی داناؤں کے پیشوا ہے۔

میں نے آغاز ہی سے اس بات کا انتظام کیا ہے کہ میں اس کتاب میں صرف دینی اقسام (و خانق) نقل کروں گا جو قدیم بھی ہوں اور قدیم قبل امتداد بھی۔ حکیم فیضانِ غورس کے زمانے سے لیکر آج تک آنے والے علم و روحانیت کے تمام ماہرین انہیں جانتے ہیں۔ یہ تمام و خانقہ جرب و آزمودہ ہیں۔ میں یہ جانتا ہوں کہ حکمت الہیہ اور روحانی اسرار، اللہ تعالیٰ کی خاص قدرت کے تحت، جاہلوں، فاسقوں اور منافقوں کیلئے ممنوع ہیں اور یہ سب اللہ رب العالمین کی حمایت کا نتیجہ ہے (ان اسماء کے طفیل) ہم معزز فرشتوں کا قرب حاصل کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے پیہیزگار بندوں تک رسائی حاصل کرتے ہیں۔

خالوں، منکروں اور مجھوٹوں کے گرد سے دور اور محفوظ رہتے ہیں۔ جس پاک ہے وہ ذات جس نے اپنے نیک بندوں کو اپنے اسماء کے اسرار (کے مشابہے و تجربے) میں مشغول کر دیا ہے۔

معزز قارئین! آپ کو چاہیے کہ ان اسماء کو یاد کریں۔ انکی حفاظت کریں۔ نا اہل لوگوں سے انکے اسرار چھپا کر رکھیں۔ اللہ بہتر جانتا ہے کہ اسے اپنا بیٹا م کہاں پہنچاتا ہے۔ اگر آپ ان اسماء کے درد کے دوران خوشگوار ماحول میں ادب و احرام کے ساتھ درد کریں تو اللہ تعالیٰ فرشتوں اور ملوک (ہوائی چیزیں) کے نزدیک یہ عمل زیادہ بہتر ہوگا اور ان اسماء کے خدام کے قلوب میں آپ کی زیادہ ہیبت طاری ہوگی۔ وہ آپ کا زیادہ احرام کریں گے اور زیادہ بہتر طور پر آپ کی فرمانبرداری کریں گے۔ آپ پر ضرور لازم ہے کہ عمل کے دوران پاک و صاف اور خوشبوؤں میں ملبس ہوئی ہو (ہوائی حقوق کے

ساتھ) کلام کے دوران آپ نرمی سے کام لیں، اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے آپ کے تمام ارادے خواہشاں پورے ہوں گے۔ عمل میں جسے کوئی کام حرام یا حلال ہے اسے پوری بات آپ کی دقت اور ہیبت میں اضافہ نہ ہوگا۔ یاد رکھیں اردواح اچھے عاقلین کے ہاں جلد حاضر ہو جاتی ہیں جو باہمیت ہوں، وعدے پورے کرتے ہوں، گفتگو کم کرتے ہوں۔ یاد رکھیں تمام اعمال کی بنیاد اور تمام بھلائیوں میں سب سے بہتر یہ خوبی نفوی ہے کیونکہ ہر علم میں اسے بنیادی حیثیت حاصل ہے۔ خاص طور پر روحانی علوم میں اس کی ضرورت بہت زیادہ ہے۔

ہمارے ایک استاد تھے جو کثرت کے ساتھ ملوک نازل کیا کرتے تھے اور اردواح حاضر کیا کرتے تھے اور اس کام میں وہ حضرت سلیمان علیہ السلام سے منسوب ایک قسم سے دیا کرتے تھے۔ اس سے پہلے ہم نے حضرت سلیمان علیہ السلام سے منسوب جس دینیے کا ذکر کیا ہے وہ (اصطلاحی اعتبار سے) عزیمت کہلاتا ہے۔ ہمارے شیخ، اس قسم

کے بہت مداح تھے۔ آپ نے اپنے شاگردوں کو یہ وصیت کی کہ اس قسم (کے درد) کو اپنے اوپر لازم کر لو کیونکہ یہ حضرت سلیمان علیہ السلام سے منقول ہے اور عہد قدیم سے منقول تمام اقسام میں سب سے طویل القدر قسم ہے۔ یہ وہ قسم ہے جسے میں نے بہت طویل القدر مشائخ سے سیکھا ہے۔ جنہیں اللہ تعالیٰ نے دنیاوی امور میں تعریف کرنے کی صلاحیت عطا فرمائی تھی۔ تم پر لازم ہے کہ نا اہل شخص کے سامنے اس کے عمل کی تاثیر بیان کرنے سے گریز کرو۔ اس کے اسرار چھپائے رکھو، کیونکہ یہ بہت اہمیت کی حامل ہے۔ اس سے پہلے اپنی حفاظت کا بندوبست کرو۔ تمہاری تمام مراویں پوری ہوں گی۔ اس کے بعد استاد محترم نے یہ ”صن“ تعلیم فرمایا (جس کے ذریعے اعمال کے خفی اثرات سے محفوظ رہا جاسکے) اسے صبح و شام ایک ایک مرتبہ پڑھا جائے گا۔

حصن عظیم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ بِسْمِ اللَّهِ عَلَى يَمِينِي بِسْمِ اللَّهِ
عَلَى شِمَالِي بِسْمِ اللَّهِ خَلْفِي بِسْمِ اللَّهِ أَمَامِي بِسْمِ اللَّهِ وَفِي بِسْمِ
اللَّهِ اكْتَفَيْتُ وَفِي جِزْزِهِ الْحَصِينَ دَخَلْتُ وَلِحَقْبِهِ الْمَنِيْعُ
اِحْتَجَبْتُ وَبِاسْمَائِهِ الْخَسَنِي تَرَبَّلْتُ وَبِأَنْوَارِ اسْمِهِ الْجَلِيلِ
تَرَدَّدَيْتُ وَبَقُوَّةِ اِمْدَادِ اسْمِهِ الْقَوِي الْفَتَنِ الْقَاهِرِ عَلَوْتُ وَ
غَلَبْتُ اَعْدَائِي مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ وَسَائِرِ الْمَخْلُوقِينَ وَاحْتَجَبْتُ
وَقَهَرْتُ وَانْتَصَرْتُ وَبِجَلَالِهَا سَنَاءُ اسْمِ الْأَعْظَمِ الْأَكْبَرِ الْخَيِ
الْقَيُومِ ذِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ تَدَرَّعْتُ وَبِوَرَقِ أَنْوَارِ اسْرَارِ
كَلَامِهِ الْعَظِيمِ اِحْتَجَبْتُ وَتَمَسَّكْتُ وَبِخَفِي لَطْفِهِ الْخَسَنِ

الْجَمِيلِ تَعَلَّمْتُ وَبِرَّكَتِهِ الْقَوِيَّ النَّجَاتِ وَاسْتَنْدَدْتُ سُبْحَانَهُ وَبِحَمْدِهِ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ فَتَنَاحَ عَلَيَّ بِاسْطِ مُعَزِّجِ خَوَاتِ كَرِيمٍ عَلَيَّ عَظِيمٍ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِالْكَلِمَاتِ التَّامَّاتِ وَالْأَسْمَاءِ الْمُعْظَمَاتِ وَالْآخِرَفِ النُّورَانِيَّاتِ وَالْكَتَبِ الْمُنَزَّلَاتِ وَالْآيَاتِ الْبَيِّنَاتِ بِمَا وَارَتْهُ سُرَادِقَاتُ عَرْشِكَ الْعَظِيمِ مِنَ الْهَيْبَةِ وَالْجَلَالِ وَالْقُدْرَةِ وَالْعَظَمَةِ وَبِمَا أَوْدَعْتَ فِي الْخُرُوفِ وَالْأَسْمَاءِ مِنَ الْخَوَاصِ وَالْأَسْرَارِ بِالْحَضَرَةِ الشَّرِيفَةِ وَالشَّرِيعَةِ الْمَطْهُرَةِ وَبِالْقُلُوبِ الْخَفِيَّةِ وَالْأَسْرَارِ وَالْحَمَةِ لِلْخَوَاصِ مِنْ عِبَادِكَ وَأَسْأَلُكَ يَا رَبِّ بِمَا دَعَاكَ بِهِ أَنْبِيَائُكَ وَرُسُلُكَ وَبِمَا يُسَبِّحُكَ وَيَمَجِّدُكَ مِنْ حَمَلَةِ عَرْشِكَ وَالْمَقَرِّينَ مِنْ مَلَائِكَتِكَ أَنْ تَجْعَلَنِي مُحَصَّنًا مَحْفُوظًا مِنْ كُلِّ عَذَابٍ مِنَ الْجَنِّ وَالْإِنْسِ وَالشَّيَاطِينِ وَمِنْ أَيْدِي أَعْدَائِي كُلِّهَا مَا عَصَيْتُ مِنْهَا وَمِنْ أَعْلَمِ وَأَدْخِلْنِي فِي إِمْدَادِ أَنْوَارِ سِرِّ خَزَائِنِ حَزْرِكَ الْغَزِيرِ الْمُنِيعِ مَحْجُوبًا عَنْ كُلِّ سُوءٍ مَقْشُورًا فِي بَحْرِ مِنْ نُورِ هَيْبَتِكَ مُؤَيَّدٌ مِنْكَ بِرُوحِ الْقُدُسِ وَكُنِ اللَّهُمَّ لِي وَلِيًّا وَنَاصِرًا وَكَفِيلًا وَوَكِيلًا وَحَاشِيًا وَخَفِيضًا بِرَحْمَتِكَ وَقُضْلِكَ وَمُنْتِكَ وَطَوْلِكَ وَاجْعَلْ جَمِيعَ مَخْلُوقَاتِكَ طَوْعًا يَدِي مَالِكًا زَمَّةً قُلُوبِهِمْ مَحْبُوبًا عِنْدَهُمْ وَمَعْرُوفًا مَكْرُمًا مَهَابًا أَنْ لَا يَعْصُونَ أَمْرِي وَلَا آتَالُ مِنْهُمْ مَكْرُوهًا أَبَدًا مَعْمُومًا مِنْ إِذَاهُمْ بِبِدَةِ الْمَحَبَّةِ وَالْمُودَةِ وَالْإِلَافَةِ وَاجْعَلَنِي فِي ذَلِكَ قَرِيبًا مِنْ حَضْرَتِكَ الشَّرِيفَةِ مَتَمَسِّكًا بِالشَّرِيعَةِ الْمَطْهُرَةِ مُتَلَقِّيًا الْمَعْلُومَ وَالْحِكْمَةَ الَّتِي تَقْدِفُهَا مِنْ فُضْلِكَ فِي قَلْبِي مِنْ

فَيْتِي أَنْوَارِكَ أَحْفَظْنِي اللَّهُمَّ مِنَ الْعَجَبِ وَالْكِبَرِ وَالرَّيَاءِ وَالنَّفَاقِ وَالشُّرْكِ الْخَفِيِّ وَطَهِّرْنِي مِنَ الدَّنَسِ وَالزَّلَّاتِ وَالْجُبُوبِ الْبَاطِنَةِ وَالظَّاهِرَةِ وَاجْعَلْنِي آمِنًا مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَفِتْنَةِ وَاجْعَلْ حَيَاتِي فِي طَاعَتِكَ وَفَهْمِي فِي عِلْمِكَ اللَّذَنِيِّ وَاصْحَبْنِي بِعِبَادِكَ الصَّالِحِينَ وَابْعُدْ عَنِّي الْمُنَافِقِينَ وَأَرْزُقْنِي بِأَخِيكَ الْمُتَّقِينَ وَالْأَبْدَالَ وَالصَّادِقِينَ وَاخْوَانِنَا الرُّوحَانِيِّينَ الْمُجْتَهِدِينَ الصَّادِقِينَ وَاجْعَلْنِي مِنْهُمْ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ وَعَافِنِي مِنْهُ كُلَّ بَلِيَّةٍ وَنَجِّنِي مِنْ كُلِّ هَلَكَةٍ وَلَا عِلْنِي مِنَ الْغَافِلِينَ وَاسْقِنِي كَانَا رُؤْيَا مِنْ حُرَابِ مَحَبَّتِكَ وَأَلْتَجَلَّنِي مِنَ الْغَافِلِينَ يَا هُوَ ٣ يَا يَهَاشُ أَهْبَاءُ أَدُونَايَ أَصَابُوتُ آلِ شَدَائِي يَا ذَا الْحُجَّةِ الْبَالِغَةِ يَا ذَا الْعَظَمَةِ وَالْقُدْرَةِ يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ إِلَهِي مَا عَصَيْتُ مِنْكَ وَأَعْرَسْتُ لَانَكَ اللَّهُمَّ يَا نَزَلْتُ وَأَنْتَ خَيْرُ الْمُنَزَّلِينَ وَبِكَ اعْتَصَمْتُ وَأَنْتَ خَيْرُ النَّاصِرِينَ وَبِكَ اهْتَدَيْتُ إِلَى صِرَاطِكَ الْمُسْتَقِيمِ فَاقْبَلْنِي اللَّهُمَّ شَرُّ كُلِّ مَكْرُوهٍ وَاجْعَلْ دُعَائِي مَقْرُونًا بِجَانِبِكَ مَعَ اللَّطْفِ وَالزَّانِيَةِ وَالْمَنْحِ الْحَسَنِ وَالْتَفِيقَاتِ الْكُرَمِ وَتَرْقِيَاتِ الْوُصُولِ إِلَى حَضْرَتِكَ الْكَرِيمَةِ الْقُدْسِيَةِ وَأَهْلِيَّتِي بِسَمَاعِ الْخُطَابِ بِاسْمِي يَا قَرِيبُ يَا مُجِيبُ يَا يَدِي بِأَرْفَعِ الدَّرَجَاتِ بِاسْمِ أَلْأَصْوَاتِ عَلَى اخْتِلَافِ اللُّغَاتِ أَسْأَلُكَ الْعَصْمَةَ وَالْأَمْنَ وَالسَّلَامَةَ وَاللَّطْفَ وَالْبَرَكَةَ وَالْفَضَاعَةَ وَالنَّبِيَّ بِكَ عَنْ مَنْ سِوَاكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ (٣٢٢) سَلَامٌ قَوْلًا مِنْ رَبِّ رَجِيمٍ (5) (16 رجب) وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى

أَلَيْسَ الرَّحِيمُ سَيِّدُ نَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِهِ وَصَحْبِهِ أَزْوَاجُهُ وَوَدَّ رَيْبُهُ
الْكُطَيْبَيْنِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا فَيُكَلِّمُ كُلَّ وَقْتٍ وَحَتَّىٰ آمِينَ۔

ترجمہ: اللہ کے نام کے ساتھ آغاز کرتا ہوں جو نہایت مہربان اور رحم کرنے والا ہے۔ اللہ ہی کے نام کے ساتھ اپنے دائیں جانب، اسی کے نام کے ساتھ اپنے بائیں جانب، اسی کے نام کے ساتھ اپنے پیچھے اور اسی کے نام (کی برکت) سے اپنے آگے (حصار قائم کرتا ہوں)۔

اللہ ہی کے نام پر میں اکتفا کرتا ہوں۔ اسی کی پناہ محفوظ ہے۔ جس میں میں داخل ہوتا ہوں اور اس کے مضبوط قلعے میں چھپ جاتا ہوں۔ اس کے اچھے اچھے ناموں سے اور اس کے عظیم القدر اسم کے انوار کے راز سے میں اس کے زبردست، مضبوط اور طاقتور اسم کے اسرار کی امداد کی قوت سے مجھے اپنے دشمنوں، جنات، انسانوں بلکہ تمام مخلوقات پر برتری حاصل ہوتی ہے۔

اس لیے پروردگار! میں تجھ سے نئی باتوں کا سوال کرتا ہوں جو تیری انعام، مرسلین سے نہ ملے، مگر مافیہ میں اور جو تیرے فرشتوں میں سے منسوب کرتے اور حاکمین عرش تیری تسبیح و تہجد بیان کرتے ہیں۔ (اس کی برکت سے) تو مجھے جنات، انسانوں، شیاطین بلکہ تمام جہان کے باسیوں، جن کا تجھے علم ہے اور میں جن کے بارے میں نہیں جانتا، ان سب کی دشمنی سے تو مجھے محفوظ رکھ اور مجھے اپنے زبردست حفاظت کے خزانوں کے راز کے اسرار کی امداد کے سمندر میں مجھے پوشیدہ رکھ، روح القدس کے ذریعے میری مدد فرما۔ اے اللہ! میرا دوست، مددگار، کارساز، وکیل اور نگہبان اور محافظ بن جا۔ محض اپنی رحمت، فضل، احسان اور عنایت کے ذریعے اور تمام مخلوق کو میرا فرمانبردار بنادے۔ ان کے گلوب کی باگیں میرے ہاتھ میں ہوں۔ میری شخصیت ان کے نزدیک محبوب اور قابل تعریف ہو، معزز اور باہیت ہو، وہ میری نافرمانی نہ کریں اور نہ ہی مجھے کسی کوئی دکھ

پہنچائیں۔ میں ان کی (طرف سے پہنچائی جانے والی) تکلیف سے محفوظ رہوں، وہ میرے ساتھ شدید محبت و الفت رکھیں، (اے اللہ) مجھے اپنی بارگاہ کا مقرب بنادے، شریعتِ مطہرہ کو مضبوطی سے تھامنے والا بنادے۔ علوم و حکمت سے مالا مال کر دے۔ اپنے انوار کے فیض سے اور اپنے فضل سے میرے دل میں علوم و حکمت کو رائج فرما دے۔ اے اللہ! مجھے خود پسندی، تکبر، ریا کاری، منافقت اور شرک خفی سے محفوظ فرما اور مجھے گندگی بیکٹے اور تمام ظاہری و باطنی محبوب سے پاک کر دے۔ (اے اللہ) مجھے قبر کے عذاب اور فتنے سے محفوظ فرما مجھے ساری زندگی میں اپنا فرمانبردار بنا۔ میری فہم کو علم لدنی سے مالا مال فرما اور مجھے اپنے نیک و کاہنوں کی مصاحبت عطا فرما، مجھ سے منافقین کو دور فرما دے اور اپنے پرہیزگار دوستوں، ابرار، صدیقین اور علم و روایت کے سچے مجتہدین کی (معاشرت) عطا فرما اور مجھے بھی اپنی رحمت کے فضل ان میں شامل فرما۔ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔ اے اللہ! تو مجھے ہر بلا سے محفوظ فرما اور ہر ہلاکت سے نجات عطا فرما، غافل لوگوں کی قریب رحمت سے مجھے محفوظ فرما اور مجھے اپنی رحمت شراب کا جام سے سیراب فرما۔ مجھے اپنی رحمت سے تامل امید ہونے والوں میں شامل نہ فرما۔ یا حو یا شاحیا اُردنا ہی انصابت آل شای۔ اے زبردست دلیل کے مالک، اے عظمت و قدرت کے مالک، اے زندہ (اے بذات خود) موجود، اے جلال و اکرام کے مالک، میرے پروردگار تیری شان عظمیٰ ہے، تیری بادشاہت کتنی زبردست ہے، اے اللہ! میں تیری بارگاہ کا گدگاہوں اور تو بہترین عطا فرمانے والا ہے۔ اے اللہ! میں تجھی سے مدد مانگتا ہوں اور تو بہترین مددگار ہے اور میں تیرے ہی سیدھے راستے پر ثابت قدم رہنے (کی دعا مانگتا ہوں) اے اللہ! مجھے ہر ناپسندیدہ (کام اور صورت حال) سے محفوظ فرما اور اپنے لطیف و احسان اور فضل و کرم کی بدولت میری اس دعا کو قبول فرما۔

اے جلد دعا قبول کرنے والے، اے نگہبان اے دعا قبول فرمانے والے،

اے پیدا کرنے والے، اے درجات بلند کرنے والے، زبانوں کے فرق کے باوجود آوازیں سننے والے میں تجھ سے عصمت، امن، سلامتی، لطف، برکت، قناعت اور تیری ذات کے علاوہ ہر ایک سے بے نیازی کا سوال کرتا ہوں، اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے! (یا رحم الراحمین، 3 مرتبہ پڑھیں) "سلام قول من رب رحیم" (5 یا 16 مرتبہ پڑھیں) اللہ تعالیٰ درود نازل فرمائے، مہربان اور معزز ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر، آپ کی آل پر، آپ کے اصحاب پر، آپ کی ازواج مطہرات پر اور آپ کی اولاد پاک پر، نیز بے انتہا سلام نازل فرمائے، ہر وقت اور ہر گھڑی میں، آمین۔

اس دعا کے خواص بے شمار ہیں اس کے ذریعے 40 دن کے اندر (باقاعدگی سے پڑھنے سے) اللہ تعالیٰ کا ناقرب نصیب ہوتا ہے جو اس کے علاوہ کوئی بھی عمل یا پانچ سالہ تک کرنے سے بھی حاصل نہیں ہوتا۔ اپنی حفاظت کیلئے اس دعا کو حج و عمرہ تین مرتبہ پڑھا جائے۔

اے مالک کل مبین والدین پر دعوت سورہ یسین

يَسْ وَالْقُرْآنَ الْحَكِيمِ اِلٰی مُبِیْنٍ یَا کَافِیْ یَا شَافِیْ یَا هَادِیْ
یَا لَطِیْفْ یَا بَاقِیْ اَجِبْ یَا رُوْمِیَّ اَنْتَ وَخُدَامُکَ وَاعْوَانُکَ مِنْ
الْعَلَوِیَّةِ وَالسَّفَلِیَّةِ اَجِبْ یَا مَذْهَبَ سَمِیْعِیَا مُطِیْعِیَا بِحَقِّ الْحَمْدِ لِلّٰہِ
رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَبِحَقِّ الْحَقِّ الْقَیُومِ وَبِحَقِّ الْمَلِکِ الْغَالِبِ عَلَیْکَ
أَمْرُہُ الْجَبَّارِ وَبِحَقِّ الطَّهْطِیْلِ وَقَدْ جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَّقَ الْبَاطِلُ اَنْ
الْبَاطِلُ کَانَ زَهُوْقًا اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ بِحَقِّ قَضَیْلِغٍ وَسَائِلِ اَنْ
تَتَوَلَّوْا بِمَنْعِ کُلِّ مَنْ یَضُرُّ حَامِلَ کِتَابِیْ هَذَا بِحَقِّ یَسْ وَیُحْزَمُہُ
کَجَعٍ مُلْتَقِیْجُوْهُ هَشْ وَاحْزِبْ لَہُمْ مَثَلًا اَصْحَابُ الْقَزِیۃِ اِلٰی مُبِیْنِ

یَا رَحْمَنُ یَا رَحِیْمُ یَا رُؤُفُ یَا عَطُوْکَ یَا جَلِیْلُ یَا جَبَّارُ اَجِبْ یَا
جِبْرِائِیْلَ اَنْتَ وَاعْوَانُکَ وَخُدَامُکَ مِنَ السَّمَآوِیَّةِ وَالْاَرْضِیَّةِ
وَاَنْتَ یَا مَرَّةَ الْاَبَیْضِ اَجِبْ سَمِیْعِیَا مُطِیْعِیَا بِحَقِّ الرَّحْمَنِ الرَّحِیْمِ
وَبِحَقِّ الرَّؤُفِ الطَّوُفِ وَبِحَقِّ الْمَلِکِ الْغَالِبِ عَلَیْکَ أَمْرُہُ هُوْزُحْ
وَبِحَقِّ مَطْهَطِیْلِ وَقَدْ مَنَّا اِلٰی مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ فَعَجَلْنَاہُ ہَبْ
مَنْشُورًا تَوَلَّوْا بِمَنْعِ حَامِلِ کِتَابِیْ هَذَا وَعَطُّوْا عَلَیْہِ قُلُوْبُ
الْخَلَائِقِ مِنَ الْبَشَرِ مِنْ کُلِّ اَنْثٰی وَذَکْرٍ وَہُمْ اَوْلَادُ آدَمَ وَبَنَاتُ
حَوٰی وَاقْضُوْا حَوَاجِجَہُ عِنْدَ کُلِّ مَنْ اَقْبَلَ عَلَیْہِ وَاَعَطُّوْا عَلَیْہِ
بِحَقِّ الْمَلِکِ الْغَالِبِ عَلَیْکَ أَمْرُہُ طِیْکَلْ یَدْعُ مُفِیْمِیْلُوْشِ اَنْ
یُجِیْبَ لَیْ بِالسَّمْعِ وَالطَّاعَةِ وَتَهْضُوْا جَمِیْعَ حَوَاجِجِیْ قَالُوْا اِنَّا
تَطَطَّرْنَا بِکُمْ اِلٰی مُبِیْنٍ مَا لَکَ یَوْمَ الدِّیْنِ یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ اَجِبْ
بِالسَّمَاوِیَّاتِ اَنْتَ وَخُدَامُکَ وَاعْوَانُکَ مِنَ الْعَلَوِیَّةِ وَالسَّفَلِیَّةِ
اَجِبْ یَا اَحْمَدَ سَمِیْعِیَا مُطِیْعِیَا بِحَقِّ مَا لَکَ یَوْمَ الدِّیْنِ وَبِحَقِّ
الْمَلِکِ الْغَالِبِ عَلَیْکَ أَمْرُہُ طِیْکَلْ وَبِحَقِّ فَهْطِیْلِیْ فَاِذَا جَاءَ
وَعْدُ رَبِّیْ جَعَلْہُ ذَکَا وَکَانَ وَعْدُ رَبِّیْ حَقًّا اَقْسَمْتُ عَلَیْکَ یَا کَاغْ
طَیْکَابِیْلُ اَنْ تَوَلَّوْا بِحَامِلِ کِتَابِیْ هَذَا وَتَمْنَعُوْا عَنِّیْ کُلِّ هَمٍّ وَ
غَمٍّ وَسُوٍّ وَحُزْنٍ وَحَلَّوْا عَنِّیْ کُلَّ عَقْدَۃٍ بِحَقِّ هَذِهِ الْاَسْمَاءِ وَبِحَقِّ
بَحْرِ سَبِیْلِ کَافِیْ اِنِّیْ اُمِنْتُ بِرَبِّکُمْ فَاسْمَعُوْا اِلٰی مُبِیْنٍ یَا سَرِیْعُ
یَا قَرِیْبُ اَبَاکَ تَعَبَّدْ وَاَبَاکَ نَسْتَعِیْنُ وَبِحَقِّ السَّرِیْعِ الْقَرِیْبِ یَا مَعْبُودُ
یَا کَبِیْرُ یَا مُتَعَالٍ اَجِبْ یَا مِکَائِیْلَ اَنْتَ وَخُدَامُکَ وَاعْوَانُکَ مِنْ
الْعَلَوِیَّةِ وَالسَّفَلِیَّةِ اَجِبْ یَا بُرْقَانَ سَمِیْعِیَا مُطِیْعِیَا بِحَقِّ الْمَلِکِ اَبَاکَ

نَعْبِدُ وَابْنُكَ نَسْتَعِينُ وَبِحَقِّ السَّرِيعِ الْقَرِيبِ الْمَعْبُودِ الْمُسْتَعَانِ وَ
بِحَقِّ الْمَلِكِ الْغَالِبِ عَلَيْكَ أَمْرُهُ مَسْعُ وَبِحَقِّ فَهْطَطِيلٍ قَالَ
مُوسَى جِئْتُكُمْ بِهِ السَّحَرُ إِنَّ اللَّهَ سَيُعْطِيهِ أَنْ اللَّهُ لَا يُضْلِحُ عَمَلُ
الْمُفْسِدِينَ أَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ بِأَمْعٍ يَدَاؤِيلُ أَنْ تَتَوَكَّلُوا وَتَتَمَنَّوْا
عَنْ حَامِلٍ كِبَابِي هَذَا جَمِيعِ الْمَضْرَبَاتِ وَاجْلِبُوا لَهُ أَنْوَاعُ
الْمَضْرَبَاتِ مِنْ جَمِيعِ الْخَيْرَاتِ بِحَقِّ عِزَّتِ اللَّهِ وَبِحَقِّ سَيِّدِكِ
فَقَبِيحُوجُ وَمَجْبُوشُ وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْوَعْدُ أَنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ
إِلَى مَيْسِينَ إِهْدِنَا صِرَاطَ الْمُسْتَقِيمِ يَا قَادِرُ يَا مُتَقَدِّرُ بِالْطَّيْفِ يَا
خَيْرُ يَا خَالِقُ يَا هَادِي أَجَبَ يَا صَرَفِيَاؤِيلُ أَنْتَ وَخَدَامُكَ
أَعْوَانُكَ مِنَ الْعُلُوَّةِ وَالسَّخْلِيَةِ يَا شَهْمُورُشُ جَمِيعًا مُطِيعًا بِحَقِّ
إِهْدِنَا صِرَاطَ الْمُسْتَقِيمِ بِحَقِّ الْقَادِرِ الْمُتَقَدِّرِ وَبِحَقِّ الْمَلِكِ
الْغَالِبِ عَلَيْكَ أَمْرُهُ مُصَرُّ وَبِحَقِّ فَهْطَطِيلٍ وَابْنُكَ الْغَالِبُ
يَأْتِيهِ الْبَاطِلُ مِنْ يَمِينٍ وَلَا مِنْ خَلْفِهِ تَنْزِيلُ مِنْ حِكْمِهِ حَمِيدُ
أَقْسَمْتُ عَلَيْكَ يَا كَانُ أَنْ تَجِيبُوا وَتَتَوَكَّلُوا بِقَضَاءِ حَاجَتِي بِحَقِّ
لَاغُ وَقَابُوشُ وَأَنْ اعْبُدُونِي هَذَا صِرَاطُ مُسْتَقِيمٍ إِلَى مَيْسِينَ صِرَاطُ
الَّذِينَ أَنْعَمْتُ عَلَيْهِمْ بِالْعِلْمِ يَا حَكِيمُ يَا عَلَامُ الْغُيُوبِ يَا قَدِيرُ يَا
كَبِيرُ يَا مُتَعَالٍ يَا لَطِيفُ اللَّطَفِ يَا هَادِي أَجَبَ يَا عِنْيَاؤِيلُ أَنْتَ
وَخَدَامُكَ وَأَعْوَانُكَ مِنَ الْعُلُوَّةِ وَالسَّخْلِيَةِ أَجَبَ يَا زُبْعَةُ الْإِيضِ
سَمِيعًا مُطِيعًا وَأَفْعَلُو مَا تَوْمَرُونَ بِهِ بِحَقِّ الْمَلِكِ الْغَالِبِ عَلَيْكَ
أَمْرُهُ عِنْيَاؤِيلُ وَبِحَقِّ صِرَاطِ الَّذِينَ أَنْعَمْتُ عَلَيْهِمْ وَبِحَقِّ الْعَلِيمِ
الْحَكِيمِ عَلَامُ الْغُيُوبِ وَبِحَقِّ لَخْهَطَطِيلٍ إِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ

الطَّيِّبِ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهُ وَبِحَقِّ شَتَّحُ أَجَبَ يَا مَيْطَطُنُ
وَعَجَلُ بَشَخِيرِ الْأَمْلَاكِ وَالْخَدَامِ وَيَطْهَرُونَ الْبُرْهَاشَةَ

سورة یسین کی دعوت

اس دعوت کو پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ سب سے پہلے سورہ یسین کو آغا ز سے پڑھنا شروع کریں اور سب سے پہلے آنے والے لفظ "یسین" تک پڑھنے کے بعد یوں پڑھیں۔ اے کفایت کرنے والے، اے شفا دینے والے، اے ہدایت دینے والے، اے لطف فرمانے والے، اے ہمیشہ رہنے والے، اے رونمایاں گئی تم، تمہارے خدام، تمہارے سطلی و علوی اعموان (تم میری پکار کا) جواب دو، اے مذہب (میرا حکم) سنو اور اس کی فرمانبرداری کرو۔ الحمد للہ رب العالمین کے طفیل، جی و قوم کے طفیل اور اس فرشتے کے طفیل جس کے حکم کی پابندی تم پر لازم ہے، طہطیل کے طفیل، اور تم کہہ دو کہ حق آگیا اور باطل مٹ گیا، بے شک باطل مٹ کر رہتا ہے۔ میں تمہیں شہادت دیتا ہوں، تمہیں اور ساجی کی کہ میں جس دور کو، جو میری اس کتاب کے حامل ہیں، پہنچانا چاہتا ہوں۔ یسین کے طفیل اور کچھ ملحقہ جو حش (اس کے بعد یہ سورہ یسین یہاں سے پڑھیں) "واضرب لهم مثلا اصحاب القرية" اور دوسرے "یسین" تک اس کی تلاوت کریں (پھر یوں پڑھیں) اے مہربان، اے لطف کرنے والے، اے رؤوف، اے عطوف (دونوں کا مطلب لطف و مہربانی کرنے والا ہے) اے طیل، اے جبار (یعنی انتہائی زبردست ذات) اے جبرائیل، تم، تمہارے اعموان اور آسمانی وزیمین خدام سب (میری اس پکار کا) جواب دو۔ اے مرة الایض اتم (میرا حکم) سن کر فرمانبرداری کرتے ہوئے جواب دو، رحمان و رحیم اور رؤوف و عطوف (یعنی اللہ تعالیٰ کی ذات) کے طفیل، اس فرشتے کے طفیل جس کے حکم کی پابندی تم پر لازم ہے اور (جس

کا نام) حوزہ، مطہطیل کے طفیل اور "قدسنا الی ما عمرو من عمل فجعلناه هباء منثورا" کے طفیل، میری اس کتاب کے حامل شخص پر تمام اولاد آدم کے قلوب کو مہربان کر دو اور اس کی تمام حوائج (ضروریات) کو پورا کر دو اور اس کے ساتھ اس فرشتے کے طفیل مہربانی کے ساتھ پیش آؤ جس کے حکم کی پابندی تم پر لازم ہے (اور جس کا نام) طیکل یدعہ عظیم الشان ہے۔ تم سب و اطاعت کرتے ہوئے (میری پکار کا) جواب دو اور میری تمام حاجات پوری کرو۔ (پھر اس کے بعد دوسرے "بین" کے آگے سے اس آیت سے تلاوت کا آغاز کریں) "قلوا انما ننظر بکم" سے لیکر اگلے "بین" تک سورہ یٰسین کی تلاوت کریں (اور اس کے بعد یوں پڑھیں) اے جزا کے دن کے مالک، اے دلوں کو پھیر دینے والے (یعنی اے اللہ تعالیٰ تو میری دعا کو قبول فرما) اے سمسماں کی تم، تمہارے خدام اور علوی و سفلی اعوان سب جواب دو، اے احمد (کافی فرشتے) تم فرما میری دعا کرتے ہوئے (میری اس پکار کا) جواب دو "مالک یوم الدین کے طفیل اور اس فرشتے کے طفیل جس کے حکم کی پابندی تم پر لازم ہے (اور جس کا نام) طیکل یدعہ عظیم الشان ہے اور مطہطیل کے طفیل "فاذا جاء وعدہ لک جعلہ دکا وکان وعدہ الی حفا" (اور جب میرے پروردگار کا وعدہ پورا ہوا تو اس نے اس کے کھڑے کھڑے کر دیئے اور میرے پروردگار کا وعدہ حق ہے) اے کارِ ظلم کا نیکل جس میں تم دیتا ہوں کہ تم میری اس کتاب کے حامل شخص کا خاص خیال رکھو اور اس سے ہر غم، پریشانی، ناگوار صورتحال اور دکھ و درد کر دو، اس کی تمام بندشیں کھول دو، ان اسماء کے طفیل اور بحرِ سمیل کا فی کے طفیل، (پھر اس کے بعد) "انی امت ربکم" سے (سورہ یٰسین پڑھنا شروع کریں اور) اگلے "بین" تک اس کی تلاوت کریں (اس کے بعد یوں پڑھیں) اے جلدی کرنے والے، اے قریب ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد مانگتے ہیں، سرب و قریب (یعنی اللہ تعالیٰ) کے طفیل، اے معبود، اے کبیر، اے متعال (دونوں

کا مطلب بلند و برتر ہے) یعنی اے اللہ تعالیٰ تو میری دعاؤں کو قبول فرما۔ اے میکائیل تم اور تمہارے خدام اور تمہارے علوی و سفلی اعوان سب جواب دو اور اے برکان تم بھی فرما میری دعا کے ساتھ جواب دو، "ایماک نعبدو ایماک نستعین" کے طفیل سرب و قریب، معبود، مستعان (یعنی جلدی کرنے والی ذات جو قریب بھی ہے اور جو مبادت کے لائق بھی ہے اور جس سے مدد طلب کی جاتی ہے یعنی اللہ تعالیٰ) اور اس فرشتے کے طفیل جس کے حکم کی پابندی تم پر لازم ہے (اور جس کا نام) منع ہے، اور جس کے طفیل "قال موسیٰ جنتم به السحر ان الله لا یصلح عمل المفسدین" (اور موسیٰ نے کہا کہ تم جادو کے ہمارے ہوئے ملک اللہ تعالیٰ اسے ناکام کر دے گا) کیونکہ اللہ تعالیٰ نساہ کرنے والوں کے عمل کو کامیاب نہیں فرماتا) اے مدد یدائیل میں تمہیں قسم دیتا ہوں کہ تم اس کتاب کے حامل شخص کو تمام ضروریات چیزوں کے شر سے محفوظ رکھو اور اسے ہر طرح کی مصلحتی والی سبوتوں سے ہٹا کر اللہ تعالیٰ کی عزت کے طفیل اور ہمارے اعلیٰ و سفلی و عظیم الشان و عظیم الشان کے طفیل (پھر اس کے بعد سورہ یٰسین پڑھنا شروع کریں) "ویقولون منی هذا الوعد ان کنتم صادقین" (اس کے بعد آنے والے) "بین" تک تلاوت کریں (اور پھر یوں کہیں) "اهدنا الصراط المستقیم (اے اللہ تو ہمیں صراطِ مستقیم پر ثابت قدم رکھ) اے قدرت رکھنے والے اے اقتدار والے، اے مہربان، اے خبر رکھنے والے، اے پیدا کرنے والے، اے ہدایت دینے والے (تو میری اس دعا کو قبول فرما) اے سرفراز نیکل تم، تمہارے خدام اور تمہارے علوی و سفلی اعوان (میری اس پکار کا) جواب دو، اے عبور فرما میری دعا کے ساتھ (میری اس پکار کا) جواب دو احد تا الصراط المستقیم کے طفیل اور قدرت و اقتدار رکھنے والے (یعنی اللہ تعالیٰ) کے طفیل، اور اس فرشتے کے طفیل جس کے حکم کی پابندی تم پر لازم ہے (اور جس کا نام) نصیر ہے اور مطہطیل کے طفیل، اور (اس آیت

کے طفیل) "وانه لکتاب عزیز لایابیه الباطل من بین یدیه ولامن خلفه تنزیل من حکیم حمید" (بے شک یہ بڑی زبردست کتاب ہے، اس کے آگے یا پیچھے کہیں سے بھی اس میں باطل نہیں آسکتا کیونکہ یہ حکمت والے، بزرگی کے مالک یعنی اللہ تعالیٰ کی نازل کردہ ہے) اے کاغذ میں جنہیں قسم دیتا ہوں کہ تم کاغذ کاوش میری پکار کا جواب دو اور میری حاجات کی تکمیل کرو (اس کے بعد اس آیت مبارکہ سے سورۃ یٰسین کی تلاوت شروع کریں) "وان اعدونی هذا صراط مستقیم" یہاں سے اگلے تین تک سورۃ یٰسین کی تلاوت کریں (اور پھر یوں پڑھیں) "صراط الذین انعم علیہم" (یعنی اے اللہ تو ہمیں ان لوگوں کے راستے پر ثابت قدم رکھ جن پر تو نے انعام فرمایا ہے) اے علم رکھنے والے، اے حکمت والے، اے غیوب کا بہت زیادہ علم رکھنے والے، اے قدر دانے والے، اے بڑے، اے زبردست، اے بلند و برتر، اے مہربان، اے ہدایت عطا کرنے والے (تو میری اس دعا کو قبول فرما) اے علیا کیل تم، تمہارے خدام اور تمہارے علوی سفلی احوال سب میری دعا کی پکار کا جواب دو (وہ دعا جو اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے) فرمایا ہے کہ میری پکار کا جواب دو اور تم سب وہی کرو جس کا جنہیں حکم دیا جاتا ہے، اس فرشتے کے طفیل جس کا حکم ماننا تم پر لازم ہے (اور جس کا نام) علیا کیل ہے اور "صراط الذین انعمت علیہم" کے طفیل اور علم رکھنے والے، حکمت والے اللہ علام الغیوب (یعنی اللہ تعالیٰ) کے طفیل، لمحہ طیل کے طفیل (اور اس آیت کے طفیل) "الیہ یصعد الکلم الطیب والعلم الصالح یرفعہ" (یعنی پاکیزہ کلمات اور صالح اعمال اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں پیش کئے جاتے ہیں)۔ یہ فتح کے طفیل، اے مظهر دن تم میری پکار کا جواب دو اور تمام ملوک و خدام کی تحریر میں جلدی کرو۔

اس قسم کے ذریعے روحانیت کے تین طبقات کو اپنے حکم کا پابند کیا جاسکتا ہے، کوئی علوی روحانی یا سفلی بلکہ ان کے علاوہ کوئی بھی (ہو ان مخلوق) اس قسم کا جواب دینے

سے پہلے ہی نہیں کر سکتی کیونکہ اس قسم میں ایک قوت موجود ہے جو ادراک کی تمام اجناس و اصناف کو فرمایا ہے اور بے پروا رہتی ہے۔ اس قسم کے بہت سے نام ہیں البتہ اس کا سب سے مشہور نام کنز الطلاب یا حقہ الطلاب ہے (یعنی عالمن کا خزانہ یا عالمن کا زوراء)

جامع قسم المعروف کنز الطلاب

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ قِیْمِیْ هَذَا عَلٰی كُلِّ مَنْ اَدْعُوْهُ اِلٰی رُقِیَّتِیْ هِذِهِ مِنْ سُكَّانِ الْمَلٰٓئِكَةِ الْاَعْلٰی وَالْمَلٰٓئِكَةِ السُّفْلٰی وَمَا بَیْنَهُمَا مِنْ سُكَّانِ السَّحَابِ وَالْعَقَارِیْنَ وَغَیْرِهِمْ مِّمَّنْ اَذْكُرُهُ وَاَقْصِدْ حُضُوْرَهُ یَهْتَبِیْهِوْۤا ۲ طَطَعَجْمَلُوْۤا ۲ هَمْفَطِلُوْۤا طَطَاعِرُ یَامَعْ كَيْفَ هَلْ سَلِیْعٌ كَيْفَ هَلْ سَلِیْعٌ كَيْفَ هَلْ سَلِیْعٌ صَحَّ هَلْ یُؤَلِمُیْعٌ طَطَا هَمْفَطِلُوْۤا ۲ هَمْفَطِلُوْۤا ۲ هَمْفَطِلُوْۤا ۲ هَمْفَطِلُوْۤا ۲ غَالْمُوْۤا ۲ شَقَطَطِلُوْۤا ۲ غَبِلُوْۤا ۴ عَجَلُوْۤا ۴ اَزْكَبَا لَهْوَشِ كَلِمَتِنَا نَحْ رَهْطَابِلُحْ عَوْ كَلِیْنَا نَحْ بَرَتْ اَرْضِ وَالسَّمَآءِ اَهْبَا هُ كَلِیْنَا نَحْ الدَّائِمِ عَلٰی الدَّوَامِ الْقَائِمِ عَلٰی كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ اِنْبَنَّا نَكُوْنُوْا یَا تِ بِكُمْ اللّٰهُ الْاِلٰهَ عَجَلُوْۤا بِحُضُوْرِ كُمْ عِنْدِیْ وَاَطِیْعُوْا اَمْرِیْ اَمْرِیْ بِكُمْ وَاَسْمَاؤُهُ بِعَظْمَةِ الْاَلُوْهَیْهِ وَعِزَّةِ الرَّبُوْیَةِ قَبْلَ الْاَزْمَانِ الْغَابِرَةِ وَالذَّهْوَرِ الذَّاهِرَةِ الْقُدُوْسِ الْقَاهِرِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ الْكَثِیْرِ الْمُتَعَالِ الْقَاهِرِ تَعَالَيْتْ رَبَّنَا یَا مُجِیْبُ وَاحْتَجَبْتُ بِقُدْسِ الْاَنْوَارِ اللَّاهُوْتِیَةِ وَالْعَظْمَةِ الْاَزَلِیَةِ الْخَبِیْةِ عَن اَذْكَ اَلْهُمِ الرُّبُیَةِ الْاٰتِیَةِ فِی عَقُوْلِ ذَوِیْ الْاَذْهَانِ الصَّافِیَةِ الرُّبُیَةِ یَا بَارِیْ وَقَدْ سَدَّتْ اَسْمَاؤُكَ وَعَظُمُ

وَلَاؤُكَ وَكَيْتَرُ يَأُوكَ فَلَا قَادِرَ غَيْرُكَ وَلَا قَاهِرَ سِوَاكَ أَشَأَلْتُ بِإِسْمِكَ
الْأَعْظَمِ وَأَسْمَائِكَ الْخُسْنَى وَصِفَاتِكَ الْغُلْيَاوُ كُلَّمَا لَكَ الَّتِي قُلْتُ
بِهَا لِجَمِيعِ مَا فِي الْأَكْوَانِ كُونِي فَكَانَتْ كَمَا تَشَاءُ الَّتِي لَمْ يَنْبَغِ
لِسَمَاعِهَا خَلْقُ أَرْضٍ وَلَا سَمَاءٍ أَشَأَلْتُ بِهَا أَوْدَعْتَهُ فِيهَا مِنْ
أَسْمَائِكَ وَسَطَوَاتِ قَهْرِكَ وَعَلَبَةِ سُلْطَانِكَ وَعِزَّتِي يَدُكَ أَنْ
تُسَخِّرَ لِي عِبَادَكَ وَمَلَائِكَتَكَ وَجَمِيعَ الرُّوحَانِيِّينَ أَسْتَعِينُ ٤٣٠
بِإِذْنِكَ عَلَى قَضَاءِ حَوَائِجِي مِمَّا لِي بِضِيكَ وَأَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَيْكَ
التَّكْلَانُ وَأَنْتَ أَدْعُوكَ أَيُّهَا الْأَرْوَاحُ الرُّوحَانِيَّةُ الظَّاهِرَةُ الزَّكِيَّةُ
الْمُقَوِّمَتُونَ الْمُطِيعُونَ لِأَسْمَاءِ رَبِّ الْعَالَمِينَ مِنَ الْمَلَائِكَةِ
الرُّوحَانِيِّينَ الْآخِذِينَ بِنُصَاصِي الْجَنِّ بِمَا أَقْسَمَ اللَّهُ بِهِ عَلَى
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ فَاقْبَلُوا طَائِعِينَ لِأَمْرَانِهِ بِقُدْرَتِهِ وَبِالْكَلِمَاتِ
الَّتِي تَامَتْ لِمُسْلِمَاتِ الْوَلَدِ الْأَوَّلِ وَالْأَوَّلِ وَالْأَوَّلِ وَهُوَ رَبُّ
الْآخِرَةِ وَالْأَوَّلِي وَأَدْعُوكُمْ بِمَا نَزَلَ بِهِ جِبْرِيلُ عَلَى آدَمَ وَ
إِبْرَاهِيمَ وَسُلَيْمَانَ وَكَافَّةِ الْمُرْسَلِينَ يَا ١ ٢ ٣ ٤ ٥ ٦ ٧ ٨ ٩ ١٠ ١١ ١٢ ١٣ ١٤ ١٥ ١٦ ١٧ ١٨ ١٩ ٢٠ ٢١ ٢٢ ٢٣ ٢٤ ٢٥ ٢٦ ٢٧ ٢٨ ٢٩ ٣٠ ٣١ ٣٢ ٣٣ ٣٤ ٣٥ ٣٦ ٣٧ ٣٨ ٣٩ ٤٠ ٤١ ٤٢ ٤٣ ٤٤ ٤٥ ٤٦ ٤٧ ٤٨ ٤٩ ٥٠ ٥١ ٥٢ ٥٣ ٥٤ ٥٥ ٥٦ ٥٧ ٥٨ ٥٩ ٦٠ ٦١ ٦٢ ٦٣ ٦٤ ٦٥ ٦٦ ٦٧ ٦٨ ٦٩ ٧٠ ٧١ ٧٢ ٧٣ ٧٤ ٧٥ ٧٦ ٧٧ ٧٨ ٧٩ ٨٠ ٨١ ٨٢ ٨٣ ٨٤ ٨٥ ٨٦ ٨٧ ٨٨ ٨٩ ٩٠ ٩١ ٩٢ ٩٣ ٩٤ ٩٥ ٩٦ ٩٧ ٩٨ ٩٩ ١٠٠ ١٠١ ١٠٢ ١٠٣ ١٠٤ ١٠٥ ١٠٦ ١٠٧ ١٠٨ ١٠٩ ١١٠ ١١١ ١١٢ ١١٣ ١١٤ ١١٥ ١١٦ ١١٧ ١١٨ ١١٩ ١٢٠ ١٢١ ١٢٢ ١٢٣ ١٢٤ ١٢٥ ١٢٦ ١٢٧ ١٢٨ ١٢٩ ١٣٠ ١٣١ ١٣٢ ١٣٣ ١٣٤ ١٣٥ ١٣٦ ١٣٧ ١٣٨ ١٣٩ ١٤٠ ١٤١ ١٤٢ ١٤٣ ١٤٤ ١٤٥ ١٤٦ ١٤٧ ١٤٨ ١٤٩ ١٥٠ ١٥١ ١٥٢ ١٥٣ ١٥٤ ١٥٥ ١٥٦ ١٥٧ ١٥٨ ١٥٩ ١٦٠ ١٦١ ١٦٢ ١٦٣ ١٦٤ ١٦٥ ١٦٦ ١٦٧ ١٦٨ ١٦٩ ١٧٠ ١٧١ ١٧٢ ١٧٣ ١٧٤ ١٧٥ ١٧٦ ١٧٧ ١٧٨ ١٧٩ ١٨٠ ١٨١ ١٨٢ ١٨٣ ١٨٤ ١٨٥ ١٨٦ ١٨٧ ١٨٨ ١٨٩ ١٩٠ ١٩١ ١٩٢ ١٩٣ ١٩٤ ١٩٥ ١٩٦ ١٩٧ ١٩٨ ١٩٩ ٢٠٠ ٢٠١ ٢٠٢ ٢٠٣ ٢٠٤ ٢٠٥ ٢٠٦ ٢٠٧ ٢٠٨ ٢٠٩ ٢١٠ ٢١١ ٢١٢ ٢١٣ ٢١٤ ٢١٥ ٢١٦ ٢١٧ ٢١٨ ٢١٩ ٢٢٠ ٢٢١ ٢٢٢ ٢٢٣ ٢٢٤ ٢٢٥ ٢٢٦ ٢٢٧ ٢٢٨ ٢٢٩ ٢٣٠ ٢٣١ ٢٣٢ ٢٣٣ ٢٣٤ ٢٣٥ ٢٣٦ ٢٣٧ ٢٣٨ ٢٣٩ ٢٤٠ ٢٤١ ٢٤٢ ٢٤٣ ٢٤٤ ٢٤٥ ٢٤٦ ٢٤٧ ٢٤٨ ٢٤٩ ٢٥٠ ٢٥١ ٢٥٢ ٢٥٣ ٢٥٤ ٢٥٥ ٢٥٦ ٢٥٧ ٢٥٨ ٢٥٩ ٢٦٠ ٢٦١ ٢٦٢ ٢٦٣ ٢٦٤ ٢٦٥ ٢٦٦ ٢٦٧ ٢٦٨ ٢٦٩ ٢٧٠ ٢٧١ ٢٧٢ ٢٧٣ ٢٧٤ ٢٧٥ ٢٧٦ ٢٧٧ ٢٧٨ ٢٧٩ ٢٨٠ ٢٨١ ٢٨٢ ٢٨٣ ٢٨٤ ٢٨٥ ٢٨٦ ٢٨٧ ٢٨٨ ٢٨٩ ٢٩٠ ٢٩١ ٢٩٢ ٢٩٣ ٢٩٤ ٢٩٥ ٢٩٦ ٢٩٧ ٢٩٨ ٢٩٩ ٣٠٠ ٣٠١ ٣٠٢ ٣٠٣ ٣٠٤ ٣٠٥ ٣٠٦ ٣٠٧ ٣٠٨ ٣٠٩ ٣١٠ ٣١١ ٣١٢ ٣١٣ ٣١٤ ٣١٥ ٣١٦ ٣١٧ ٣١٨ ٣١٩ ٣٢٠ ٣٢١ ٣٢٢ ٣٢٣ ٣٢٤ ٣٢٥ ٣٢٦ ٣٢٧ ٣٢٨ ٣٢٩ ٣٣٠ ٣٣١ ٣٣٢ ٣٣٣ ٣٣٤ ٣٣٥ ٣٣٦ ٣٣٧ ٣٣٨ ٣٣٩ ٣٤٠ ٣٤١ ٣٤٢ ٣٤٣ ٣٤٤ ٣٤٥ ٣٤٦ ٣٤٧ ٣٤٨ ٣٤٩ ٣٥٠ ٣٥١ ٣٥٢ ٣٥٣ ٣٥٤ ٣٥٥ ٣٥٦ ٣٥٧ ٣٥٨ ٣٥٩ ٣٦٠ ٣٦١ ٣٦٢ ٣٦٣ ٣٦٤ ٣٦٥ ٣٦٦ ٣٦٧ ٣٦٨ ٣٦٩ ٣٧٠ ٣٧١ ٣٧٢ ٣٧٣ ٣٧٤ ٣٧٥ ٣٧٦ ٣٧٧ ٣٧٨ ٣٧٩ ٣٨٠ ٣٨١ ٣٨٢ ٣٨٣ ٣٨٤ ٣٨٥ ٣٨٦ ٣٨٧ ٣٨٨ ٣٨٩ ٣٩٠ ٣٩١ ٣٩٢ ٣٩٣ ٣٩٤ ٣٩٥ ٣٩٦ ٣٩٧ ٣٩٨ ٣٩٩ ٤٠٠ ٤٠١ ٤٠٢ ٤٠٣ ٤٠٤ ٤٠٥ ٤٠٦ ٤٠٧ ٤٠٨ ٤٠٩ ٤١٠ ٤١١ ٤١٢ ٤١٣ ٤١٤ ٤١٥ ٤١٦ ٤١٧ ٤١٨ ٤١٩ ٤٢٠ ٤٢١ ٤٢٢ ٤٢٣ ٤٢٤ ٤٢٥ ٤٢٦ ٤٢٧ ٤٢٨ ٤٢٩ ٤٣٠ ٤٣١ ٤٣٢ ٤٣٣ ٤٣٤ ٤٣٥ ٤٣٦ ٤٣٧ ٤٣٨ ٤٣٩ ٤٤٠ ٤٤١ ٤٤٢ ٤٤٣ ٤٤٤ ٤٤٥ ٤٤٦ ٤٤٧ ٤٤٨ ٤٤٩ ٤٥٠ ٤٥١ ٤٥٢ ٤٥٣ ٤٥٤ ٤٥٥ ٤٥٦ ٤٥٧ ٤٥٨ ٤٥٩ ٤٦٠ ٤٦١ ٤٦٢ ٤٦٣ ٤٦٤ ٤٦٥ ٤٦٦ ٤٦٧ ٤٦٨ ٤٦٩ ٤٧٠ ٤٧١ ٤٧٢ ٤٧٣ ٤٧٤ ٤٧٥ ٤٧٦ ٤٧٧ ٤٧٨ ٤٧٩ ٤٨٠ ٤٨١ ٤٨٢ ٤٨٣ ٤٨٤ ٤٨٥ ٤٨٦ ٤٨٧ ٤٨٨ ٤٨٩ ٤٩٠ ٤٩١ ٤٩٢ ٤٩٣ ٤٩٤ ٤٩٥ ٤٩٦ ٤٩٧ ٤٩٨ ٤٩٩ ٥٠٠ ٥٠١ ٥٠٢ ٥٠٣ ٥٠٤ ٥٠٥ ٥٠٦ ٥٠٧ ٥٠٨ ٥٠٩ ٥١٠ ٥١١ ٥١٢ ٥١٣ ٥١٤ ٥١٥ ٥١٦ ٥١٧ ٥١٨ ٥١٩ ٥٢٠ ٥٢١ ٥٢٢ ٥٢٣ ٥٢٤ ٥٢٥ ٥٢٦ ٥٢٧ ٥٢٨ ٥٢٩ ٥٣٠ ٥٣١ ٥٣٢ ٥٣٣ ٥٣٤ ٥٣٥ ٥٣٦ ٥٣٧ ٥٣٨ ٥٣٩ ٥٤٠ ٥٤١ ٥٤٢ ٥٤٣ ٥٤٤ ٥٤٥ ٥٤٦ ٥٤٧ ٥٤٨ ٥٤٩ ٥٥٠ ٥٥١ ٥٥٢ ٥٥٣ ٥٥٤ ٥٥٥ ٥٥٦ ٥٥٧ ٥٥٨ ٥٥٩ ٥٦٠ ٥٦١ ٥٦٢ ٥٦٣ ٥٦٤ ٥٦٥ ٥٦٦ ٥٦٧ ٥٦٨ ٥٦٩ ٥٧٠ ٥٧١ ٥٧٢ ٥٧٣ ٥٧٤ ٥٧٥ ٥٧٦ ٥٧٧ ٥٧٨ ٥٧٩ ٥٨٠ ٥٨١ ٥٨٢ ٥٨٣ ٥٨٤ ٥٨٥ ٥٨٦ ٥٨٧ ٥٨٨ ٥٨٩ ٥٩٠ ٥٩١ ٥٩٢ ٥٩٣ ٥٩٤ ٥٩٥ ٥٩٦ ٥٩٧ ٥٩٨ ٥٩٩ ٦٠٠ ٦٠١ ٦٠٢ ٦٠٣ ٦٠٤ ٦٠٥ ٦٠٦ ٦٠٧ ٦٠٨ ٦٠٩ ٦١٠ ٦١١ ٦١٢ ٦١٣ ٦١٤ ٦١٥ ٦١٦ ٦١٧ ٦١٨ ٦١٩ ٦٢٠ ٦٢١ ٦٢٢ ٦٢٣ ٦٢٤ ٦٢٥ ٦٢٦ ٦٢٧ ٦٢٨ ٦٢٩ ٦٣٠ ٦٣١ ٦٣٢ ٦٣٣ ٦٣٤ ٦٣٥ ٦٣٦ ٦٣٧ ٦٣٨ ٦٣٩ ٦٤٠ ٦٤١ ٦٤٢ ٦٤٣ ٦٤٤ ٦٤٥ ٦٤٦ ٦٤٧ ٦٤٨ ٦٤٩ ٦٥٠ ٦٥١ ٦٥٢ ٦٥٣ ٦٥٤ ٦٥٥ ٦٥٦ ٦٥٧ ٦٥٨ ٦٥٩ ٦٦٠ ٦٦١ ٦٦٢ ٦٦٣ ٦٦٤ ٦٦٥ ٦٦٦ ٦٦٧ ٦٦٨ ٦٦٩ ٦٧٠ ٦٧١ ٦٧٢ ٦٧٣ ٦٧٤ ٦٧٥ ٦٧٦ ٦٧٧ ٦٧٨ ٦٧٩ ٦٨٠ ٦٨١ ٦٨٢ ٦٨٣ ٦٨٤ ٦٨٥ ٦٨٦ ٦٨٧ ٦٨٨ ٦٨٩ ٦٩٠ ٦٩١ ٦٩٢ ٦٩٣ ٦٩٤ ٦٩٥ ٦٩٦ ٦٩٧ ٦٩٨ ٦٩٩ ٧٠٠ ٧٠١ ٧٠٢ ٧٠٣ ٧٠٤ ٧٠٥ ٧٠٦ ٧٠٧ ٧٠٨ ٧٠٩ ٧١٠ ٧١١ ٧١٢ ٧١٣ ٧١٤ ٧١٥ ٧١٦ ٧١٧ ٧١٨ ٧١٩ ٧٢٠ ٧٢١ ٧٢٢ ٧٢٣ ٧٢٤ ٧٢٥ ٧٢٦ ٧٢٧ ٧٢٨ ٧٢٩ ٧٣٠ ٧٣١ ٧٣٢ ٧٣٣ ٧٣٤ ٧٣٥ ٧٣٦ ٧٣٧ ٧٣٨ ٧٣٩ ٧٤٠ ٧٤١ ٧٤٢ ٧٤٣ ٧٤٤ ٧٤٥ ٧٤٦ ٧٤٧ ٧٤٨ ٧٤٩ ٧٥٠ ٧٥١ ٧٥٢ ٧٥٣ ٧٥٤ ٧٥٥ ٧٥٦ ٧٥٧ ٧٥٨ ٧٥٩ ٧٦٠ ٧٦١ ٧٦٢ ٧٦٣ ٧٦٤ ٧٦٥ ٧٦٦ ٧٦٧ ٧٦٨ ٧٦٩ ٧٧٠ ٧٧١ ٧٧٢ ٧٧٣ ٧٧٤ ٧٧٥ ٧٧٦ ٧٧٧ ٧٧٨ ٧٧٩ ٧٨٠ ٧٨١ ٧٨٢ ٧٨٣ ٧٨٤ ٧٨٥ ٧٨٦ ٧٨٧ ٧٨٨ ٧٨٩ ٧٩٠ ٧٩١ ٧٩٢ ٧٩٣ ٧٩٤ ٧٩٥ ٧٩٦ ٧٩٧ ٧٩٨ ٧٩٩ ٨٠٠ ٨٠١ ٨٠٢ ٨٠٣ ٨٠٤ ٨٠٥ ٨٠٦ ٨٠٧ ٨٠٨ ٨٠٩ ٨١٠ ٨١١ ٨١٢ ٨١٣ ٨١٤ ٨١٥ ٨١٦ ٨١٧ ٨١٨ ٨١٩ ٨٢٠ ٨٢١ ٨٢٢ ٨٢٣ ٨٢٤ ٨٢٥ ٨٢٦ ٨٢٧ ٨٢٨ ٨٢٩ ٨٣٠ ٨٣١ ٨٣٢ ٨٣٣ ٨٣٤ ٨٣٥ ٨٣٦ ٨٣٧ ٨٣٨ ٨٣٩ ٨٤٠ ٨٤١ ٨٤٢ ٨٤٣ ٨٤٤ ٨٤٥ ٨٤٦ ٨٤٧ ٨٤٨ ٨٤٩ ٨٥٠ ٨٥١ ٨٥٢ ٨٥٣ ٨٥٤ ٨٥٥ ٨٥٦ ٨٥٧ ٨٥٨ ٨٥٩ ٨٦٠ ٨٦١ ٨٦٢ ٨٦٣ ٨٦٤ ٨٦٥ ٨٦٦ ٨٦٧ ٨٦٨ ٨٦٩ ٨٧٠ ٨٧١ ٨٧٢ ٨٧٣ ٨٧٤ ٨٧٥ ٨٧٦ ٨٧٧ ٨٧٨ ٨٧٩ ٨٨٠ ٨٨١ ٨٨٢ ٨٨٣ ٨٨٤ ٨٨٥ ٨٨٦ ٨٨٧ ٨٨٨ ٨٨٩ ٨٩٠ ٨٩١ ٨٩٢ ٨٩٣ ٨٩٤ ٨٩٥ ٨٩٦ ٨٩٧ ٨٩٨ ٨٩٩ ٩٠٠ ٩٠١ ٩٠٢ ٩٠٣ ٩٠٤ ٩٠٥ ٩٠٦ ٩٠٧ ٩٠٨ ٩٠٩ ٩١٠ ٩١١ ٩١٢ ٩١٣ ٩١٤ ٩١٥ ٩١٦ ٩١٧ ٩١٨ ٩١٩ ٩٢٠ ٩٢١ ٩٢٢ ٩٢٣ ٩٢٤ ٩٢٥ ٩٢٦ ٩٢٧ ٩٢٨ ٩٢٩ ٩٣٠ ٩٣١ ٩٣٢ ٩٣٣ ٩٣٤ ٩٣٥ ٩٣٦ ٩٣٧ ٩٣٨ ٩٣٩ ٩٤٠ ٩٤١ ٩٤٢ ٩٤٣ ٩٤٤ ٩٤٥ ٩٤٦ ٩٤٧ ٩٤٨ ٩٤٩ ٩٥٠ ٩٥١ ٩٥٢ ٩٥٣ ٩٥٤ ٩٥٥ ٩٥٦ ٩٥٧ ٩٥٨ ٩٥٩ ٩٦٠ ٩٦١ ٩٦٢ ٩٦٣ ٩٦٤ ٩٦٥ ٩٦٦ ٩٦٧ ٩٦٨ ٩٦٩ ٩٧٠ ٩٧١ ٩٧٢ ٩٧٣ ٩٧٤ ٩٧٥ ٩٧٦ ٩٧٧ ٩٧٨ ٩٧٩ ٩٨٠ ٩٨١ ٩٨٢ ٩٨٣ ٩٨٤ ٩٨٥ ٩٨٦ ٩٨٧ ٩٨٨ ٩٨٩ ٩٩٠ ٩٩١ ٩٩٢ ٩٩٣ ٩٩٤ ٩٩٥ ٩٩٦ ٩٩٧ ٩٩٨ ٩٩٩ ١٠٠٠ ١٠٠١ ١٠٠٢ ١٠٠٣ ١٠٠٤ ١٠٠٥ ١٠٠٦ ١٠٠٧ ١٠٠٨ ١٠٠٩ ١٠١٠ ١٠١١ ١٠١٢ ١٠١٣ ١٠١٤ ١٠١٥ ١٠١٦ ١٠١٧ ١٠١٨ ١٠١٩ ١٠٢٠ ١٠٢١ ١٠٢٢ ١٠٢٣ ١٠٢٤ ١٠٢٥ ١٠٢٦ ١٠٢٧ ١٠٢٨ ١٠٢٩ ١٠٣٠ ١٠٣١ ١٠٣٢ ١٠٣٣ ١٠٣٤ ١٠٣٥ ١٠٣٦ ١٠٣٧ ١٠٣٨ ١٠٣٩ ١٠٤٠ ١٠٤١ ١٠٤٢ ١٠٤٣ ١٠٤٤ ١٠٤٥ ١٠٤٦ ١٠٤٧ ١٠٤٨ ١٠٤٩ ١٠٥٠ ١٠٥١ ١٠٥٢ ١٠٥٣ ١٠٥٤ ١٠٥٥ ١٠٥٦ ١٠٥٧ ١٠٥٨ ١٠٥٩ ١٠٦٠ ١٠٦١ ١٠٦٢ ١٠٦٣ ١٠٦٤ ١٠٦٥ ١٠٦٦ ١٠٦٧ ١٠٦٨ ١٠٦٩ ١٠٧٠ ١٠٧١ ١٠٧٢ ١٠٧٣ ١٠٧٤ ١٠٧٥ ١٠٧٦ ١٠٧٧ ١٠٧٨ ١٠٧٩ ١٠٨٠ ١٠٨١ ١٠٨٢ ١٠٨٣ ١٠٨٤ ١٠٨٥ ١٠٨٦ ١٠٨٧ ١٠٨٨ ١٠٨٩ ١٠٩٠ ١٠٩١ ١٠٩٢ ١٠٩٣ ١٠٩٤ ١٠٩٥ ١٠٩٦ ١٠٩٧ ١٠٩٨ ١٠٩٩ ١١٠٠ ١١٠١ ١١٠٢ ١١٠٣ ١١٠٤ ١١٠٥ ١١٠٦ ١١٠٧ ١١٠٨ ١١٠٩ ١١١٠ ١١١١ ١١١٢ ١١١٣ ١١١٤ ١١١٥ ١١١٦ ١١١٧ ١١١٨ ١١١٩ ١١٢٠ ١١٢١ ١١٢٢ ١١٢٣ ١١٢٤ ١١٢٥ ١١٢٦ ١١٢٧ ١١٢٨ ١١٢٩ ١١٣٠ ١١٣١ ١١٣٢ ١١٣٣ ١١٣٤ ١١٣٥ ١١٣٦ ١١٣٧ ١١٣٨ ١١٣٩ ١١٤٠ ١١٤١ ١١٤٢ ١١٤٣ ١١٤٤ ١١٤٥ ١١٤٦ ١١٤٧ ١١٤٨ ١١٤٩ ١١٥٠ ١١٥١ ١١٥٢ ١١٥٣ ١١٥٤ ١١٥٥ ١١٥٦ ١١٥٧ ١١٥٨ ١١٥٩ ١١٦٠ ١١٦١ ١١٦٢ ١١٦٣ ١١٦٤ ١١٦٥ ١١٦٦ ١١٦٧ ١١٦٨ ١١٦٩ ١١٧٠ ١١٧١ ١١٧٢ ١١٧٣ ١١٧٤ ١١٧٥ ١١٧٦ ١١٧٧ ١١٧٨ ١١٧٩ ١١٨٠ ١١٨١ ١١٨٢ ١١٨٣ ١١٨٤ ١١٨٥ ١١٨٦ ١١٨٧ ١١٨٨ ١١٨٩ ١١٩٠ ١١٩١ ١١٩٢ ١١٩٣ ١١٩٤ ١١٩٥ ١١٩٦ ١١٩٧ ١١٩٨ ١١٩٩ ١٢٠٠ ١٢٠١ ١٢٠٢ ١٢٠٣ ١٢٠٤ ١٢٠٥ ١٢٠٦ ١٢٠٧ ١٢٠٨ ١٢٠٩ ١٢١٠ ١٢١١ ١٢١٢ ١٢١٣ ١٢١٤ ١٢١٥ ١٢١٦ ١٢١٧ ١٢١٨ ١٢١٩ ١٢٢٠ ١٢٢١ ١٢٢٢ ١٢٢٣ ١٢٢٤ ١٢٢٥ ١٢٢٦ ١٢٢٧ ١٢٢٨ ١٢٢٩ ١٢٣٠ ١٢٣١ ١٢٣٢ ١٢٣٣ ١٢٣٤ ١٢٣٥ ١٢٣٦ ١٢٣٧ ١٢٣٨ ١٢٣٩ ١٢٤٠ ١٢٤١ ١٢٤٢ ١٢٤٣ ١٢٤٤ ١٢٤٥ ١٢٤٦ ١٢٤٧ ١٢٤٨ ١٢٤٩ ١٢٥٠ ١٢٥١ ١٢٥٢ ١٢٥٣ ١٢٥٤ ١٢٥٥ ١٢٥٦ ١٢٥٧ ١٢٥٨ ١٢٥٩ ١٢٦٠ ١٢٦١ ١٢٦٢ ١٢٦٣ ١٢٦٤ ١٢٦٥ ١٢٦٦ ١٢٦٧ ١٢٦٨ ١٢٦٩ ١٢٧٠ ١٢٧١ ١٢٧٢ ١٢٧٣ ١٢٧٤ ١٢٧٥ ١٢٧٦ ١٢٧٧ ١٢٧٨ ١٢٧٩ ١٢٨٠ ١٢٨١ ١٢٨٢ ١٢٨٣ ١٢٨٤ ١٢٨٥ ١٢٨٦ ١٢٨٧ ١٢٨٨ ١٢٨٩ ١٢٩٠ ١٢٩١ ١٢٩٢ ١٢٩٣ ١٢٩٤ ١٢٩٥ ١٢٩٦ ١٢٩٧ ١٢٩٨ ١٢٩٩ ١٣٠٠ ١٣٠١ ١٣٠٢ ١٣٠٣ ١٣٠٤ ١٣٠٥ ١٣٠٦ ١٣٠٧ ١٣٠٨ ١٣٠٩ ١٣١٠ ١٣١١ ١٣١٢ ١٣١٣ ١٣١٤ ١٣١٥ ١٣١٦ ١٣١٧ ١٣١٨ ١٣١٩ ١٣٢٠ ١٣٢١ ١٣٢٢ ١٣٢٣ ١٣٢٤ ١٣٢٥ ١٣٢٦ ١٣٢٧ ١٣٢٨ ١٣٢٩ ١٣٣٠ ١٣٣١ ١٣٣٢ ١٣٣٣ ١٣٣٤ ١٣٣٥ ١٣٣٦ ١٣٣٧ ١٣٣٨ ١٣٣٩ ١٣٤٠ ١٣٤١ ١٣٤٢ ١٣٤٣ ١٣٤٤ ١٣٤٥ ١٣٤٦ ١٣٤٧ ١٣٤٨ ١٣٤٩ ١٣٥٠ ١٣٥١ ١٣٥٢ ١٣٥٣ ١٣٥٤ ١٣٥٥ ١٣٥٦ ١٣٥٧ ١٣٥٨ ١٣٥٩ ١٣٦٠ ١٣٦١ ١٣٦٢ ١٣٦٣ ١٣٦٤ ١٣٦٥ ١٣٦٦ ١٣٦٧ ١٣٦٨ ١٣٦٩ ١٣٧٠ ١٣٧١ ١٣٧٢ ١٣٧٣ ١٣٧٤ ١٣٧٥ ١٣٧٦ ١٣٧٧ ١٣٧٨ ١٣٧٩ ١٣٨٠ ١٣٨١ ١٣٨٢ ١٣٨٣ ١٣٨٤ ١٣٨٥ ١٣٨٦ ١٣٨٧ ١٣٨٨ ١٣٨٩ ١٣٩٠ ١٣٩١ ١٣٩٢ ١٣٩٣ ١٣٩٤ ١٣٩٥ ١٣٩٦ ١٣٩٧ ١٣٩٨ ١٣٩٩ ١٤٠٠ ١٤٠١ ١٤٠٢ ١٤٠٣ ١٤٠٤ ١٤٠٥ ١٤٠٦ ١٤٠٧ ١٤٠٨ ١٤٠٩ ١٤١٠ ١٤١١ ١٤١٢ ١٤١٣ ١٤١٤ ١٤١٥ ١٤١٦ ١٤١٧ ١٤١٨ ١٤١٩ ١٤٢٠ ١٤٢١ ١٤٢٢ ١٤٢٣ ١٤٢٤ ١٤٢٥ ١٤٢٦ ١٤٢٧ ١٤٢٨ ١٤٢٩ ١٤٣٠ ١٤٣١ ١٤٣٢ ١٤٣٣ ١٤٣٤ ١٤٣٥ ١٤٣٦ ١٤٣٧ ١٤٣٨ ١٤٣٩ ١٤٤٠ ١٤٤١ ١٤٤٢ ١٤٤٣ ١٤٤٤ ١٤٤٥ ١٤٤٦ ١٤٤٧ ١٤٤٨ ١٤٤٩ ١٤٥٠ ١٤٥١ ١٤٥٢ ١٤٥٣ ١٤٥٤ ١٤٥٥ ١٤٥٦ ١٤٥٧ ١٤٥٨ ١٤٥٩ ١٤٦٠ ١٤٦١ ١٤٦٢ ١٤٦٣ ١٤٦٤ ١٤٦٥ ١٤٦٦ ١٤٦٧ ١٤٦٨ ١٤٦٩ ١٤٧٠ ١٤٧١ ١٤٧٢ ١٤٧٣ ١٤٧٤ ١٤٧٥ ١٤٧٦ ١٤٧٧ ١٤٧٨ ١٤٧٩ ١٤٨٠ ١٤٨١ ١٤٨٢ ١٤٨٣ ١٤٨٤ ١٤٨٥ ١٤٨٦ ١٤٨٧ ١٤٨٨ ١٤٨٩ ١٤٩٠ ١٤٩١ ١٤٩٢ ١٤٩٣ ١٤٩٤ ١٤٩٥ ١٤٩٦ ١٤٩٧ ١٤٩٨ ١٤٩٩ ١٥٠٠ ١٥٠١ ١٥٠٢ ١٥٠٣ ١٥٠٤ ١٥٠٥ ١٥٠٦ ١٥٠٧ ١٥٠٨ ١٥٠٩ ١٥١٠ ١٥١١ ١٥١٢ ١٥١٣ ١٥١٤ ١٥١٥ ١٥١٦ ١٥١٧ ١٥١٨ ١٥١٩ ١٥٢٠ ١٥٢١ ١٥٢٢ ١٥٢٣ ١٥٢٤ ١٥٢٥ ١٥٢٦ ١٥٢٧ ١٥٢٨ ١٥٢٩ ١٥٣٠ ١٥٣١ ١٥٣٢ ١٥٣٣ ١٥٣٤ ١٥٣٥ ١٥٣٦ ١٥٣٧ ١٥٣٨ ١٥٣٩ ١٥٤٠ ١٥٤١ ١٥٤٢ ١٥٤٣ ١٥٤٤ ١٥٤٥ ١٥٤٦ ١٥٤٧ ١٥٤٨ ١٥٤٩ ١٥٥٠ ١٥

رکتا ہے۔ مخطاط طوطا پودہ شواش جھوٹا لکھا ش، اے میرے پروردگار کے فرشتہ تم سب اور جو تمہارے ماتحت ہے اور جو تمہارے ماتحتوں کے ماتحت جنات ہیں سب جلدی میرے پاس آؤ، آسمانوں اور زمین کے پروردگار کے طفیل، غیب اور شہادت کا علم رکھنے والے کے طفیل، جو بڑا اور زبردست ہے، جھوٹا سوس بھڑکھڑا پیش منہ لکھنا سوس ایل صلحا، اور بے شک ہے ایسی قسم ہے کہ اگر تم اس کی بابت جانتے ہو تو یہ بہت عظمت والی ہے۔ حضور آئیں۔

جامع قسم نامی یہ دعوت بہت عظمت کی مالک ہے۔ عالم علوی و سطی کا کوئی بھی فرد اسے سننے کے بعد ایسی جگہ حاضر ہو جاتا ہے جہاں عامل اسے بلاتا ہے لہذا آپ کو چاہیے کہ اس کی قدر منزلت خوب اچھی طرح پہچان لیں۔ اس کے حقوق کا خاص خیال رکھیں اور اسے جہلا سے دور رکھیں۔ جہلا کے سامنے اس کے اسرار اور مقرر بیان کر کے سے گریز کریں ورنہ آپ دنیا و آخرت میں وبال کا شکار ہوں گے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ جاہل لوگ تاؤنی اشیاء کی قسمیں دعوت کے واسطے لے کر اس کا خیال رکھنے کی صلاحات نہیں رکھتے تو کھلا اس قسم المرتبت دعا کی عظمت کیسے پہچان سکتے ہیں۔ لہذا آپ اسے صرف اپنے پاس سننیاں کر رکھیں۔ اگر کسی مکان میں کوئی نذرانہ چھپا ہوا ہو تو اس جگہ اس دعوت کی پڑھنے سے اس کی تمام رکاوٹیں دور ہو جائیں گی۔ خواہ ان کا قتل ہندو کے ساتھ ہو یا رعد کے ساتھ ہو۔ چونکہ ہندو سے متعلق رکاوٹوں کو جنات اور غماز زائل کر دیں گے جبکہ رعدی رکاوٹوں کو مالک فتح کر دیں گے۔ اس دعوت کے فوائد بے شمار ہیں جنہیں تحریر کر لینے بہت سی کتابیں لکھنا پڑیں گی۔ یہاں ہم اسی پر اکتفا کرتے ہیں پس اللہ تعالیٰ پاک اور بلند و برتر ہے۔ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہے اپنے امر کے ذریعے روح القدس فرمادینا ہے اور وہ ہر شے کا علم رکھتا ہے۔

دعوت برہتہ

یہ دعوت شیخ مصفا البندی سے منقول ہے اور مکمل حالت میں ہے۔ اس میں کوئی کمی یا زیادتی نہیں کی گئی۔ اس میں بارہ اسماء بھی ذکر کر کے گئے ہیں جو تمام علوی و سطی مخلوق کیلئے زجر کی حیثیت رکھتے ہیں۔ اس دعوت کو دیگر تمام عزائم اور اقسام پر ہی فوقیت حاصل ہے جو بادشاہ کو رعایا پر حاصل ہوتی ہے۔ اس کا آغاز یوں ہوگا۔

أَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا مَعْشَرَ الْأَرْوَاحِ الرُّوحَانِيَّةِ عَلَوِيَّةٍ وَسُفْلِيَّةٍ أَنْ
تَجِيبُوا دَعْوَتِي وَتَقْضُوا حَاجَتِي بِعِزَّةِ بُرْهَتِهِ ۲ كَرْيُو ۲ طَوْرَانِ ۲
بُجَل ۲ بَزْجَل ۲ زَقْب ۲ بُرْهَش ۲ غَلْمَش ۲ خُوطِير ۲ خُوطِيش ۲
فَكْهَوْد ۲ بُرْهَان ۲ كَطْهِير ۲ نَمُوسَلَح ۲ بُرْهِيولا ۲ بَشْكِلَخ
بَشْكَلَخ ۲ كَر ۲ مَز ۲ أَنْغَلِيْلَط ۲ قَبْرَات ۲ غِيَاها ۲ كَبْدْهولا ۲
شَمَهاہ ۲ خَمَعاہ ۲ كَمَطَطْهُونِہ ۲ بَشَار ۲ طَوْرِش ۲
طَوْبَاش شَمَخَاھو بَارُوحْ شِيمْ بَكْهَكْھَجْ كَجْكَمَ بَغْطَشِي جَلْدْ
مَهْجَمَاھَمْ هَشْلِيخْ تَمْلَخْ وَدُورِيہ وَرُودْنِيہ مَهْجَبَاجْ وَبَقُوبِيہ بِعَزَاتْ
الْأَمَّا أَخَذْتُ سَمْعَهُمْ وَأَبْصَارَهُمْ حَتَّى يَأْتُوْنِي طَائِفَتَيْنِ سُبْحَانَ
مَنْ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ أَجِيبُوا أَتَيْتُهَا الْمَلَائِكَةُ
الْكِرَامُ خُدَّامُ الْكُوكُوبِ وَالْأَفَلَاكِ وَاهْبِطُوا عَلَى الْمَلُوكِ
الطَّيَّارَةِ وَالْأَرْضِيَّةِ وَأَمْرُوهُمْ بِطَاعَتِي وَالْإِمْوَهُمْ بِقَضَائِي حَاجَتِي
فِي وَقْتِي هَذَا هِيَ كَذَا وَكَذَا بِحَقِّ هَذِهِ الْأَسْمَاءِ عَلَيْكُمْ وَطَاعَتِهَا

* مندرجہ ذیل قسم میں جس میں جہاں ۲ لکھا ہے اس طرف کو درجہ پڑے۔

ابیات کا ترجمہ

تمام تعریفوں کی مستحق اللہ تعالیٰ کی ذات ہے۔ جس نے ہمیں مشتری دکھایا اور یہ سب ہمارے پروردگار کا فضل و کرم ہے۔
اللہ تعالیٰ ہی ہمارا پروردگار ہے۔ جس نے ہمیں عدم کی پستیوں سے نکال کر پانی اور مٹی کے مجموعے کی شکل میں بشر بنایا۔

اللہ تعالیٰ کے اسرار ہمارے اندر روشن اور شہید ہیں ہر شخص اللہ تعالیٰ کے عطا کردہ علم پر فخر کرتا ہے۔ اے سوال کرنے والے، ان علوم کو صرف ادب والا، باشعور، پرہیزگار اور صاحب نظر شخص ہی سمجھ سکتا ہے۔ کتنے ہی لوگ علم اور ادب رکھتے ہیں اور فہم و شعور کے مالک ہیں اور اسی سبب سے امراء پر فضیلت رکھتے ہیں۔ بعض لوگ اس علم کے مجموعے کو دیکھ کر انہیں اور بہت سے عمر رسیدہ لوگ ایسے ہیں جو صرف جانوروں کی کہانیاں ہی سنا سکتے ہیں۔ ان کے دلوں کو دھڑکنا، چھوڑ دینا اور اپنی جہالت کا اعتراف کر لو۔ سورج اور چاند کی چالوں کے بارے میں انہوں نے کچھ باتیں سوچ لی ہیں۔ ہم ان کی طرف آگ، گولے اور پتھر پھینکیں گے۔

اور ہم لوگوں کی نگاہوں سے اوجھل رہیں گے۔ بے وقوف امراء اور عام لوگوں کی بری نگاہوں سے

جہیں ان لوگوں کے پوشیدہ ہو جانے پر حیرت کا اظہار نہیں کرنا چاہیے بلکہ اس بات پر حیرت کا اظہار کرنا چاہیے کہ میت دفن ہو جانے کے بعد دوبارہ کیسے کھڑی ہو سکی۔
تم لوگ آدھی رات کے وقت، سورج چکا دیتے ہو اور مین دوپہر کے وقت جہیں رات نظر آنے لگتی ہے اس علم کی حفاظت کرو۔ جہیں عزت و بزرگی حاصل ہوگی۔ اگر تم نے اسے محفوظ رکھا تو ہمیشہ قابلِ فخر رہے رہو گے۔ اگر تم نے اسے یاد رکھا تو اتنی عزت

ملے گی کہ تم اپنے عہد کے سب لوگوں پر فائق ہو جاؤ گے۔

تم اس علم کی خدمت کرو۔ جہیں اس کے اسرار نصیب ہوں گے اور یہ اس شیخ کے ذریعے ہوں گے جو مشہور و معروف ہے۔ اس کو کسی دھوکے باز جاہل سے حاصل کرنے کی کوشش نہ کرنا، اس جاہل سے جان چھڑا کر کسی ماہر فن (کے سامنے زانوئے ادب ٹے کرو)۔
یہ یوسف الہندی کی اپنے نیک بھائیوں کے لئے وصیت ہے۔

ہم اللہ تعالیٰ سے اس کے فضل و کرم کے طلب گار ہیں اور اس بات کا سوال کرتے ہیں کہ ہمیں ایسا سچی نصیب فرمائے جو سچا ہو اور اس (علم) کی تقدیر کرتے۔

اللہ تعالیٰ کا ہم پر ایک اور خاص فضل یہ بھی ہے کہ اس نے ہمیں اپنے (محبوب و محند) یہ ترین (نبی پر ایک امت میں پیدا) فرمایا انہیں اپنے دین اور دیکر (تمام) علوم کی تمنا بنایا۔ جس کے باعث کفار ذلیل و رسوا ہوئے۔ آپ علیہ السلام کی خدمت میں درود و سلام کے نذرانے پیش کرو تم جنت میں داخل ہو جاؤ گے جس کے محلات بڑے بڑے ہیں اور مٹیوں سے بنے ہوئے ہیں۔

وہ (ہمارے آقا و مولا) حضرت محمد علی اللہ علیہ وسلم ہیں، جنہیں (اللہ تعالیٰ نے) اختیار سے نوازا ہے اور انہوں نے معراج کی رات، براق پر سوار ہو کر، (تمام جہانوں کی) سیر فرمائی تھی۔

اس کتاب کے اختتام پر ہم ایک عظیم دعوت نقل کرتے ہیں۔ جس کا اثر فوراً ظاہر ہو جاتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الْمَتَعَالٰی فِیْ دُنُوْهِ
الْمُتَدَالِیْ فِیْ عَلَوِّهِ الْمُتَجَبِّرِ فِیْ جَبَرُوْتِهِ الْمُتَفَرِّدِ بِالْعَظَمَةِ
وَالْکِبَرِیَّاءِ وَالْقُدْرَةِ وَالْعِلَّا الَّذِیْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا وَاحْصٰی
کُلَّ شَیْءٍ عَدَدًا الَّذِیْ اَحَاطَ عِلْمُهُ بِالْاٰخِرَةِ وَالْاَوَّلٰی لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

الصَّمَدُ الْقَائِمُ وَالسُّلْطَانُ الدَّائِمُ الَّذِي خَضَعَتْ لَهُيْبَتُهُ الْمُلُوكُ
وَصَارَ الْمَالِكُ لِعَظَمَتِهِ مَمْلُوكٌ فَاطِرُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ جَاعِلُ
الْمَلَائِكَةِ رُسُلًا أُولَىٰ أَجْنَحَةٍ مَّنْثَىٰ وَكَذَٰلِكَ بَاعَ أَقْسَمَتْ وَعَزَمَتْ
عَلَيْكُمْ يَا مَعْشَرَ الْأَرْوَاحِ الرُّوحَانِيَّةِ الْعُلُوبَةِ وَسُفْلِيَّةِ أَنْ تَجِيبُوا
دَعْوَتِي تَقْضُوا حَاجَتِي وَهِيَ كَذَا وَكَذَا بِحَقِّ اسْمِ اللَّهِ الْأَعْظَمِ
وَبُوحِيهِ اللَّهِ الْأَكْرَمِ وَبِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ وَأَسْمَاءِ اللَّهِ الْحُسْنَى
مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَالَهُ أَعْلَمُ وَبِالْإِسْمِ السَّرِيعِ الْقَرِيبِ الْمُجِيبِ
طَهَوْرٍ دَعَى الْمُنِيعِ الْمُخَوَّبِ وَهُوَ اسْمُ اللَّهِ الْأَعْظَمِ الْمَخْزُونِ
أَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ بِالْإِسْمِ الْأَعْظَمِ الَّذِي اخْتَرْتُ لَهُ السَّيِّئَ الطَّبَاقِ
مُخِيبَ صَوْرِهِ مُحِيبِهِ أَقْسَمْتُ عَلَيْكَ يَا رُؤُوفًا لَّيْلٍ أَنْ تَعَجَّلَ
بِالْحَضُورِ أَنْتَ وَخَدَّامُ الْأَكْوَابِ السَّيِّئَةِ بِحَقِّ سَفَاطِيسٍ سَفَاطِمٍ
أَحْوَنَ قِيَادٍ مَعَهُمْ هَالِكِينَ وَبِحَقِّ الْإِسْمِ الَّذِي أُولَىٰ أَلِّ الْخَوَافِ
أَلِّ وَهُوَ أَلِّ سَلْعٍ يَعُوبُوبِيَّةٍ يَتَهُ وَهَ أَهْ أَهْ يَتَكَبِّرُ بِتَكْفَالٍ بِصَفَى
كَعَى مِمِّيَالٍ مُطِيعِي لِكَلِّ يَالِ أَلِّ مَا أَعْظَمَ اسْمُكَ يَالِ حَلِّ زَرْيَالٍ
مَا سَمِعَ اسْمُكَ رُوحٌ وَعَضَى الْإِقْتَصَصَ جَنَاحَهُ وَصَعِقَ وَاحْتَرَقَ
مِنْ نُورِكَ يَا ذَا النُّورِ الْعَظِيمِ اجْتَبُوا وَاضْهُرُوا بِإِيْهِانِ الْإِجَابَةِ فِي
وَقْتِي هَذَا بِحَقِّ مَا أَقْسَمْتُ بِهِ عَلَيْكُمْ وَأَنَّهُ لَقَسَمٍ لَوْ تَعْلَمُونَ عَظِيمٍ
أَنَّهُ مِنْ سَلِيمَانَ وَأَنَّهُ (بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ) أَنْ لَا تَعْلُوا عَلَيَّ
وَأَتُونَنِي مُسْلِمِينَ مُسْرِعِينَ طَائِعِينَ لِأَسْمَاءِ اللَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ هَيَّا
الْوَحَا الْعَجَلُ ٢ السَّاعَةُ ٢ بَارَكَ اللَّهُ فِيكُمْ وَعَلَيْكُمْ-

* مندرجہ ذیل قسم میں جہاں ۲ لکھا ہے اس حرف کو درجہ پڑے۔ (نعمانی)

ترجمہ: اللہ کے نام کے ساتھ آغا ذکر کتابوں جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے
والا ہے اس اللہ کے نام کے ساتھ آغا ذکر کتابوں جو بڑی جانی ذات کے اعتبار سے بلند و برتر
ہے اور بڑی دست شان و شوکت کا مالک ہے۔ عظمت و کبریائی کے اعتبار سے منفرد ہے۔
قدرت و عطا کے خزانے سے بکا ہے، جو علم کے اعتبار سے اور گفتی کے اعتبار سے ہر شے کو
گھیرے ہوئے ہے جس کا علم اول و آخر کو محیط ہے۔ جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق
نہیں ہے۔ وہ بے نیاز ہے، قائم ہے۔ بادشاہ ہے۔ جس کے حضور تمام (دنیاوی)
بادشاہوں کی گردنیں جھکی رہتی ہیں۔ آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والا ہے۔ دو، تین
اور چار پر دوائے رفعتوں کو اپنا بیٹا بناتا ہے۔ میں جہیں قسم دیتا ہوں اور میں جہیں
قسمت دیتا ہوں اسے علوی و سفلی ارواح کے گرد وہ اکرم میری دعوت کا جواب دے، میری
فلاں فلاں حاجت پوری کر دے، اللہ تعالیٰ کے اسم اعظم اور ذات باری تعالیٰ کے فضل، اللہ
تعالیٰ کے عمل کلمات کے فضل اور ان تمام اسماء حسنی کے فضل جو ہم نے علم میں ہیں اور وہ
یہ ہیں جن کی قسم میں نے نہیں لیا، اللہ تعالیٰ کے اسم اعظم کے فضل اور اس کے فضل اور اس کے فضل
الجبیب لمحور بدیع المنجیب الخجج اور یہی اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم ہے۔ میں جہیں اس اسم
اعظم کے فضل قسم دیتا ہوں۔ جس کی بدولت ساتوں طباق الگ الگ ہو گئے۔ میں جہیں
قسم دیتا ہوں۔ اسے رو قیائل کرتی اپنے ساتوں سیاروں کے خدام کے ہمراہ فوراً حاضر
ہو جاؤ، جن ستاروں کے نظام احسن ان تمام اسماء حسنی کے فضل اور ان کے فضل اور ان کے فضل
دعوات خلیل یسویو یہ یہ وہ ادا دہ ایک تکفیل یعنی کسی میاں ملطی نکل یال یا ال ما اعظم ایک
یا ال جل زریال یا سح ایک روح و صمی الا اقسمت جتا حاد و صعن و احرق من نورک
یا ذال انور العظیم اے جو ادا و نھر و ابرہمان الا جابہ فی وقتی هذا ان اقسمت بہ علیکم دانہ القسم
لو تعلمون عظیم ان من سلیمان دانہ (بسم اللہ الرحمن الرحیم) ان لا تعلو علی و اتونی مسلمین
مسرعین طائعين لاسماء اللہ رب العالمین حیا الوعا الخجل، الساعہ، بارک اللہ فیکم ولکم۔

(بے شک یہ قسم اگر تم جان لو کہ بہت عظیم ہے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے تمہیں چاہیے کہ میرے آگے سرکشی اختیار نہ کرو اور اللہ تعالیٰ کے اسماء کے آگے فرمانبرداری کرتے ہوئے، سر جھکاتے ہوئے تیزی کے ساتھ میرے آگے حاضر ہو جاؤ) اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور تیری بارگاہ میں تیرے حبیب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب جو کفار پر نہایت شدید ہیں اور ایک دوسرے کے ساتھ بہت نرم ہیں کہ تم مجھ بھی انہیں دیکھو، رکوع اور سجدے کی حالت میں ہوتے ہیں (ان سب کا) وسیلہ پیش کرتا ہوں، اے اللہ! تیری عظمت بہت زیادہ ہے تو مجھے ظالموں (کے ظلم) سے محفوظ فرما اور تمام مخلوق کو میرا ساتھی بنا اور میری ہیبت اور وقار جابر لوگوں پر قائم فرما اور اپنی عطا سے مجھے عزت و بزرگی عطا فرما۔ فرشتوں کو میرا مددگار بنا، انسانوں اور جنات کو میرے لئے سخر فرما، میری اس دعا کو شرف قبولیت عطا فرما، بے شک تو سننے والا اور جاننے والا ہے مجھ سے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے۔ تو پاک ہے میں ہی ظالم ہوں اور میرے لئے اللہ تعالیٰ نے عظیم اور بڑے اسماء عطا فرمائے ہیں۔

دی۔ ہم اہل ایمان کو اسی طرح نجات عطا کرتے ہیں۔

اللہ کے نام کے ساتھ آغا ذکر کرتا ہوں جو نہایت مہربان اور رحم کرنے والا ہے اور تمام انبیاء میں سب سے زیادہ بزرگی کے مالک ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم، آپ کی آل اور آپ کے اصحاب پر درود و سلام نازل ہو، ایسا سلام جو چند عشاق کی جانب سے اپنے محمد بنین کی خدمت میں پیش کیا جاتا ہے۔ تمام ترقیوں کی مستحق اللہ تعالیٰ کی وہ ذات ہے جس نے اپنے اسرار کثرا اور کثرا سے چھپا رکھے ہیں اور اپنے نیک بندوں کے قلوب کو ان اسرار کا مسکن بنایا ہے۔ (وہ اللہ تعالیٰ جس نے اپنے دلائل تجلے درجے کے شریب اور نائل لوگوں سے چھپا رکھے ہیں)۔

(محمد و صلوة کے بعد) میرے عزیز دوست یہ آیت مبارکہ سورہ یٰسین کا قلب ہے اور یہی اسم اعظم ہے جیسا کہ اس بارے میں روایات منقول ہیں اور اس کیفیت کے ہمراہ اس آیت تک صرف دسی شخص پہنچ سکتا ہے جس کے دل کو اللہ تعالیٰ پر بیزار گاری کے ذریعے آزمائے اور جس کے دل کو ایمان کے نور سے مزین فرما دے۔ اور اس کے اسرار و رموز اہل کلمہ کے لئے اللہ تعالیٰ نے عظیم و بڑے اسماء عطا فرمائے ہیں۔ میں نے مراکش کے دور دراز خطے میں اس آیت کی خدمت (کے عمل) کی بابت سنا۔ میں وہاں کے حکمران کا بیٹا تھا۔ میں نے حکمرانی کو خیر باد کہا اور اس آیت کی خدمت کا طریقہ سیکھنے کیلئے ستر پر روانہ ہوا، دوران سفر میں نے علم روحانیت کے بہت سے ماہرین سے اس کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے مجھے بتایا کہ بیت اللہ الحرام کے نزدیک ایک شخص رہتا ہے وہ اس کا علم رکھتا ہے میں کہہ اٹھا اور اس شخص کی خدمت شروع کر دی کم و بیش ایک برس تک اس کی خدمت میں مشغول رہا اور میں نے اس سے، اس آیت کی خدمت کے بارے میں کوئی سوال نہیں کیا۔ ایک دن میں حرم شریف میں بیٹھا ہوا تھا اور میں نے اب بھی اس سے کچھ دریافت نہیں کیا تھا کہ اس نے مجھے مخاطب کرتے ہوئے کہا تمہارے جیسے (بے لوث خادم) شخص کو کچھ دینا چاہیے۔ پھر اس نے مجھے ایک درق

دیا اور ہدایت کی کرم نے اسے اچھی طرح یاد کر لینے کے بعد غلوت میں اس وقت غلطی پر عمل کرنا ہے۔ میں نے اسے اچھی طرح یاد کر لیا اور اس کے بعد غلوت نشین ہو گیا۔ غلوت میں وقت گئے کا طریقہ یہ تھا۔

ہر فرض نماز کے بعد 818 مرتبہ اس آیت کو پڑھتا ہے اور پھر اس کے بعد 1232 مرتبہ "سُبْحَانَكَ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالرَّحْمٰنُ" پڑھتا ہے پھر اس کے بعد یہ دعا پڑھتی ہے۔ "رَبِّ اِنِّي تَوَكَّلْتُ عَلَىكَ يَا دَارُ حَيْلٍ غَابَ عَنِ الْغَيْبِ عَلِيٌّ اَغِيْلَ قَلِيلٍ وَاَفْلُحْ نَامُ نَا مَوْمٌ نَحْنُ نَحْنُ اَبْرَافِئِيلَ سَبَّحْهُمْ طَهِّطُهُمْ رَطِّبُهُمْ رَهْ عَمُوْمٌ بِأَسْمَائِلَ يَا بَنِي سَلَامٍ قَوْلًا مِنْ رَبِّكَ تَرْجِيهِمْ"۔

پھر رات کے وقت 1781 مرتبہ اس آیت کو پڑھا جائے اور پھر اس اسم اعداد کے مطابق 1232 مرتبہ اس کا ورد کیا جائے پھر مذکورہ (عبرانی یا سریانی) دعا

41 مرتبہ پڑھیں۔ اس مقام پر دعویٰ موجود ہو۔ عامل نے اپنے سر پر دو اوراق اٹھا رکھے ہوں پھر 7 مرتبہ "سُبْحَانَكَ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالرَّحْمٰنُ" پڑھ کر اسے اٹھالیا۔ دھوکہ افطاری کے وقت وہ پانی پی لے۔ یہ تمام کام مکمل نہائی میں انجام دینے جا نہیں گئے۔ تیسرے دن عامل کو دعویٰ کی مانند ایک پاکیزہ خوشبو محسوس ہوگی جو اس عمل کی قبولیت کی دلیل ہوگی۔ اس دوران کوئی ایسی چیز عامل کے سامنے نہیں آئے گی جو اس عمل کی بابت کسی تشویش کا ظہار کرے۔ جب عامل اپنے حجرے میں اس خوشبو کو محسوس کرے تو اس آیت کو 10 مرتبہ تلاوت کرے اور اس قسم (عبرانی یا سریانی دعا) کو ایک مرتبہ پڑھے پھر عامل کو ایک آواز سنائی دے گی۔ کوئی شخص دکھائی نہیں دے گا لیکن وہ یہ دریافت کرے گا اسے فلاں اتم کیا چاہتے ہو؟ عامل اس کے سامنے اپنی خواہش بیان کرے وہ اسی وقت اس خواہش کو پورا کر دے گا۔ خواہ اس کا تعلق مال و منال کے ساتھ ہو یا ماکولات و مشروبات کے ساتھ ہو۔ (شرط یہ ہے کہ وہ جائز ہو)۔

اس کے فوائد یہ بتا رہے ہیں۔ اس کے جدول مربع کی شکل میں تحریر کئے جاتے ہیں۔ اس کے خدام۔ ایک عام انسانی غلام کی مانند، انتہائی فرمانبردار ہوتے ہیں، ایک روایت کے مطابق 1000 مرتبہ اس کا ورد کرنا چاہیے۔ ہم نے اس کے فوائد تین مختلف کتابوں میں بڑی شرح و بسط کے ساتھ بیان کئے ہیں۔

سلام قولان رب رحیم

۱۳۱	۱۳۷	۲۹۲	۲۵۸
۲۹۳	۲۵۷	۱۳۲	۱۳۶
۳۵۶	۲۹۰	۱۳۹	۱۳۳
۱۳۸	۱۳۳	۲۵۵	۲۹۱

دعوت مرتی الکبریٰ آمین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَبِهِ اسْتَعِیْنْ اَقْسَمْتُ وَعَزَمْتُ عَلَیْكَم بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ الْحَقِّ وَاسْتَفْتَحْتُ بِاللّٰهِ وَهُوَ خَیْرُ الْفَاتِحِیْنِ وَاَمَانَ الْخَافِیْنِ وَهُدًى الظَّالِمِیْنَ وَخَالِقِ الْجِنَّ وَالْاِنْسِ اَجْمَعِیْنِ الْقَادِرِ الْمُقَدِّرِ الْقَوِیِّ الْمُتَمِیْنِ الْمَلِکِ الْقُدُّوسِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ الْحَقِّ الْمُتَمِیْنِ ذِی الطَّوْلِ الْعِزَّةِ وَالْجَبَرُوتِ الْحَقِّ الْقَیُّوْمِ ذِی الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ الرَّحْمٰنُ عَلٰی الْعَرْشِ اسْتَوٰی وَعَلٰی الْمَلِکِ اِخْتَوٰی فَتَرَعَتْ صِفَاتُهُ وَتَقَدَّسَتْ اَسْمَاؤُهُ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ وَهُوَ الْحَكِیْمُ

الْحَيِّزُ بِقُدْرَتِهِ أَدْعُوَكُمْ يَادُوتِ الْأَزْوَاجِ الرُّوحَانِيَةِ وَالْأَشْخَاصِ
الْجَوْهَرِيَةِ وَالْأَنْوَارِ الْمَلَكُوتِيَةِ الْمُسْتَخْرَجُونَ مِنْ طِبَاعِ الْأَحْرَفِ
السُّورَانِيَةِ وَالْأَسْمَاءِ الْعَظِيمَةِ وَالْكَلِمَاتِ الرَّبَّانِيَةِ وَالطَّلَاسِمِ
الْعَبْرَانِيَةِ وَالْأَقْسَامِ السَّرَّانِيَةِ وَالتَّسَانِيحِ الْيُونَانِيَةِ وَالْأَحْرَفِ
الظُّلُمَانِيَةِ وَالْأَشْكَالِ النَّارِيَةِ وَالْفَرَائِيَةِ وَالْهَوَائِيَةِ وَالْمَائِيَةِ
الْمَوْكَلُونَ بِالْأَفلاكِ السَّنَحِ وَالْكَوَاكِبِ السَّحَابِ وَالْأَيَّامِ السَّبْعَةِ
وَالْإِنْسَى عَشْرَ شَهْرٍ الْخَوْلِيَةِ وَالذَّهْوَرِ وَالْأَزْمَانِ وَالسَّاعَاتِ وَالدَّرَجِ
وَالدَّقَائِقِ انْزِلُوا يَا أَهْلَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَيَا أَهْلَ الطُّولِ
وَالْعَرْضِ وَيَا أَهْلَ النُّورِ وَالْبَهَاءِ أَقْسَمْتُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدُ شَرْ طِبْيَانِي
وَأَنْتَ يَا بَادِرُ دِيَانِي وَأَنْتَ يَا عِطْفَانِي وَأَنْتَ يَا نُورُ يَانِي وَأَنْتَ
يَا سَهْكَانِي أَجِيبُوا دَعْوَتِي يَحَقُّ هَبَا شَرَاهِيَا أَدُونَايَ أَصَابُوتِ
الْشَدَايَ وَيَحَقُّ رَاخُ الرِّيَاحِ ٢ بَعْدَهُ أَشْمَحُ هَبَايَ
الْعَالِي عَلَى كُلِّ بَرَاخٍ وَيَحَقُّ الْإِسْمُ الَّذِي تَوَكَّلْتُ بِهِ الْمَلِكُ
شَمْرُخِيَانِي لِنَسَاقَطَ مِنْهُ رُؤُسُ الْمَلَائِكَةِ الْكَرُوبِيِّونَ سَجْدًا وَ
هُوَ الْإِسْمُ الَّذِي تَكَلَّمَ بِهِ الْمَلِكُ شَرْخِيَانِي فَتَقَطَّعَتْ مِنْهُ رُؤُسُ
الْمُسْتَمَرِّدِينَ وَهُوَ بَارُخُ هَوْرِينَ بَارُوخُ رُوبِيَاخُ بَاهْمَخُ شَمَاخُ
الْعَالِي عَلَى كُلِّ بَرَاخٍ بَانْطِيطِيونَ يَا شَلِيشَ يَا كَرَاكُوكَ أَفْعَلُوا
كَذَا وَكَذَا بِذِلَّةِ الْخُضُوعِ بَيْنَ يَدَيْكَ يَا شَدِيدَ الْإِعَادِ بِجَمْعِ
فَقْجِ مَخْمَةٍ مَخْجٍ يَا طِبْطَا ضَيْعَا يَا طِيمُوتَا مَيْعَمَا وَيَا أَحْمَا حَمِيئَا وَيَا
عَالِيَا أَطِيمُوتَا أَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ بِحَقِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ الْعَظِيمَةِ
السُّورَانِيَةِ الَّتِي إِذَا تَكَلَّمَ بِهَا مَلِكُ النُّورِ غَلْمَشْيَانِي لَسْتُ

الْمَلَائِكَةِ فِي أَقْطَارِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ أَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا لَيْسَمِ
الْعَظِيمِ الَّذِي أَوَّلَهُ أَلٌ وَآخِرُهُ أَلٌ وَهُوَ أَلٌ شَلَعُ يَعُودِيهِ
بِيَمِيْنِهِ وَهُوَ أَهْ بِتَكَلُّمِهِ يَنْتَقَالُ بِكَيْمِي كَيْمِي مُطْبِعِي أَلْ يَا لَ
مَا عَظُمَ إِسْمُكَ يَا أَلٌ مَا سَمِعَ إِسْمُكَ زَوْجٌ وَعَصَى الْأَصْعَى
وَاحْتَرَقَ مِنْ نُورِكَ يَا ذَا السُّورِ الْعَظِيمِ أَصْفَقِيهِمْ يَا لَ زَرْيَالِ
أَقْسَمْتُ عَلَيْكَ أَيُّهَا السَّيِّدُ مِيطَرُونَ أَنْتَ وَجَمِيعُ الْمَلَائِكَةِ الْمَذْ
كُورِينَ فِي هَذِهِ الدَّعْوَةِ الْعَظِيمَةِ أَنْ تَجِيبُوا دَعْوَتِي وَتَوْكَلُوا يَا
أَعْوَانُ الثَّمَرِيخِ الْأَزْهَرِ النَّارِيِ وَأَمْرُهُمْ بِطَاعَتِي وَأَزْجَرُهُمْ عَلَى
قَضَاءِ حَاجَتِي حَتَّى يَحْضُرُوا فِي مَجْلِسِي هَذَا وَيَمْتَلِئُوا أَمْرِي
وَيَقْضُوا حَاجَتِي أَقْسَمْتُ عَلَيْكَ يَا سَمْسَمَانِي وَأَنْتَ يَا أَحْمَرُ
بِحَقِّ اللَّهِ الْوَاحِدِ الْوَاحِدِ الْفَرْدِ الصَّمَدِ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ
وَلَمْ يَكُنْ لَهُ نَفْسٌ أَحَدٌ وَبِحَقِّ مَنْ أَمَرَهُ بَيْنَ الْكَلَامِ وَالْيُونِ أَمَّا
أَمْرُهُ أَلٌ أَجِيبُوا وَأَفْعَلُوا مَا أَمَرَكُمْ بِهِ وَهُوَ كَذَا وَكَذَا أَقْسَمْتُ
عَلَيْكُمْ بِحَقِّ كَوَكَبِ الثَّمَرِيخِ وَيَوْمِهِ الثَّلَاثَةِ وَيَحَقُّ صَاحِبُ الْبَنِيَّةِ
الْعَالِيَا وَالسُّفْلَى وَيَحَقُّ الْعَزِيزُ الْمُتَعَزِّزُ فِي عَزَّوَرِهِ وَبِحَقِّ مَنْ تَجَلَّى
لِلْجَبَلِ إِلَى صِفَايَ مِنْ هَيْبَتِهِ نُورُ جَلَالِهِ الْعَظِيمِ الرَّفِيعِ الشَّانِ إِنْ
كَانَتْ الْأَصْبَحَةُ وَاحِدَةً إِلَى مُحَضَّرُونَ بِحَقِّ كَيْفَانِي وَمَيْمُونُ
أَبْحَقُّ لِبَاشَلَسُ وَبِحَقِّ نُورِ الْأَنْوَارِ وَسِرِّ الْأَسْرَارِ وَمَالِكُ الْمَلِكِ
وَالْمَلَكُوتِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْكَبِيرُ الْمُتَعَالِ أَجِيبُوا بِحَقِّ مَهْمُوبِ ٢
ذِي اللَّطْفِ الْخَفِيِّ يَا أَلَّيْ يَا سَاطِعِ النُّورِ وَالْبَهَاءِ يَهْلَهُوهُ
الْإِزْكِيَاظُ هَيَبُورُشَ يَارُوعَا الَّذِي لَهُ نُورٌ تَوْفُوقُ كُلِّ نُورٍ يَمَجْلُجَانُ

کس طرح آپ کے سامنے عاجزی و انکساری کا اظہار کریں گے اور کس طرح ان اسماء کی ہیبت سے لرزہ بر اندام رہتے ہیں۔ اس دعا کے فوائد بے شمار ہیں۔ جن میں سے چند ایک ہم نے یہاں ذکر کئے ہیں۔ جب آپ اس دعا کو پڑھنے لگیں تو صاف سترے کپڑے پہن کر، پاک و صاف جسم کے ہمراہ، پاک و صاف جگہ پر بیٹھ کر پڑھیں تو آپ کے سامنے بڑے بڑے خود سر ملوک (ہوائی مخلوق) حاضر ہوں گے اور شہد کی مکھی کی مانند آپ ان کی جبینہ ثابت سن سکیں گے۔ آپ اپنی کسی بھی حاجت کی تکمیل کیلئے ان سے مدد لے سکتے ہیں۔ آپ یہ کہیں کہ اس مکان میں بلوک اور خدام میں سے جو بھی حاضر ہے وہ میرا قلاں فلاں کام کر دے۔ اس عظیم القدر دعا اور اس میں موجود اسماء کے فضائل، جن کی موجودگی میں کوئی ملوی یا سغلی غیر حاضری (یا نا فرمانی) تصور بھی نہیں کر سکتا۔ مگر آپ کمر چلوں ملک کو حاضر کرنا چاہیں اور اس سے اپنی کسی حاجت کی تکمیل کیلئے مامور کرنا چاہیں تو سب سے پہلے یہ جان لیں کہ عمل کا دن کون سا ہے؟ اور اس دن کا ملوی اور سغلی ملک کون سا ہے؟ پھر آپ سات سات مرتبہ یہ دعا پڑھیں اور سات سات مرتبہ اس کے بعد اور جو دعا ملے اس سے پڑھیں۔ اس مقام پر دعویٰ دیں، اس اعجاز کو سرخ رنگ کے کاغذ پر تحریر کر کے اسے سیب کے درخت کے ساتھ لٹکا دیں۔

پھر اس دعوت کو اٹھائیں مرتبہ پڑھیں اور غریم (مطلوب، فحش) اور اس کی ماں کا نام لیں اور یوں کہیں اے احقرم، تمہاری اولاد، تمہارے خدام، تمہارے اہوان اور تمہارے انصاف فلاں مستفد کے حصول کیلئے کوشش کر اس اسم کے فضائل جس کی برکت سے جنہیں پیدا کیا گیا ہے۔ پھر عزم اور اس کی ماں کا نام دس خانوں والی انگوٹھی کے گرد تحریر کریں اور اسے دعویٰ دیں۔ یہ دعویٰ سرخ حنڈل، لبان، سندروس یا عود کی ہو۔ اے اچھی طرح دعویٰ دیکر عرق گلاب میں گوندہ لیں اور اس کی گولیاں بنالیں پھر اسے سامنے میں خشک کریں اور ضرورت کیلئے سنبھال کر رکھ لیں۔ یہ دعویٰ اسی دعا کیلئے مخصوص

ہے اور اس عمل میں آدمی کا مایانی صرف اسی سے خشک ہے۔ اس دعا کے ذریعے آپ ساتوں ملوک، ساتوں ایام کے خدام اور سات ستاروں کے خدام وغیرہ کو کوئی بھی حکم دے سکتے ہیں۔ اس کے ذریعے آپ کوئی بھی پریشانی حل کر سکتے ہیں۔ خزانے حاصل کر سکتے ہیں۔ رکاوٹیں، دور کر سکتے ہیں، دفعوں کا سراغ لگا سکتے ہیں۔ گمشدہ چیز حاصل کر سکتے ہیں۔ دشمن پر سختی کر سکتے ہیں۔ میاں پوری کے درمیان صلح کر دے سکتے ہیں۔ اس کے ذریعے عورت کو ولادت میں آسانی ہوتی ہے۔ رزق میں فراخی نصیب ہوتی ہے، غریبہ اس دعا کے ذریعے آپ اپنی مرضی کے مطابق خیر و شر اور نفع و ضرر والا کوئی بھی کام سر انجام دے سکتے ہیں۔

میں (کتاب کا مصنف) اس بات کا قائل ہوں کہ اللہ تعالیٰ اس فن کے عالمین میں سے کسی عامل کے ساتھ جب بھلائی کا ارادہ کرتا ہے تو اسے اس دعوت میں مشغول فرما دیتا ہے۔ میں نے خود مولہ مرتبہ اس دعوت کو آزمایا ہے اور جتنی سرعت و تیزی کے ساتھ اس کا نتیجہ سامنے آیا اس کی دعوت کے نتیجے میں اس قدر تیزی کا مشاہدہ و تجربہ نہیں ہوا۔ لہذا تم کو تو لگتا کہ تم اپنے ہر مقصد میں کامیابی حاصل کرو اور دونوں جہانوں کی سعادتوں سے بہرہ مند ہو جاؤ۔ میرے عزیز میں جنہیں صحت کرنا ہو ان کو اس دعا کو اچھی طرح یاد کر لو اور اسے جاہلوں سے محفوظ رکھو اور کوشش کر دو کہ کوئی نا اہل شخص اس پر مطلب نہ ہو۔

اس دعوت پر عمل کے دوران درج ذیل امور کی پاسداری کی جائے چودہ دن تک مکمل ریاضت کے ہمراہ روزے رکھے جائیں۔ اس دوران ایسی خلوت اختیار کی جائے کہ کوئی بھی انسان عامل کو نہ دیکھ سکے۔ ہر نماز کے بعد سات مرتبہ اور پھر رات کے وقت بھی سات مرتبہ اس دعوت کو پڑھا جائے۔ دعوت کے ہمراہ موجود "اعزاز" کو بھی دعوت کے ساتھ سات مرتبہ پڑھا جائے۔ ہر نماز کے بعد 232 مرتبہ اللہ اللہ اللہ کا ورد کیا

جائے۔ مغرب کی نماز کے بعد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اللہ میں 100 مرتبہ درود و سلام کا نذرانہ پیش کرے پھر اس کے بعد 21 رکعت نماز ادا کرے۔ پہلے ہفتے میں یہی معمول اختیار کرے ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ ایک مرتبہ اور سورہ اخلاص ایک مرتبہ پڑھے جب عامل غلطی میں داخل ہو تو وحی اور ضروری ادراد و وظائف اس کے ہمراہ موجود ہوں اور وہ ان کے ذریعے اللہ تعالیٰ سے مدد حاصل کرے۔ ساتویں دن ایک شخص اس کے پاس آئے گا جس کی شکل عام انسانوں کی ہی ہوگی۔ وہ عامل سے کہے گا اے اللہ کے بندے! غلوت کو چھوڑ دے اور دنیا میں مشغول ہو جا۔ عامل کو چاہیے کہ اسے جواب دے و فیکم السلام اور پھر اپنے قرأت اور ذکر میں مشغول ہو جائے۔ تھوڑی دیر بعد وہ شخص خود ہی واپس چلا جائے گا۔

جب رات انتہائی تاریک ہو جائے تو عالم یہ دعوت پڑھے اس کے سامنے ایسا نور ظاہر ہوگا جیسا چاند اور سورج کی روشنی ہے پھر وہ ہوگا۔ اسے اپنے سامنے اپنے لوگ دکھائی دیں گے جن سے پہرے پڑھو میں کہنا زندگی بھر میں ہو۔ وہ عامل کو مخاطب ہو کر اسلام کہیں گے عامل کو چاہیے کہ ان کے سلام کا جواب دے پھر وہ لوگ مزید گفت و شنید کرنا چاہیں گے عامل کو چاہیے کہ انہیں جواب دے بغیر اپنی پڑھائی میں مشغول رہے اور سات مرتبہ اس دعوت کو پڑھ دے اس کے بعد سورۃ یٰسین کی تلاوت کرے پھر عامل کے پاس بزرگت والے، بزرگ لباس میں لباس پھونک لوگ آئیں گے عامل کو چاہیے کہ اس وقت اپنے ہوش و ہوا اس سلامت رکھے اور پوری توجہ کے ساتھ اپنی پڑھائی جاری رکھے رات کے وقت عامل کو ایسے لوگ بھی دکھائی دیں گے جن کے ہاتھوں میں کتابیں اور تیر ہوں گے اور وہ ان کے ذریعے (اشاروں کے ساتھ) عامل کو ڈرانے و حکمانے کی کوشش کریں گے لیکن درحقیقت اسے کوئی ضرر نہیں پہنچا سکیں گے کیونکہ یہ سب کچھ صرف وہم کا نتیجہ و خیال کا نتیجہ ہے۔ ان کی کوئی حقیقت نہیں ہے۔ پھر وہ بھی چلے

جائیں گے۔ جب عشاء کا وقت ہوگا تو عامل کو یوں محسوس ہوگا کہ اس کے آس پاس سونا، چاندی اور جواہرات کے ڈھیر لگے ہوئے ہیں۔ عامل کو چاہیے کہ ان میں سے کوئی چیز نہ پکڑے۔ روزانہ رات کے وقت عامل کے سامنے مختلف انواع و اقسام کی بھیجی بھیجی اشیاء جن کی چائیں گی۔ جن کا مقصد صرف یہ ہوگا کہ عامل ان میں سے کسی ایک کو حاصل کرنے کی کوشش کرے۔ لیکن عامل کو چاہیے کہ ان میں سے کسی ایک شے کو بھی پکڑنے کی کوشش نہ کرے۔ ساتویں دن فجر کی نماز کے بعد عامل کے پاس کچھ لوگ آئیں گے۔ عامل کو چاہیے کہ سات مرتبہ اس دعوت کے ہمراہ آئیے اگر کسی بھی پڑھے۔ وہ لوگ عامل سے یہ سوال کریں گے۔ اپنی حاجت پیش کرو۔ عامل انہیں جواب دے میرا حاجت روا، اللہ تعالیٰ ہے۔ البتہ میری یہ خواہش ہے کہ تم دنیا و آخرت کے امور کی تکمیل میں میری مدد کرو۔ وہ لوگ کہیں گے تم ہمارے ساتھ عہد کرو کہ تم ہمیں کسی ایسے کام کیلئے استعمال نہیں کرو گے جو اللہ تعالیٰ کی نافرمانی پر مشتمل ہو۔ عامل کو چاہیے کہ ان کے ساتھ یہ عہد کرے کہ وہ عامل کو ایک آٹھ سو روپے کے جوتے سے زیادہ خوبوار ہوگی اس کا رنگ دودھ سے زیادہ سفید ہوگا۔ یہ آٹھ سو روپے دفرمانبردار کی کا نشان ہوگی۔ عامل اسے پکڑے جب کبھی ضرورت ہو خود اس کو حاضر کر کے اپنا مقصد پورا کیا جاسکتا ہے۔ اس آٹھ سو کی بدولت عامل اپنے افعال درست کر سکتا ہے۔ گناہات کا مشاہدہ کر سکتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے علاوہ ہر ایک کی اعتنا سے محفوظ رہ سکتا ہے۔

یہ بات یاد رکھیں کہ یہ دعوت اس علم و روحانیت کی اصل ہے اور ہر وہ شے جس کی کوئی مضبوط اصل نہ ہو وہ بے فائدہ ہوتی ہے۔ اس علم کی اصل ریاضت، غلوت اور خدمت ہے۔ آپ اس دعوت کو پڑنے کیلئے سب سے پہلے کسی بڑے عامل سے اجازت حاصل کریں ورنہ بعد میں پریشانی کا شکار ہو سکتے ہیں بلاکت کا بھی اندیشہ ہے۔ یہ بھیجت صرف اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کیلئے کی جارہی ہے باقی ہم کچھ بھی کہتے ہیں اللہ تعالیٰ

مرچو
مالک کل الدین پر رحم ہو

اس کا نگران ہے۔ شیخ غالب سلم کی سعادت کا سبب ہوتا ہے۔ اس دعوت اور اس کے فوائد کے حصول میں کامیابی کسی شیخ کا عملی کی مرہون مت ہے۔

خزانے کے حصول کیلئے

اگر کوئی شخص ریاضت کے بغیر اس کے فوائد حاصل کرنا چاہتا ہو تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ بھوکہ درخت کی سرسبز شاخیں لے کر جس کی لمبائی تین گزہ کے برابر ہو اس پر یہ اثمار تحریر کیا جائے اور اس کے ہمراہ ”أَجِبْ يَا أَحْمَرَ يَا مُنْهَرِّقًا وَتَوَكَّلْ وَالْعَمْرُ أَعْوَانُكَ يَسْعَىٰ هَذِهِ الْجَرَيَّةُ إِلَىٰ أَعْلَىٰ أَوَّلِهَا نَزْلُ اللَّهِ فِيهِ أَزَلِينَ يَحْيِي هَذِهِ الْأَسْمَاءُ وَمَا فِيهَا مِنَ الْأَشْرَارِ أَجِبْ يَا مُنْهَرِّقًا بِأَدْنَىٰ اللَّهُ لِيَكُنْ وَعَلَيْكَ“۔

ترجمہ: اے احمر! اے ابو حمر! جواب دہ دار اپنے اموال کو اس کام کیلئے مقرر کر دو اور انہیں حکم دو کہ اس کلڑی کو اس جگہ یا مکان تک پہنچا دیں جہاں کوئی خزانہ دفن ہے۔ ان اثمار اور ان میں سے اموال کے اٹھانے پر ابو حمر! تم مجھے جواؤ دو اللہ تعالیٰ تمہارے دوا پر کریں نازل فرمائے۔

یہ عمل مشکل کے دن پہلی ساعت میں کیا جائے۔ اثمار کے ہمراہ درج ذیل طلسم بھی تحریر کئے جائیں پھر انہیں دھونی دی جائے اور پھر دعوت اور اثمار کو سات سات مرتبہ پڑھا جائے۔ وہ کلڑی چل پڑے گی اور جس مکان میں کوئی دفینہ ہوگا اس کے آگے ٹھہر جائے گی یہ طلسم اثمار کے ہمراہ تحریر کیا جاتا ہے۔ یہ عامل بھی اسے اثمار کے ہمراہ تحریر کرے۔

۱۸ ۱۱ ۱۲ ح ۱۶۱۶ ۸۸ ۱۰۱۱۱

لوگوں کی نگاہوں سے اجھل ہونے کے لئے

اگر آپ لوگوں کی نگاہوں سے اوجھل ہونا چاہتے ہوں تو سات گز متوں کی کھال لے کر اسے دباغت کے عمل سے گزار دیں اور پھر اس کی ایک پٹی بنائیں۔ اس پر یہ اثمار

اور طلسم اندرونی جانب تحریر کریں اور ان کے ارد گرد آبیہ لکھیں۔ اس دوران دھونی دیں اور سات مرتبہ یہ دعوت پڑھیں پھر سات دن تک ہر نماز کے بعد 35 مرتبہ یہ دعوت پڑھیں تو انشاء اللہ لوگوں کی نگاہوں سے مخفی ہو جائیں گے۔ اگر ایسا نہ ہو سکے تو مذکورہ پٹی کو گھٹے میں پہن کر سورج کے سامنے کھڑے ہو جائیں اور دھونی دیتے ہوئے یہ دعوت اور اثمار پڑھنا شروع کر دیں یہاں تک کہ آپ کا سایہ کم ہو جائے اب آپ کو اس وقت تک کوئی نہیں دیکھ سکتا جب تک وہ آپ کے گھٹے میں ہے۔

دشمن سے انتقام لینے کیلئے

اگر تم کسی دشمن سے انتقام لینا چاہتے ہو تو کسی سیاہ مرنی کے اٹھ سے پر مشکل کے دن اثمار اور اس کے ہمراہ درج ذیل طلسم تحریر کریں۔

۸۱۲ ۴۴ ۳۱۲ ۶۳ ۱۶۳ ۵۳ ۱۵۳

پھر یہ دعوت سات مرتبہ پڑھیں اس دوران دھونی دیں اور اسی اٹھ سے کو آگ میں ڈال دیں ان دنوں اور باریاں پڑ جائے گا۔ اگر تم نے وہ اٹھ آگ میں توڑ دیا تو دشمن ہلاک ہو جائے گا۔ اس کو شفا یا کرنے کا طریقہ یہی ہے کہ اٹھ سے کو آگ میں سے نکال لیا جائے۔

ظالم کو اذیت دینے کیلئے

اگر تم کسی ظالم کو تکلیف کا شکار کرنا چاہتے ہو تو کسی مردہ آدمی کی ہڈی پر یہ اثمار تحریر کر دو۔ ہڈی کے کنارے پر ”اعظم فخر“ تحریر کریں اس کے علاوہ مفردات ثلاث یعنی اھو ط لکھیں ان مفردات کے ادھر سورہ ”صمرہ“ تحریر کریں۔ اثمار کو ہڈی کے درمیان میں زینار کے ہمراہ تحریر کریں پھر اس ہڈی کو قبر میں دفن کر دیں تو وہ ظالم سخت بیماری کا

شکار ہو جائے گا۔ ہر حال میں اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو اور یہ جان لو کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر بہت مہربان ہے۔

بپا کر کرنے کے لئے

اگر کسی مرد یا عورت کو بپا کرنا مقصود ہو تو تانبے کی لوح حاصل کر کے اس پر یہ احاطہ نقش کیا جائے۔ یہ عمل منگل کے دن انجام دیا جائے اس دوران دعویٰ دیجاے پھر وہ لوح کچے ہوئے سیبوں کے درخت پر لٹکا دیں۔ اس پر سات مرتبہ یہ دعوت پڑھ کر اسے مشرق کی جانب بچے ہوئے پانی میں دفن کر دیں۔ ہر نماز کے بعد سات مرتبہ یہ دعوت پڑھیں اور مطلوبہ شخص کی بیماری کی حالت میں انتقال کر جائے گا۔ یہ عمل تھوڑے دنوں سے زیادہ سخت اور تیز ہے۔ اس عمل کیلئے درج ذیل اشیاء کی دعویٰ دی جاسکتی ہے۔ مبر، مر، سرخ، صندل، بوسن اور پیناؤ کا چھلکا وغیرہ اگر مطلوبہ شخص کو تندرست کرنا مقصود ہو تو یہ احاطہ لوح پر سے تحریر فرمائیے۔

تقریض بھیجے کیلئے

اگر کہیں تقریض (نالی) ہاتھ بھیجنا مقصود ہو تو تین دن تک دعویٰ دیں اور جب سب لوگ سو جائیں تو سات مرتبہ یہ دعوت پڑھیں اگر اس دعوت کو سات کی بجائے 28 مرتبہ پڑھا جائے تو یہ زیادہ بہتر ہے اور اس صورت میں عمل زیادہ اچھے طریقے سے کامیاب ہوگا۔ تین دن گزرنے سے پہلے اس کے خدام آپ کے سامنے حاضر ہو جائیں گے اور آپ انہیں جو حکم دیں گے وہ فوراً اسے نبھالائیں گے۔

امراء کی ہم نشینی کیلئے

اگر آپ امراء کی ہم نشینی اختیار کرنا چاہتے ہیں تو احاطہ کے ارد گرد یہ دعوت تحریر کر

کے اسے سیب کے درخت کے ساتھ لٹکا دیں اسے دعویٰ دیں اور اس پر سات سات مرتبہ یہ دعوت اور احاطہ پڑھیں پھر اس تحریر کو اپنے پاس رکھ کر آپ کسی بھی شخص کے پاس جائیں وہ آپ کا دالا و شیدا ہو جائے گا۔

اگر کسی شخص سے کوئی فائدہ حاصل کرنا ہو تو یوں کہیں۔

أَحِبُّ يَا أَحْمَرُ وَأَحْبَبُ لِي جَمِيعَ الْبَشَرِ مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ وَذِكْرُ بِحَقِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ وَمَا فِيهَا مِنَ الْأَسْمَاءِ وَالْأَسْرَارِ وَالْأَنْوَارِ وَبِالْأَسْمَاءِ الرَّبَّانِيَّةِ وَالْأَقْسَامِ السَّرَّانِيَّةِ إِلَى مُحَبَّةٍ كَذَا وَكَذَا۔

ترجمہ: اے احمر! جو اب دودار بنی نوع انسان میں سے ہر مرد و عورت سے مجھے فائدہ پہنچاؤ اس دعوت اور اس میں جو دوا، اسماء، اسرار، انوار، اسماء پانہ اقسام سرانیہ کے دیئے اور برکت سے۔ فلاں شخص کے دل میں میری محبت ڈال دو۔

یہ عمل منگل کی رات میں انجام دیا جائے گا اور اس وقت تک اس کی تلاوت جاری رکھی جائے گی جب تک کہ وہ وہ قریب کے درخت پر چھوٹے نالے لٹکے بچائے اپنے ہمراہ رکھیں، تمام لوگ انتہائی محبت کے ساتھ آپ کی پیروی کریں گے۔

موزی جانوروں سے نجات کیلئے

اگر آپ چوہوں سے نجات حاصل کرنا چاہتے ہیں تو تین گروہ یعنی بزرگ، شاخ حاصل کر کے اس میں چھری گاڑ دیں۔ اس شاخ پر یہ احاطہ تحریر ہو۔ پھر اس پر 28 مرتبہ یہ دعوت پڑھیں اس دوران تیرا گ میں دعویٰ دیں، تمام چوہے وہاں آجائیں گے اور اپنی گردنیں اس چھری پر رکھ کر اپنے آپ کو ذبح کر لیں گے اور یہ سب کچھ صرف ان اسماء کی خدام اور سطوت کا نتیجہ ہے۔

پانی کی زیادتی کیلئے

اگر آپ کسی (کنوئیں وغیرہ میں) پانی زیادہ کرنا چاہیں تو تین صاف کاغذ حاصل کر کے اس پر احنا تحریر کریں اور تین کاغذ خرید کر ان سے پہلے سیاہ رنگ کا کبوتر لیکر اسے کنوئیں کے مشرقی جانب ذبح کریں اور اس کے خون کے ذریعے اس کاغذ کو تر کر لیں، پھر ہر کاغذ پر سات مرتبہ یہ دعوت پڑھیں اس دوران دعویٰ دین اور پھر وہ تمام کاغذات یکے بعد دیگرے کنوئیں میں ڈالنے چلے جائیں پھر کنوئیں سے تین قدم دور ہو جائیں پھر واپس کنوئیں کے پاس آئیں آپ دیکھیں گے کہ پانی کنوئیں کی منڈیروں تک پہنچ رہا ہے۔ اگر آپ اس پانی کو اس کی اصلی حالت پر واپس لوٹانا چاہیں تو ایک کاغذ پر یہ احنا تحریر کریں اور اس کے ہمراہ "اِنَّهُ عَلٰی رُجْعِهِ لَقَادِرٌ" لکھیں۔ وہ پانی اللہ کے حکم سے واپس چلا جائے گا۔

کسی کو بیمار کرنا یا کسی کو مرے والدین پر کھلم کھلا کرنا چاہے تو یہ احنا اسلامی سینے کے جگری پتے کے دن اور زل کے دن اور زل کی ساعت میں لوہے کی چھری کے ہمراہ بھجور کے درخت کی سرسبز پتی پر تحریر کریں پھر اس پر یہ دعوت 28 مرتبہ پڑھیں اور پھر اس گلازی کو کسی ذی کی قبر میں دفن کر دیں تو وہ دشمن بہت شدید بیمار ہو جائے گا۔

کاروبار میں فائدے کیلئے

اگر آپ کاروبار میں فائدہ حاصل کرنا چاہیں تو تانے کی قلم کے ساتھ تانے کی لوح پر یہ احنا تحریر کر کے اسے کپے ہوئے سیب کے درخت پر لٹکا دیں اور 28 مرتبہ یہ دعوت پڑھیں۔ اس دوران دعویٰ دیں پھر ملگرملگے دن اس نقش کو اپنے سر پر رکھیں تو انشاء اللہ بہترین منافع حاصل ہوگا۔

گرہ بندی کیلئے

اگر آپ کوئی گرہ لگانا چاہیں تو سات سیاروں کے ساتوں گھوں جیسے سات دھانے حاصل کریں اور انہیں آپس میں اس طرح پلٹ دیں کہ وہ ایک دھانے کی شکل اختیار کر جائیں۔ سینے کے آخری پتے کے دن پہلی ساعت میں جو زل سے منسوب ہے اس دھانے پر سات گرہیں لگائیں اور ہر گرہ پر سات مرتبہ یہ دعوت پڑھیں۔ اس دوران دعویٰ دیں اور ہر گرہ لگاتے وقت یہ الفاظ استعمال کریں کہ میں فلاں شخص کی فلاں کشادگی پر گرہ لگا رہا ہوں۔ پھر اسے جنگل میں لپکا کر اسے کسی غیر معروف ذی کی قبر میں دفن کر دیں۔

اگر آپ اس شخص کو لگاؤ کی کمی گرہ کو کھولنا چاہیں اور یہ معلوم نہیں کہ وہ کون سے مقام پر دفن ہے تو یہ احنا تحریر کر کے اس پر سات مرتبہ یہ دعا پڑھیں اور پھر اسے پانی کے ساتھ دھو کر متعلقہ شخص کو بلا دیں۔ یہ عمل سات دن جاری رکھیں ایسا کرتے ہی اس پر لگاؤ کی کمی دور ہو جائے گی۔

جادو زائل کرنے کیلئے

اگر کسی شخص پر جادو کیا گیا ہو تو اس جادو کو زائل کرنے کیلئے عزم راہ بھجور کی سات ٹہنیوں پر یہ احنا تحریر کریں پھر انہیں پانی کے ساتھ دھو دیں پھر مطلوبہ شخص اس پانی کے ذریعے غسل کرے تو اسے جادو کا اثر زائل ہو جائے گا اگر اس غسل کے دوران اس کے پاس یہ دعوت پڑھی جائے تو وہ ہر طرح کے جادو سے محفوظ رہے گا۔

دشمن کو آشوب چشم کا مریض بنانے کے لئے

اگر کسی دشمن کو آشوب چشم کا حکار کرنا مقصود ہو تو یہ احنا اس طریقے سے تحریر کریں

کہ اس کے حروف ایک دوسرے سے جدا جدا ہوں اور ان حروف کی ترتیب ایک دوسرے سے الٹ ہو جیسے ابا یکوش کو اس طرح تحریر کریں ش دم کی اب اد غیرہ۔ پھر ان دس اسامہ کو اسی ترتیب کے مطابق دس مختلف صفحات پر ایک ایک اسم الگ الگ کر کے تحریر کریں۔ یہ تمام عمل کیا کہ دن پہلی ساعت میں مکمل کیا جائے اور یہ سینے کا آخری ہفتے کا دن ہو۔ اس تحریر پر دھونی دیتے ہوئے سات مرتبہ یہ دعوت پڑھی جائے اور پھر اسے چٹنی میں لٹکا دیا جائے۔ جہاں اسے ہر دقت دھواں لگتا رہے۔ اسے لٹکاتے وقت 28 مرتبہ یہ دعوت پڑھی جائے تو وہ دشمن اسی وقت آشوب چشم کا شکار ہو جائے گا بلکہ خوف ہے کہ اس کی نظر سرے سے ہی زائل نہ ہو جائے۔

جس لڑکی کی شادی نہ ہوتی ہو

اگر کسی لڑکی کی شادی نہ ہوتی ہو اور اس کا سبب نظریا جادو ہو تو یہ اخبار اور زجر روزانہ تحریر کیا جائے اور تحریر کرنے کے بعد 28 مرتبہ یہ دعوت پڑھی جائے۔ بعد ازاں گلاب کے ساتھ اس تحریر کو ملا کر پھینک دیا جائے۔ گلاب گلاب کی بجائے بادش کے پانی کے ساتھ اسے دھویا جاسکتا ہے۔ سات دن تک یہ عمل جاری رکھا جائے۔ اس عمل کا آغاز مینے کے پہلے اتوار سے کیا جائے اور پھر آگے پورے ہفتے تک اسے جاری رکھا جائے۔ روزانہ ان سب کو تحریر کیا جائے اور ان پر 28 مرتبہ یہ دعوت پڑھی جائے۔ اخبار پڑھتے وقت دھونی دی جائے۔ اسی طرح آٹھویں دن اس دعوت کو ایک ہفتے پر تحریر کر کے اس کے ارد گرد یہ اخبار تحریر کیا جائے اور پھر اس دعوت کو 45 مرتبہ پڑھا جائے۔ اس پورے عمل کے دوران یعنی دعوت کی تحریر کے آغاز سے لے کر پڑھائی کے اختتام تک دھونی دی جائے پھر یہ سنیں اس لڑکی کے سر پر باندھ دیا جائے تو ایک ہفتے کے اندر اس بچی کی شادی ہو جائے گی۔

جس عورت کے ہاں مردہ بچے پیدا ہوتے ہوں

اگر کسی عورت کے ہاں مردہ بچوں کی ولادت ہوتی ہو تو یہ دعوت تحریر کر کے اس کے ارد گرد یہ اخبار لکھیں پھر اس پر 75 مرتبہ یہ دعوت پڑھیں اور سات دن یہ عمل جاری رکھیں، پڑھائی اور تحریر کے دوران دھونی دیں، پھر اس تحریر کو پانی کے ساتھ دھو کر گار ایک ہفتے تک روزانہ اس عورت کو پلائیں (توانشا والله شفا یاب ہوگی)۔

بیمار جانور کی شفا یابی کیلئے

اگر کسی بیمار کوڑے کو شفا یاب کرنا مقصود ہو تو پیالے پر یہ اخبار تحریر کر کے اس تحریر کو زعفران کے تیل اور سرکے کے ساتھ صاف کریں پھر اسے کوڑے کو پلا دیں تو وہ شفا یاب ہو جائے گا۔ اگر کسی غم سے بچاؤ چاہتے ہیں تو اس اخبار کو ایک سے برتن پر تحریر کر کے پانی کے بغیر صرف زبان کے ساتھ چاٹ لیں اور تین دن یہ عمل جاری رکھیں۔ چائے سے پیلے روزانہ اس برتن پر صحت مرتبہ یہ دعوت پڑھیں۔

نافرمان بیوی کو تابع کرنے کے لیے

اگر کسی نافرمان بیوی کو بشہرہ کا تابع فرمان بنانا ہو تو منگ و زعفران و عرق گلاب کے ذریعے اس اخبار کو تحریر کریں اور اس پر سات مرتبہ یہ دعوت پڑھیں اور اسے اس عورت کے سر پر باندھ دیں تو وہ عورت اپنے شوہر کی فرمانبردار ہو جائے گی۔

مختلف دردوں کیلئے

آٹھ، داڑھ کے درد، درد شقیقہ بلکہ پورے جسم کے تمام امراض سے نجات کیلئے اس اخبار کے اسامہ کی لکڑی اداحائے پر تحریر کریں اور مریض سے کہیں کہ وہ انگلی اپنی درد والی جگہ پر رکھے پھر آپ یہ دعوت پڑھنی شروع کر دیں اور ساتھ ساتھ مریض سے

پوچھتے جائیں کہ کیا تمہاری درختم ہوگئی ہے۔ یہ تمام حرف پورے ہونے سے پہلے تکلیف رفع ہو جائے گی۔ اس کے بعد مریش اپنی حفاظت کیلئے اس دعوت کو پڑھتا رہے تاکہ مرض دوبارہ لوٹ کر نہ آ سکے وہ حرف درج ذیل ہیں۔

ا ب ج د ه و ز ح ط ی

کسی شخص سے کوئی کام نکلوانے کیلئے

اگر کسی بڑے یا چھوٹے آدمی سے اس آپ کوئی کام نکلوانا چاہتے ہوں تو اس اہتمام کو اپنی ہتھیلی پر تحریر کریں اور ایک مرتبہ یہ دعوت بھی پڑھ لیں اس دوران دھوئی بھی دیں پھر آپ مطلوب شخص کے پاس جا کر اس ہتھیلی کے ساتھ اس شخص سے مصافحہ کریں وہ فوراً آپ کی خواہش پوری کرے گا۔

جانور میں دودھ کی زیادتی کیلئے

اگر لڑکی یا بچہ یا جانور کے جسم میں دودھ کم آتا ہو تو اس کے جسم پر اہتمام تحریر کر کے دھوئی دیتے ہوئے سات مرتبہ یہ دعوت پڑھیں۔

جنسی مرض کا شکار لڑکی کے لئے

اگر آپ کسی لڑکی کی سہاگ رات کے وقت، اس لڑکی میں حیوانی خواہش بیدار کرنا چاہتے ہوں (بشرطیکہ اس کی خواہش بالکل مردہ ہو چکی ہو) تو اس خانوادہ والی انگوٹھی کے ہر خانے میں ان حرف میں سے ایک ایک حرف لکھیں کہ قحط لڑکی کا نام اور اس کی ماں کا نام بھی اس کے ہمراہ تحریر کریں اور سات مرتبہ یہ دعوت پڑھ کر اسے کچے سیبوں کے درخت پر لٹکا دیں۔ یہ عمل مشکل کے دن سرانجام دیں اور اس بات کا خیال رکھیں کہ یہ عمل صرف تقی شخص کیلئے انجام دیں اور اللہ کے خوف سے ڈرتے رہیں کسی جاہل شخص کے علم

میں یہ بات نہ آدیں درندہ لوگوں کی بچیوں کے ساتھ بطور قمار یا یہ عمل کرنا شروع کر دیں گے۔ اگر اس عمل کا اثر قہر نہ کرنا ہو تو جس کاغذ پر نقش تحریر کیا تھا اسے ایسے کنویں میں ڈیو دیں جس پر سورج یا چاند کی روشنی براہ راست نہ پڑتی ہو اور پھر یہ دعوت، آیہ الکرسی، سورہ فاتحہ اور سورہ اخلاص 72، 72 مرتبہ تلاوت کریں پھر اس کنویں کا پانی لیکر اس پانی سے بچی کے دونوں ہاتھ، دونوں پاؤں اور چہرہ دھوئیں یہی عمل اس کے شوہر کے ساتھ دہرائیں۔ دونوں اس وقت مکمل طہارت کی حالت میں ہوں پھر کچھ پانی لیکر اسے ان دونوں میاں بیوی کے رہائشی مکان کے کنوؤں میں چھڑکیں۔ اس بات کا خیال رکھیں کہ اس پورے عمل کے دوران پڑھائی کرتے ہوئے کوئی غلطی نہ ہو کیونکہ ایسی کسی غلطی کی بدولت یہ عمل ضائع ہو جاتا ہے۔

قیدی کی رہائی کیلئے

اگر کسی قیدی کو رہائی دلوانا مقصود ہو تو مشکل کی رات آج رجب کے کاغذ پر یہ دعوت اور اہتمام تحریر کر کے اسے سب کے درخت پر لٹکا دیں اور پھر دھوئی دیتے ہوئے تیرہ مرتبہ یہ دعوت اور اہتمام پڑھیں۔ اس کے بعد چار رکعت ادا کریں۔ پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ، سورہ اخلاص اور آیہ الکرسی میاں مرتبہ، تیسری رکعت میں سورہ فاتحہ تین مرتبہ، سورہ اخلاص تین مرتبہ اور آیہ الکرسی 33 مرتبہ پڑھیں جبکہ چوتھی رکعت میں سورہ فاتحہ تین مرتبہ اور آیہ الکرسی تیرہ مرتبہ پڑھیں (نماز کے بعد چار مرتبہ درود شریف اور سات مرتبہ استغفار پڑھیں) پھر اس کاغذ کو سب کے درخت کے ساتھ لٹکا دیں اور دھوئی دیتے ہوئے سات مرتبہ یہ دعوت پڑھیں۔ نماز کی دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ 25 مرتبہ جبکہ سورہ اخلاص اور آیہ الکرسی 34، 34 مرتبہ پڑھیں۔

مرچو

احمد رضا خان صاحب

تیرہ مرتبہ یہ دعوت اور اہتمام پڑھیں۔ اس کے بعد چار رکعت ادا کریں۔ پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ، سورہ اخلاص اور آیہ الکرسی میاں مرتبہ، تیسری رکعت میں سورہ فاتحہ تین مرتبہ، سورہ اخلاص تین مرتبہ اور آیہ الکرسی 33 مرتبہ پڑھیں جبکہ چوتھی رکعت میں سورہ فاتحہ تین مرتبہ اور آیہ الکرسی تیرہ مرتبہ پڑھیں (نماز کے بعد چار مرتبہ درود شریف اور سات مرتبہ استغفار پڑھیں) پھر اس کاغذ کو سب کے درخت کے ساتھ لٹکا دیں اور دھوئی دیتے ہوئے سات مرتبہ یہ دعوت پڑھیں۔ نماز کی دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ 25 مرتبہ جبکہ سورہ اخلاص اور آیہ الکرسی 34، 34 مرتبہ پڑھیں۔

صلح کروانے کیلئے

اگر دو ناراض لوگوں، یا ناراض جماعتوں میں صلح کروانا ہے تو کسی کھانے یا پینے کی چیز پر یہ اختار تحریر کر کے فریقین کو کھلا پلا دیں تو دونوں بہت جلد ایک دوسرے سے راضی ہو جائیں گے تاہم ان کھانے پینے کی چیزوں پر 17 مرتبہ - دعوتی دیتے ہوئے، یہ دعوت بھی پڑھیں۔

چکی کو بند کرنے کے لئے

اگر آپ کسی چکی کو بند کرنا چاہتے ہوں۔ خواہ وہ گندم پیسنے والی ہو، یا رہٹ ہو۔ یہ اختار تحریر کر کے، اس پر سات مرتبہ دعوت پڑھیں۔ اس دوران دعوتی دیں اور پھر اسے کنوئیں میں ڈال دیں۔ اس دوران قر، برج ترابی میں ہونا چاہیے۔ ایسا کرنے سے وہ چکی فوراً بند ہو جائے گی۔

گمشدہ چٹائی کی اصلاح کل میرے والدین پر

اگر کسی گمشدہ شخص کو واپس لانا مطلوب ہو تو جتنے کے دن پہلی ساعت میں یہ اختار تحریر کر کے، دعوتی دیتے ہوئے، اس پر 21 مرتبہ یہ دعوت پڑھیں اور پھر روزانہ 21 مرتبہ کے حساب سے اتنے دن اس قفل کو جاری رکھیں جب تک تلاوت کی تعداد 256 نہیں ہو جاتی پھر گمشدہ شخص اور اس کی والدہ کا نام اختار کے ہر آخر تحریر کر کے گمشدہ شخص کو واپس لانے کا خواہشمند اپنے پاس رکھ لے اور یہ کہے اسے ان اسماء کے خادموں! فلاں شخص کو فوراً لے آؤ پھر جتنے کے دن ہی اس شخص کو ایسی جگہ لگا دے جہاں ہو گا گزر رہا ہوتا ہو تو وہ شخص فوراً واپس آ جائے گا۔

جانوروں کی مختلف تکالیف کے لئے

اگر گائے کو بچہ پیسنے میں تکلیف ہوتی ہو تو اس تکلیف سے نجات کیلئے گائے کی خوراک کے برتن پر یہ اختار تحریر کر کے، دعوتی دیتے ہوئے، سات مرتبہ یہ دعوت پڑھی جائے۔ اسی طرح اگر گائے بیمار محسوس ہو یا اس کا بچہ اپنی ماں کا دودھ نہ پیتا ہو تو یہ اختار تحریر کر کے ان کے گلے میں لگا دیا جائے۔

دشمن کی زبان بندی کے لئے

اگر کسی دشمن کی زبان بندی مقصود ہو تو جتنے کے دن یہ اختار تحریر کر کے اس کے ہمراہ "مُصَمِّمٌ بِكُمْ عَمِّي لَهُمْ لَا يَنْظُرُونَ وَلَا يَتَكَلَّمُونَ فِي حَقِّ حَامِلٍ يَكْفِي هَذَا فَلَانِ بْنِ مُرْثَلَانِ" (یہاں مطلوبہ شخص کا نام لکھیں) بھی تحریر کریں اور اسے دعوتی دیتے ہوئے اس پر 41 مرتبہ یہ دعوت پڑھ کر اسے سیب کے درخت کے ساتھ لگا دیں۔

بحری جہازوں کو نقصان کے لئے۔۔۔۔۔ امین

اگر کسی بحری جہاز کو نقصان مقصود ہو تو یہ اختار ایک صفحہ پر تحریر کریں اور درج ذیل تین نام اس میں تحریر نہ کریں۔ حاشا لکھو ش مرتکبا بقید سات اسماء تحریر کرویں اور انہیں بحری جہاز میں رکھ دیں۔ بقیہ تینوں اسماء ایک الگ صفحہ پر تحریر کر کے اپنے پاس رکھیں۔ وہ بحری جہاز اس وقت تک رواجی کے قابل نہیں ہوگا جب تک دس اسماء لکھے اس میں موجود نہ ہوں۔ بالفرض اگر تین اسماء کا صفحہ کم ہو جاتا ہے تو یہ دس اسماء ایک اور کاغذ پر تحریر کر کے بحری جہاز کے آگے والے حصے میں رکھے جائیں اور پہلے سے موجود سات اسماء والے کاغذ کو بنا کر سمندر میں پھینک دیا جائے۔

فاستقواں کے درمیان پھوٹ ڈالوانے کے لئے

اگر آپ جنگباروں کے کسی گروہ کے درمیان پھوٹ ڈالنا چاہتے ہیں تو اس اخبار کو منسلک کے دن یا ہفتے کی رات پہلی ساعت میں، سرخ کاغذ پر، الناحیہ کر کے، اسے سیب کے درخت سے لٹکا دیں اور اس اخبار کے ہر 17 مرتبہ یہ آیات بھی تحریر کریں۔

”انْفِرُوا خِفَافًا وَثِقَالًا وَحَسْبُهُمْ جَمِيعًا وَقُلُوا لَهُمْ سَلَامًا“

ہر مرتبہ تحریر کرتے ہوئے آخر میں یہ ضرور لکھیں اے ملک امیر کی اس بکار کا جواب دو اور ان اسماء و اخبار کے فضل میں اغلاں کام پورا کرو اگر آپ اس عمل کا اثر ذائل کرنا چاہتے ہوں تو اس کاغذ کو پھاڑ دیں اور اسے صاف پانی سے دھو دیں تو وہ لوگ آپس میں صلح صفائی کے ساتھ رہنا شروع کر دیں گے۔

نظر کا اثر زائل کرنے کیلئے

اگر کسی انسان یا جانور کے نظر کا اثر زائل کرنا ہو تو ان کے قدم کے برابر دو اَلدین اور اس دھماکے پر یہ اخبار پڑھتے ہوئے یہ کتبیں دس گز سے زیادہ دھماکے کے بعد اس سے نظر کا اثر زائل ہو جائے پھر سات مرتبہ یہ دعوت پڑھتے ہوئے اس دھماکے کو نظر گزیرنے کی گروں میں لٹکا دیں تو وہ اللہ کے فضل سے جلد صحت یاب ہو جائے گا۔

کسی کی عقل ماؤف کرنے کے لئے

اگر کسی شخص کی عقل ماؤف کرنا چاہیں تو یہ اخبار اپنی عقل پر تحریر کریں اور کسی ٹھہریا خشتے کے کنارے آکر ہر نماز کے بعد 7 مرتبہ اپنی اس عقل پر یہ دعوت پڑھیں۔ اس دوران آپ روزے کی حالت میں ہوں اور آپ کی عقل، جس پر اخبار تحریر کیا تھا وہ پانی میں ڈوبی ہوئی ہو۔ یہ عمل منگل، بدھ، جمعرات اور جمعہ کے دن چار دن تک جاری

رکھیں۔ ہفتے کے دن فجر کی نماز کے بعد اپنی عقل پر مطلوبہ شخص کے سامنے کھولیں جیسے ہی اس کی نظر آپ کی عقل پر پڑے گی اس کی عقل ماؤف ہو جائے گی۔

دشمن کے جسم کو متورم کرنے کے لئے

اگر آپ کسی دشمن کو جسم بولنے کی بیماری کا شکار کرنا چاہتے ہوں تو ایک منگیزہ پر یہ اخبار تحریر کریں۔ اس کے منہ پر ”الملك الاحمر“ لکھیں۔ اس کے دائیں ہاتھ پر ”مد ملیب“ لکھیں جبکہ اس کے بائیں ہاتھ پر ”بدان“ لکھیں۔ اس کے دائیں پاؤں پر شہبوش لکھیں اور بائیں پاؤں پر بیون لکھیں۔ اس کی گردن پر ”ذوبہ“ لکھیں اور پھر اسے صحت سے لٹکا دیں۔ پھر شرمہ کی دھونی دیتے ہوئے 72 مرتبہ یہ دعوت پڑھیں۔ اسی دوران منگیزہ کے کاغذ بھولا ہوا ہو، تحریر سے پہلے مطلب اور اس کی ماں کا نام اور ملک امیر کا نام تحریر کریں۔

اگر آپ دشمن کو اس تکلف سے نجات دینا چاہیں تو ان کو کھدوہ پانی دشمن کے پیر سے پھر میں تو دھوا خورائیک ہو جائے گا۔

جادو کا جواب دینے کے لئے

اگر کسی شخص نے آپ پر جادو کیا تھا اور آپ اس پر جوابی حملہ کرنا چاہتے ہوں تو اس کی عقل پر یہ اخبار تحریر کر کے سات مرتبہ دعوت پڑھیں۔ اس کے علاوہ یہ آیت تحریر کریں ”وَقُلُوا لَهُمْ إِنَّهُمْ مَسْئُولُونَ“ پھر اس کی پیشانی پر الناحیہ کر کریں (ن) اس کے نائٹوں پر یہ حرف تحریر کریں۔

ک ہ ی ع م ح م ع س ق

پھر اسے حکم دیں کہ وہ بولے اور اس سے دریافت کریں کہ اس نے آپ کے ساتھ کیا زیادتی کی ہے پھر جب وہ بیان کر دے تو آپ اس سے یہ ہمہ لیں کہ اگر جنہیں اس

تکلیف سے نجات دلا دی جائے تو دوبارہ یہ غلطی نہیں کر دے۔ پھر اس کے لئے احوار تحریر کریں، آیہ انگریز لکھیں اور سورہ بقرہ کی آخری آیات ”امن الرسول سے آخر سورت تک اسے تحریر کر کے دیں جنہیں وہ اپنے پاس رکھے گا تو دوبارہ یہ تکلیف پلٹ کر نہ آئے اور اگر آپ حروف جن سے مدد لیتا چاہیں تو اس اخطار کو سرخ کاغذ پر تحریر کر کے دھونی دیں، یہ دعوت پڑھیں اور یوں کہیں کہ اسے اس دعوت کے خادمو! اس مصیبت سے نجات دلاؤ تو فوراً اسے نجات مل جائے گی۔

لوگوں کے قلوب مسخر کرنے کیلئے

اگر آپ یہ چاہیں کہ آپ کے علاقے کے لوگ آپ سے محبت کریں، آپ کی بات غور سے سنیں اور اسے اہمیت دیں تو آپ اس شمار کے اسما کو زینون کی جہال پر تحریر کریں۔ ہر اس مالک جہال پر تحریر کیا جائے اور ان پر سات مرتبہ یہ دعوت پڑھیں۔ اس دوران دعوت دیں اور جہال اور ارق اپنے بائیں رکھ لیں۔ اب جس کسی سے آپ کی محبت ہے اس سے مل جائیں اور کہہ جائے کہ میں نے آپ سے ملنے کی دعا کی ہے۔

بند قفل کھولنے کے لئے

اگر آپ کسی بندے کو کھانا چاہیں تو بھانجی اس میں انہار کو اپنی دائیں ہتھیلی پر تحریر کریں اور رہنما کے بعد، تین دن تک، 9 مرتبہ یہ دعوت پڑھ کر اپنی ہتھیلی پر بھونک ماریں اس کے بعد آپ جس تالے کو کھانا چاہیں وہ اپنی دو ہتھیلیں اس پر بھیسیں دو فوراً کھل جائے گا۔

موزی جانوروں سے بچاؤ کیلئے

اگر آپ چاہتے ہوں کہ کوئی بھی، پرندہ، جن یا جانور آپ کے گھر میں داخل نہ ہو تو
آپ اپنا اور اپنی والدہ کا نام اٹھا کر (تحریر کر کے اس کے) ارد گرد لٹکیں اور اسے سیب کے

درخت پر لٹکادیں پھر دھونی دیتے ہوئے 17 مرتبہ دعوت پڑھیں اور ہر دفعہ یہ کہیں ان
اسماء کے خادمو! قلاں چیز کو آٹے سے روکو، پھر اس کا گند کو اپنے گھر میں دفن کر دیں۔ یہی تحریر
چار مختلف کاغذوں پر تحریر کر کے انہیں گھر کے چاروں کونوں میں دفن کریں۔

کاروبار میں برکت کے لئے

اگر آپ کاروبار میں برکت چاہتے ہیں تو سات گھنٹوں یا کاغذوں پر یہ امانت تحریر کریں اور دعویٰ دیکھتے ہوئے 7 مرتبہ یہ دعوت پڑھیں۔ یہ عمل مشکل کے دن سرانجام دیں۔ پھر ان کاغذوں کو کسی پاک و صاف چیز پر پھیلت کر اسے دکان یا گودام کے درمیان میں دفن کر دیں۔ امانت کے ہمراہ "هُوَ الرَّزَاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْعَمِيمِ" تحریر کریں تو کاروبار میں بہت برکت ہوگی۔

ظالم کو تباہ و برباد کرنے کے لئے

اگر آپ کسی ظالم، فاسق دشمن کے گھر کو تباہ کرنا چاہتے ہیں تو یہ اضمار تحریر کر کے بھارت کے بڑے 7 مرتبہ اس پر یہ دعوت پڑھیں اور 7 دن تک یہ عمل جاری رکھیں۔ پھر اسے اپنے مطلوبہ مقام پر دفن کر دیں۔ دعوت پڑھتے ہوئے تباہی کا خیال اپنے دل میں رکھیں مگر اس عمل کا اثر ختم کرنا چاہیں تو برتن پر یہ اضمار تحریر کر کے، دھونی دیتے ہوئے سات مرتبہ یہ دعوت پڑھیں اور پھر برتن پر تحریر شدہ اضمار کو پانی سے دھو کر مٹا دیں اور اس پانی کو مطلوبہ مکان میں چھڑک دیں۔

لوگوں کی نظر سے اوجھل ہونے کیلئے

اگر آپ لوگوں کی نظروں سے اوجھل ہونا چاہیں تو تنہائی میں 7 دن تک ہر نماز کے بعد 21 مرتبہ دعوت پڑھیں۔ اس دوران دن کے وقت اور رات کے وقت ایک ایک

مرتبہ دھونی دیں۔ سات دن کے بعد رات کے وقت غلوٹ سے باہر آ جائیں۔ ان سات دنوں تک زبردست مجاہدہ اختیار کریں۔

قصاب کا کاروبار ٹھپ کرنے کے لئے

اگر آپ کسی قصاب کی دکان داری ختم کرنا چاہیں ہاں طور کراس کی دکان سے گوشت بالکل ہی فروخت نہ ہو تو یہ اخبار کوئی بڑے مردار خانہ کی ہڈی پر تحریر کر کے، ہر نماز کے بعد دھونی دیتے ہوئے، سات مرتبہ یہ دعوت اس پر پڑھیں پھر اس ہڈی کو مطلوبہ قصاب کی دکان میں دفن کر دیں تو اس کی فروخت بالکل ٹھپ ہو جائے گی۔ اگر اس عمل کا اثر زائل کرنا چاہیں تو ایک صفحے پر یہ اخبار تحریر کر کے، اس پر 7 مرتبہ یہ دعوت پڑھیں۔ پھر وہ صفحہ قصابی اپنے پاس رکھ لے تو اس عمل کا اثر زائل ہو جائے گا اور دکان چلی سی حالت میں دوبارہ چل پڑے گی۔

خزانے کے حصول کے لئے، کل میرے والدین پر رحم فرما

اگر کسی مکان میں کوئی خزانہ چھپا ہوا ہو اور اسے کسی نے تلف اعتبار سے جادو کے ذریعے محفوظ کیا ہو یعنی اس تک پہنچنا مشکل ہو تو بالقرض اگر راستے میں پانی نظر آتا ہے تو آپ ایک کاغذ پر یہ اخبار تحریر کر کے اٹل پر 7 مرتبہ یہ دعوت پڑھیں اور پھر اخبار کے دس اساتھیں سے 4 اساتھ مکان کے 4 کونوں میں دفن کریں۔ باقی 6 اساتھ پانی کے درمیان میں پیچک دیں تو وہ پانی اسی وقت غائب ہو جائے گا۔ پھر تمام اساتھ کو سیب کے درخت سے لٹکا کر ان پر 27 مرتبہ یہ دعوت اور اخبار پڑھیں اور ہر ام پر دس دس مرتبہ پڑھیں یہ کل 100 مرتبہ ہو جائے گی۔ اگر آپ چاہیں کہ پانی واپس آ جائے تو منگل کے دن سرخ کاغذ پر دھونی دیتے ہوئے اخبار تحریر کریں اور اس پر 100 مرتبہ یہ دعوت پڑھ کر اس کاغذ کو اس مکان میں پیچک دیں۔ وہ پانی اسی طرح واپس آ جائے گا۔ اگر آپ

رکاوٹوں کو دور کرنا چاہیں یا اس جگہ کو لوگوں کی نظروں سے پوشیدہ رکھنا چاہیں تو یہ اخبار اس طرح تحریر کریں کہ ہر ام الگ الگ لکھا ہو۔ پھر 14 اساتھ مکان کے مختلف کونوں میں رکھ دیں۔ پھر یہ دعوت پڑھ کر بقیہ اساتھ پانی میں پیچک دیں۔ سوائے ایک اسم کے، ہر اسم پر سات مرتبہ یہ دعوت پڑھیں۔ پھر جب دسواں اسم آپ کے پاس رہ جائے تو اسے اپنے جائیں ہاتھ میں سنبھال کر رکھیں۔ پھر جب آپ کا مقصد پورا ہو جائے تو اس اسم کو اپنے ہر اہلے جائیں۔ مکان میں چھوڑ نہ جائیں۔

پھر اگر کوئی انسان یا جن آپ کو نقصان پہنچانا چاہے تو اس اسم کو جائیں ہاتھ سے دائیں ہاتھ میں منتقل کریں اور یوں کہیں اسے ان اساتھ کے خادمو! تم مجھے ان اساتھ کے طفل غلاموں کی نظروں سے چھادو، تو آپ ان لنگاہوں سے ادھمل ہو جائیں گے۔

لہو زہنہ کے مرض سے نجات کیلئے

اس اخبار کی ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ مینے کے آخری دن اس اخبار کو تحریر کر کے اس کے اوپر 6 مرتبہ دعوت پڑھی جائے تو زہرے کے مریض کو آفاقہ شہب ہوتا ہے۔ اگر کسی جگہ کوئی سخت کبر فطرت رہتا ہو تو مینے کے آخری دن سرخ ورق پر یہ اخبار تحریر کر کے اس پر 21 مرتبہ یہ دعوت پڑھی جائے اور اسے مکان میں لٹکا دیا جائے اس دعوت و اخبار کے عمل فوائد کے حصول کے لئے 10 درہم یا 10 مثقال کے برابر چاندی کی انگوٹھی بچا کر اس پر اخبار کے اساتھ کندہ کر دئے جائیں اور اگر اس عمل کو باطل کرنا مقصود ہو تو یہ نقش تحریر کر کے ہاتھ میں رکھا جائے۔

موذی جانوروں سے نجات

اگر خزانہ تلاش کرنے کے دوران، کوئی قتل، پھوس، چرپا، سرخ شیخ، مٹی یا اس طرح کی کوئی اور چیز نظر آئے جس سے خوف محسوس ہو تو یہ اخبار تحریر کر کے اس پر یہ دعوت اور

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کی ذات پاک ہے جو ملک اور ملکوت کا مالک ہے جو عزت، قدرت، عظمت کبریائی اور جبروت کا مالک ہے۔ پاک ہے وہ جو زندہ ہے، ہمیشہ رہے گا، اسے موت نہیں آئے گی اور نہ ہی وہ فوت ہوگا۔ پاک ہے اس نور کا خالق جو اس کی ہیبت کے جلال سے روشن ہوتا ہے۔ لاہوتی انوار کا مالک پاک ہے، اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں (اس کلمے کی بنیاد مضبوط ہے اور اس کی شواہد آسمان میں ہیں، اس کی قلمیں درست ہیں اور سمندر اس کی سیاهی ہیں، اس کا وزن پہاڑوں اور پتھروں کی مانند ہے اور اس کی تعداد بیت کے دروں اور کنگریوں جتنی ہے، اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں خواہ کوئی اللہ کا ذکر کرے یا اس کے ذکر سے غافل رہے جو کچھ ہو چکا، جو ہو رہا ہے اور جو ہوگا، سب اللہ کے علم میں ہے۔ اللہ تعالیٰ کی ذات اور اس کی بادشاہی باقی رہنے تک، یعنی ہمیشہ، اس بات کی گواہی باقی رہے گی کہ اللہ کے سوا اور کوئی عبادت کے لائق نہیں جو شخص یہ کلمہ پڑھ لے اللہ تعالیٰ اسے اسوۂ نہیں فرماتا بلکہ نورانیت سے سیر ہو جائے اور وہ عالم غیب و درجہ کے ارد گرد پھر لگنے کی سعادت حاصل کرتا ہے۔ اللہ کے سوا اور کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے وہ بلند ہے، وہ عظمت کا مالک ہے، قرآن مجید میں ارشاد فرماتا ہے۔ "اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَءَا لِهٖ حَافِظُوْنَ" ہم ہی نے اسے ذکر (یعنی قرآن پاک) کو نازل کیا اور ہم ہی اس کے محافظ ہیں۔

☆☆☆

دیباچہ

/ یہ دراصل اللہ تعالیٰ کی حمد ہے جو اس طرح کی جائے گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ جَلَّ عَنْ مَّجَاسِنِ الْمَخْلُوْقِیْنَ وَتَقَدَّسَ عَنْ تَشَابِهِ الْمُنْتَفَیْہِیْنَ وَتَعَالٰی عَنْ کُتُوْمِ الْمُتَوَهِّمِیْنَ الْعَالَمِ بِمَا حُوَّتْهُ الْاَکَاوَرُ رَبِّ السَّیِّئَةِ الْعَلِیَّا وَالسَّفَلٰی وَالْہِیَا کُلِّ الْمُعْظَمَةِ وَالنَّفُوْسِ الْمَکْرَمَةِ وَالْاَزْوَاجِ الْمُطَهَّرَةِ وَالْکَوَاکِبِ السَّالِمَةِ وَالْاَنْدَادِ الْمُشْرِقَةِ وَالْاَوْہَامِ الْمُتَتَابِعَةِ وَالْقُلُوْبِ الْفَاعِلَةِ بِاِذْنِ الْمَشَارِ اِلَیْہِ بِاللِّغَاتِ الْمُتَخِلِّفَاتِ صَابِغِ الْکُلِّ وَمُمِیْسِکِ الْمَلَأَ الْاَعْلٰی وَمَجْرَلِ الْحَرَکَاتِ الَّذِیْ لَا تُشَبَّہُ ذَاتُہُ الذَّوَاتِ، لَا صِفَتُہُ الصِّفَاتُ فَہُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ اَقْرَبَتْ لَہُ الْعُقُوْلُ وَاَسْتَقٰی اِلَیْہِ النَّفُوْسُ فِیْ ہِیَا کُلِّ الذِّکْرِ وَالْفِکْرِ الْعِلْمُ الْہَادِی الْمَلِکُ الْقُدُوْسُ الْحَیُّ الْمُعْبُوْدُ الَّذِیْ مِنْ ذِکْرِہُ تَنْهٰ الْجِبَالُ وَتَنَشَقُّ الْاَرْضُ وَتَخْضَعُ الْاَرْوَاحُ فَلَا مَقْصُوْدٌ وَلَا مَعْبُوْدٌ اِلَّا هُوَ اَبْہَا الرُّوْحِ الطَّاهِرِ الْمُخْتَفِیْ وَاَنْتَ تَنْظُرُ وِبَا اَبْہَا الْجَوْہَرِ النُّوْرَانِیِّ الْمُتَحَنِّبِ وَاَنْتَ تَسْمَعُ یَا خَادِمَ الْکَلِمَةِ الْقُدْسِیَةِ الْمُوْہِبَةِ الْمُعْظَمَةِ الَّتِیْ بِہَا تُشْرِقُ الْاَنْوَارُ بِمَا حَفِظَ السَّمَاوُسُ الْاَعْظَمُ مِنْ بَاعِثِ الْقُوٰی بِالْوَقَارِ وَالنَّقْظِ وَالْاَحْتِرَامِ اَدْعُوْکَ اِلٰی طَاعَةِ الْاَسْمِ الْمُقَدَّسِ وَتَسْخِیْرِ السِّیْفِ مِیْطَطْرُوْنَ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَاَنْ یُّظْہِرَ لِیْ فِیْ اَحْسَنِ صُوْرَہُ وَاَنْ یَقْبِضَ عَلَیْ مِمَّا اَفَاضَہُ اللّٰہُ عَلَیْکَ مِنْ اَنْوَارِہُ وَاَنْ تَمْدِنِیْ مِمَّا اَمَدَ اللّٰہُ بَعْضُ

أَسْرَارَهُ وَأَنْ تَعْتَظَ عَلَى قُلُوبِ بَنِي آدَمَ وَبَنَاتِ حَوَاءَ وَأَظْهَرِي
بُرْهَانَ الْإِجَابَةِ طَاعَةً وَلَا سَمَاءَهُ بِأَمْنٍ يُطِيعُ هَذِهِ الْأَسْمَاءَ۔

ترجمہ: اس اللہ کے نام کے ساتھ آواز کرتا ہوں جو مخلوق کی مانند اور مشابہہ ہونے سے پاک ہے اور وہم و گمان سے دور ہے۔ ہر شے کا علم رکھتا ہے۔ ہر معجزہ، تمام کرم نفوس، پاکیزہ اور دوح، چمکے ستاروں فرشتہ ہر شے کا معبود ہے۔ ہر چیز کو اس نے نظم و ضبط کا پابند کیا ہے۔ لہذا اعلیٰ کو اس نے روک رکھا ہے اور ہر شے کو وہی حرکت دیتا ہے، کوئی بھی ذات اس کی ذات کے اور کوئی بھی صفت اس کی صفات کے مشابہہ نہیں ہو سکتی۔ اللہ کی ذات وہ ہے جس کا وجود عقل کے نزدیک درست نہیں۔ اور نفوس ذکر و فکر کرتے ہوئے اسی کے مشاقق رہتے ہیں۔ وہ الہام فرمانے والا ہے۔ ہدایت دینے والا ہے۔ بادشاہ ہے، تمام عیوب سے منزہ ہے، زندہ ہے۔ عبادت کے لائق ہے اسکے ذکر سے پہاڑ ریزہ ریزہ ہو جاتیں۔ زمین شق ہو جاتی ہے اور ارواح سر جھکا دیتی ہیں۔ اسکے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور اس کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے۔

اے چمکی ہوئی پاک روح، اے پوشیدہ نورانی جوہر، اے عظیم ہستی کلمات کے خادموں تو سن رہا ہے، وہ پاکیزہ کلمات جن کے فطرتی انوار روشن ہوتے ہیں۔ وہ کلمات جو ناموس اعظم نے وقار اور احترام کے ساتھ بارگاہ رب العزت سے سیکھے ہیں۔ میں اس مقدس اسم کی بیرونی کی تجھیں دعوت دیتا ہوں اے سید مصلحون! تم میرے سامنے اچھی صورت میں ظاہر ہو جاؤ اور میرے اوپر وہی انوار نازل کرو جو اللہ تعالیٰ نے تمہارے اوپر نازل کئے ہیں اور جو اسرار اللہ تعالیٰ نے تمہارے سامنے ظاہر کئے ہیں وہ تم میرے سامنے ظاہر کرو، تمام اولاد آدم کے دل میرے لئے مہربان کرو اور اس دعا کی قبولیت کی دلیل میرے سامنے ظاہر کرو، اللہ تعالیٰ اور اس کے اسماء کی بیرونی کرتے ہوئے، اے وہ (ہوئی مخلوق) جو اللہ کے اسماء کی فرمانبرداری کرتی ہے۔

یہ دعا چہرہ رحیم اور عزیمت کے آغاز میں پڑھا جاتا ہے۔ جسم یا عزیمت اگر کئی بار پڑھنا ہو تو دعا پڑھنے کی ضرورت نہیں ہے بلکہ درد کے آغاز میں ایک مرتبہ پڑھ لینا کافی ہے۔

عہد لینے کا طریقہ

کسی طوطی یا غلطی فرشتے سے عہد لینا ضروری ہے کیونکہ اکثر اوقات ایسا ہوتا ہے کہ لوگ کسی ہوائی چیز کو قابو کر لیتے ہیں اور ان سے کوئی عہد لینے بغیر کسی کام کی فرمائش کر دیتے ہیں وہ کام تو پورا ہو جاتا ہے لیکن دوبارہ ضرورت پڑنے پر جب اسے طلب کیا جاتا ہے تو وہ حاضر نہیں ہوتا۔ عہد لینے کا طریقہ یہ ہے کہ آپ اسے مخاطب کرتے ہوئے کہیں۔

أَسْتَخْلِفُ أَيُّهَا الْمَلِكُ فَلَنْ يَذَاتَ اللَّهُ الْوَاجِبُ الْوُجُودِ
الْقَدِيمِ الدَّائِمِ الْوَاحِدِ الْأَحَدِ أَفَرُدَ الصِّدْقِ الْحَيِّ الْقَيُّومِ ذِي
الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ الرَّبِّ إِلَهَ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ
الْكَبِيرِ الْمُفْعَالِ مُدَبِّرِ الْمَصْنُوعَاتِ جِبَارِ الْأَرْضِ وَالسَّمَوَاتِ مَالِكِ
الْمَلَكُوتِ الْأَزَلِيِّ الْأَبَدِيِّ الرَّحْمَنِ الدَّائِمِ الْقَائِمِ عَلَى
كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَ وَبِكَمَالِ صِفَاتِهِ وَجَلَالِ أَسْمَائِهِ وَقُدُوسِ
أَنْوَارِهِ وَعَظِيمِ وَسُلْطَانِ وَبُرْهَانِ قُدْرَتِهِ عَلَى جَمِيعِ مَقْدُورَاتِهِ
بِالْشَّمْسِ وَالْقَمَرِ وَالنَّجْمِ وَالنُّورِ وَالضِّيَاءِ وَبِكُتُبِ اللَّهِ وَرُسُلِهِ
وَبِالْيَوْمِ الْآخِرِ وَبِكُلِّ مَا عَاهَدَ بِهِ أَحَدٌ عَلَى رُوحٍ مِنَ الْأَرْوَاحِ وَ
بِالْعَهْدِ الَّذِي أَخَذَهُ اللَّهُ عَلَى السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ فَقَالَ لَهَا
وَلِلْأَرْضِ اثْبَاتِي طَوْعًا أَوْ كَرْهًا فَقَالَتَا أَتَيْنَا طَائِعِينَ أَنْ تَكُونَ عَوْنِي
فَفِي كَلِمَا أَطْلُبُ مِنْكَ مِمَّا تَطِيقُهُ مَا دُمْتُ حَيًّا وَتَأَخَّرَ عَنِّي طَرَفٌ

عَيْنٍ حَتَّىٰ أَدْعُوكَ أُعْطِنِي عَهْدَ اللَّهِ عَلَىٰ ذَٰلِكَ وَفَوْقَهُدَّ اللَّهُ إِذَا
عَاهَدْتَنِي وَلَا تَنْقُضُوا الْإِيمَانَ بَعْدَ تَوْكِيدِهَا وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللَّهَ
عَلَيْكُمْ كَفِيلًا ثُمَّ تَكَرَّرَ عَلَيْهِ ذَٰلِكَ الْعَهْدُ حَتَّىٰ يَقُولَ لَكَ نَعَمْ قَبْلُكَ
مِنْكَ هَٰذَا وَعَاهَدْتُكَ عَلَى الطَّاعَةِ وَإِنْ كَانَ الرُّوحُ مِنَ التَّغْلِيهِ
تَقُولُ أَنْ تَكُونُ عَوْنِي دَاخِلًا تَحْتَ طَاعَتِي وَتُجِيبُنِي فِي كُلِّمَا
أَطْلُبُهُ مِنْكَ مِمَّا تُطِيقُهُ مَا دُمْتُ حَيًّا وَلَا تَأْخُرْ عَنِّي طَرْفَةَ عَيْنٍ
كُلَّمَا أَطْلُبُكَ لِقَضَاءِ حَاجَةٍ وَلَا تَقْصِدْ نِي بِإِدِيَّةٍ تُغَيِّبُنِي بِهَا وَإِنْ
نَقَضْتَ عَهْدِي أَوْ خَالَفْتَ كَانَ عَلَيْكَ مِثْلُ مَا عَلَى الْمُحْصَنَاتِ مِنَ
الْعَذَابِ

ترجمہ: اے ملاں فرشتے میں اللہ تعالیٰ واجب الوجود کی ذات کے فضل تم سے
مہد لیتا ہوں۔ وہ اللہ تعالیٰ جو ہمیشہ ہے، ہمیشہ رہے گا، ایک ہے، بیکہ ہے، تنہا ہے،
بے نیاز ہے، زندہ ہے، ذات خود موجود ہے اور ہر شے اس کے باعث موجود ہے۔
جلال و اکرام والا ہے۔ پروردگار ہے، معبود ہے، جس سے عباد کی عبادت کے لائق
نہیں، غیب اور شہادت کا علم رکھنے والا ہے، بلند و مرتے، ملکات کو جو عطا فرمانے
والا ہے، آسمانوں اور زمین کا حکمران ہے، ملک اور ملکوت کا مالک ہے، ازل سے تا ابدی
ہے، مہربان ہے، ہمیشہ رہنے والا ہے، ہر شخص نے جو مل کیا اس کا بدلہ دینے والا ہے،
اس کی صفات کے کمال، اس کے اسما کے جلال، اس کے انوار کی پاکیزگی اور اس کی
قدرت کی برحان، عظمت اور بادشاہی تمام مخلوق جیسے شمس و قمر، نور و ضیاء، وغیرہ پر حاوی
ہے۔ میں تمہیں اللہ تعالیٰ کی کتابوں اس کے رسولوں، آخرت کے دن اور ہر اس چیز کے
فضل 'م دیتا ہوں جس کے ذریعے کسی بھی روح سے مہد لیا جاسکے اور میں تمہیں اس
مہد کی قسم دیتا ہوں جو اللہ تعالیٰ نے آسمانوں اور زمین سے لیا تھا اور انہیں کہا تھا کہ تم اپنی

مرضی کے ساتھ یا مجبوری کی حالت میں میری بارگاہ میں حاضر ہو جاؤ تو انہوں نے عرض
کی ہم پوری رضامندی کے ساتھ تیری بارگاہ میں حاضر ہوتے ہیں۔

(میں تم سے مہد لیتا ہوں) کہ میں اپنی زندگی میں جب بھی تمہیں طلب کروں، تم
فوراً حاضر ہو جاؤ گے اور پلک بچپکے سے پہلے آؤ گے۔ تم میرے ساتھ اس بات پر اللہ کی
ذات کو گواہ بناتے ہوئے مہد کرو۔

(قرآن کہتا ہے) "اللہ کے نام کیا گیا مہد پورا کرو اور قسم کھانے کے بعد اسے نہ
توڑو اللہ تعالیٰ نے تمہارے اوپر نگران مقرر رکھے ہوئے ہیں"

اگر کوئی سفل روح ہو تو اس سے اس بات کا عہد لیں کہ تم ہمیشہ میری فرمانبرداری
کرتے رہو گے اور میں اپنی زندگی میں جب بھی تمہیں طلب کروں تم پلک بچپکے سے پہلے
حاضر ہو جاؤ گے اور تم بھی میری فرمانداری نہیں کرو گے اگر تم نے میری بھی فرمانداری کی
تو تمہیں وہی عذاب دیا جائے گا جو محسنات کو دیا جاتا ہے۔ اس صورت میں وہ بھی بھی
مہد کی خلاف ورزی نہیں کریں گے۔ یہ اضافہ تحریر کرتے وقت درج ذیل اشعار بھی اس
کے ساتھ تحریر ہو چکے ہیں۔

و ی سجح ۹۹۵ سل صلع دک ۱۳ اسلامی صغ ۸۸ بسا

آپ نصف دہلی قطران (ایک روغنی نیال جو صنوبر جیسے درخت سے حاصل کیا جاتا
ہے) اور نصف دہلی زھون حاصل کر کے انہیں آپس میں ملا لیں پھر جس کاغذ پر نقش تحریر
کیا تھا۔ اس پر 72 مرتبہ یہ دعوت پڑھ کر دونوں طرح کا روغن ڈال کر اسے آگ میں جلا
دیں جیسے عی و جیلے دشمن کا گھر مسموم مال و اسباب جل جائے گا۔

اگر کسی دشمن یا فانیوں کی قیام گاہ اجاڑنا ہو، تو تانبے کی لوح پر دعویٰ دیتے ہوئے
سایہ اختار نقش کریں اور اس پر 14 مرتبہ یہ دعوت پڑھ کر اسے مطلوب مکان میں دفن کر
دیں۔ وہ فوراً تباہ و برباد ہو جائے گا۔

عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ أَقْسَمْتُ وَعَزَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا
مُعَاذِرُ الْأَرْوَاحِ الرُّوحَانِيَّةِ بِالْإِثْمِ الَّذِي مَكْتُوبٌ عَلَى قَلْبِ
الشَّمْسِ وَبِالْإِثْمِ الَّذِي مَكْتُوبٌ عَلَى قَلْبِ الْقَمَرِ وَبِالْإِثْمِ الَّذِي
رَفَعْتُ بِهِ السَّمَاءَ وَبِالْإِثْمِ الْعَظِيمِ الْكَرِيمِ الْأَكْرَمِ وَبِالْإِثْمِ
الَّذِي أَوْفَى آلَ وَآخِرَةَ آلَ وَهَّابٍ هَلْ يَعُوبُ بِهِ يَتَهُ ۚ وَهُوَ ۚ
يَتَكَبَّرُ بِتَكْبَالٍ بِصَعِي كَعِي مِمَّا لَمْ يُطِيعِي لَكَ يَا أَلَمَّا عَظَمَ
رَأْسُكَ يَا اللَّهُ مَا يَسْمَعُ إِسْمُكَ رُوحٌ وَعَصَى الْأَصْعَى وَاحْتَرَقَ مِنْ
نُورِكَ يَأْذَا النُّورِ الْعَظِيمِ غَيَا لَكَ قَوْسُ قَوْسِ هَاتِخِ هَارُوحِ
شَطْبَالٍ يَارِيتُخِ هَلْ لِيْلَهُ هَلْ لَوُحَا أَجِبْ أَيُّهَا الْمَلِكُ الْكَرِيمُ
بِالْقُدْرَةِ الَّتِي أَنْتَ بِهَا عَارِفٌ وَأَرْسِلْ إِلَى الْمَلَكَيْنِ الْكَرِيمَيْنِ
الْعَظِيمَيْنِ حَتَّى يَقْضُوا حَاجَتِي وَبَلِّغُونِي مَرَادِي وَيَتَوَكَّلُونَ
عَلَيَّ كَذَا وَكَذَا مِنْ قَبْلِ أَنْ تَطْلُبَ مِنْ خُودِهَا فَتُرْجَاهَا عَلَى
أَذْيَابِهَا أَوْ كَمَا لَعَنَّا أَصْحَابَ السَّبْتِ وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ مَقْضُولا هِيَ
الْوَحَاةُ الْعَجَلُ السَّاعَةُ ۚ

ترجمہ: اے اللہ! اے دلوں اور نگہوں کو پھیر دینے والے، اے دن اور
رات کے پیدا کرنے والے، جو ہوگا اور جو ہو چکا ہے اس کے ہونے سے پہلے اس کا علم
رکھنے والے، اے فرشتوں کے مالک، علوی و سفلی ملک کے مالک، جزئی اور کلی تمام مخلوق
کے راز قہمی پر مشتمل توکل کرتا ہوں اور تو ہی عرش عظیم پر دروگر رہے۔ اے ارواح کے
گروہ! میں تمہیں اس اسم کے فضل قسم دیتا ہوں جو سوزن کے دل پر تحریر ہے اور اس اسم
کے فضل جو چاند کے درمیان تحریر ہے اور اس اسم کے فضل جس کی بدولت آسمان قائم ہے
اور اس عظیم و بزرگ و معزز اسم اعظم کے فضل جس کا دل اور آفرال ہے اور وہ الٰہی خلق

یونہی ہم یہ یہ وہ ۳۵۲ تک بحال ہی رہتی تھی میاں مطہر لک یا الٰہ اعظم اساک یا الٰہ اس
الہک روح و صمی الاصل۔

جس کی روح نے تیرا یہ نام سنا اور اس نے نافرمانی کی تو وہ تیرے نور کی بدولت اسی
وقت بہوش ہو جائے گی اور بل جائے گی اے عظیم نور والے غیا کر قوس قوس حارخ حاروخ
طہال بارخ فصل اللہ حلل الوحا اے معزز فرشتے اس قدرت کے فضل جلدی جواب دو
جس کو تم پہچانتے ہو اور میری طرف دو عظیم معزز فرشتے بھجواؤ تاکہ وہ میری حاجت روانی
کریں اور میری قلاں قلاں مروا دیں کہ وہ اس سے پہلے کہ ہم ان کے وجود کو جس نہیں کر
دیں اور انہیں ان کی چپے کے بل لانا دیں اور ان پر اپری طرح لعنت کریں جیسے اصحاب سبت
پر لعنت تھی اور اللہ کا حکم پورا ہو سکے رہا ہے حیا الوحا اس لعل الساعہ۔

ملک اجڑ جس کا بھی ذکر کیا گیا اس کا نام یا زم ہے۔ یہ دونوں صورتیں ایک صفحے پر
اتحاد صاف و خفاں تحریر کی شکل میں لکھی جائیں گی۔ اور پھر اس کے اراک ایک انگوٹھی تیار
کی جائے گی۔ جس کی تیار کار کا طریقہ درج ذیل ہے۔

یہ دس اسم ہیں جو دس خانوں والی انگوٹھی میں ہر خانے میں الگ الگ تحریر کئے
جائیں گے۔

بَايَكْمَوْشُ ۲ طَقْلِيَوْشُ ۲ طَنْمَارِشُ ۲ هَارِشُ قَارِشُ ۲ مَارِشُ
۲ اَزْرِشُ ۲ كَيْتَكْمَوْشُ ۲ لَابِيَوْشُ ۲ مَخْطَطَوْشُ ۲ مَرْكِمَاءُ ۲۵
الْعَجَلُ يَا أَحْمَرَ وَأَقْبَلْ مَا نُوْمِرُ بِهِ بِحَقِّ نَوْمِهِ ۲۷ وَعَا هُوَ مَكْتُوبٌ
عَلَى قَلَمِ الْقُدْرَةِ وَهُوَ الْبَطْخُ ۲ اَزْعَجْ أَجِبْ يَا أَحْمَرَ كَاتِرِ رَيْحِ
الْغَاصِفِ وَالْبَرْقِ الْخَاطِفِ وَبِحَقِّ الْإِسْمِ الَّذِي خُلِقَتْ بِهِ وَهُوَ
دَمْلِيخُ ۲ خَلْفُ ۲ شَفْ ۲ كَفْ ۲ لَيْطَنَلَا ۲ هَلَارُونِ ۲ لِلَّهِ هَلْ
۲ فَتَقْتَهْلُ ۲ كَالِيخُ ۲ نَمَاحُ ۲ أَشْمَخُ ۲ شَمَاحُ ۲ اَبَالِي عَلَى كُلِّ

بِرَّاحِ الَّذِي يَعْلَمُ دَبِيبَ النَّمْلَةِ السَّودَاءِ، عَلَى الصَّخْرَةِ الصَّمَاوِي
الْبَيْلَةِ الظَّلْمَاءِ، وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ أَجِيبُوا
أَيُّهَا الْمَلَائِكَةُ الْعَالِيَةُ الْعَالِيَتَيْنِ عَلَى طَبِيعِهِ الْمَلِكِ الْأَحْمَرِ
أَزْجَرُوهُ عَلَى طَاعَتِي وَالزَّمُوهُ بِقَضَاءِ حَاجَتِي وَفِئْلُ كُلِّ مَا أَمُرُ بِهِ
بِحَقِّ كَهَيْئَتِي حَمَسَقْ وَأَنَّهُ لَقَسَمٌ لَوْ تَعْلَمُونَ عَظِيمٌ هَيَّا الْوَحَا ٢
الْعَجَلُ ٢ السَّاعَةَ ٢ بَالِغِ الْفِئْلِ لَأَحْوَلُ وَلَاقُوهُ إِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ
الْعَظِيمِ اللَّهُمَّ بِحَقِّ هَذِهِ الْأَسْمَاءِ الْعَظِيمَةِ وَالْآيَاتِ الشَّرِيفَةِ
وَالْأَحْوَرِ الْكَرِيمَةِ أَنْ تَغْفِيَ حَامِلَ كِتَابِي هَذَا مِنْ جَمِيعِ الْأَلَامِ
وَالْأَسْقَامِ وَاحْفَظْهُ مِنْ شَرِّ الْإِنْسِ وَالْجَانِّ وَاهْفِيهِ مِنْ مَوْلَاهُ
وَأَمْنَعْ عَنْهُ الْخَوْفَ الْفَزَعِ وَالذَّمَّ وَجَمِيعَ الْأَحْزَانِ بِحَقِّ قُلِّ هُوَ
اللهُ أَحَدٌ الْخَوْفُ قُلِّ الْغَوْذُ يَرْبُ الْفَلَقُ وَادْهَبْ عَنْهُ كُلُّ غَمٍّ وَ
بَابِي بِحَقِّ قُلِّ الْغَوْذُ يَرْبُ النَّاسِ الْخَوْفُ اللَّهُمَّ مَلِكِي مُلْكًا مَلِكِي مُلْكًا
بِفَضْلِكَ قُلِّ اللَّهُمَّ مَالِكِ الْمُلْكِ إِلَيَّ يَنْبَغِي جَابِ مِنْ يَلْفَسُ
لِسَلِيمَانٍ يُعَزِّمُ مَنْ تَشَاءُ أَذْرِتْسُ وَذَلِّ مَنْ تَشَاءُ ائْتِلِسْ وَذَنْعِي
أَمْنُوا وَتَعْلَمَنَّ قُلُوبُهُمْ بِذِكْرِ اللهِ الْإِيذْكَرِ اللهُ تَعْلَمَنَّ الْقُلُوبُ
أَفَمِنْ هَذَا الْحَدِيثِ تَعَجُّبُونَ وَتَضْحَكُونَ وَلَا تَتَكَبَّرُونَ وَالتَّضَلُّعُ
٢٣ يَا حَامِلَ النَّاسِ يَا جَامِعَ هَذِهِ التَّمِيمَةِ

یا مکوش، طلعوش، ظلمارش، حارث قارث، مارث، ازش، کیکوش، لایوش،

ظلموش، مرکاه

اے امرا! چیزی دیکھاؤ

اور وہ چیز جو کلم قدرت پر تحریر ہے
الط، ازرع

اے امرا! چیزی آزمائی اور کوئی بجلی کی مانند عمل کر داس اسم کے طفیل جس کی برکت
سے پیدا ہوئے اور وہ یہ ہیں۔ دلیخ، اعلف، شفت، کلف، یطلا، هلا رذن، لمرحل،
نقشبل، کاح، نارخ، مارخ، شاخ، العالی علی کل براخ۔

وہ ذات جو اندھیری رات میں چلتی ہوئی چیونٹی کی پکار کا علم رکھتی ہے اور وہ اپنے
بندوں پر زبردست دسڑی رکھتا ہے اور وہ حکمت والا اور خبر رکھنے والا ہے۔

ملک احمر پر غلبہ رکھنے والے طوی فرشتہ امیری پکار کا جواب دوار ہے اس بات پر
مجبور کرو کہ وہ امیری ہیرو کی ہے اور امیری حاجت پوری کرے اور جس بات کا میں اسے
حکم دوں اسے پورا کرے۔

اے اللہ ان عظیم اسماء شریف آیات اور کریم حروف کے طفیل تو اس عالم کو تمام
فوائد و نعمتیں عطا فرما جس سے اسے حاجت حاصل ہو اور اسے تمام فواید و نعمتیں عطا فرما
محموظ فرما اور ہر طرح کے خوف، ڈر اور پریشانی سے محفوظ فرما۔

اے اللہ مجھے اپنے فضل کے ذریعے بادشاہی عطا فرما (پھر سورہ آل عمران کی آیت
”قُلِّ اللَّهُمَّ لَكَ الْوَلَدُ“ سے ”بغیر حساب“ تک تلاوت کریں) وہ اللہ جو سلیمان علیہ
السلام کو بادشاہی عطا فرماتا ہے۔ تو جسے چاہے عزت عطا فرماتا ہے جیسے حضرت ادریس علیہ
السلام اور جسے چاہے ذلیل و رسوا کرتا ہے جیسے ابلیس، تو جسے حضرت یحییٰ علیہ السلام کو بغیر
والدہ کے پیدا کیا (اللہ والوں کے) دل اللہ کے ذکر سے مطمئن ہوتے ہیں اور دلوں کو
اطمینان اللہ تعالیٰ کے ذکر ہی سے نصیب ہوتا ہے کیا لوگ اس بات پر حیرت کا اظہار کرتے
ہیں اور ہنستے ہیں، روئے نہیں ہیں۔ پھر 23 مرتبہ روز پڑھا جائے اور یوں کہیں اسے لوگوں
کو اٹھا کرنے والے، اے اسی توحید (کے الفاظ و تراکیب) کو جمع کرنے والے۔

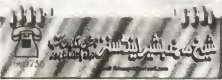
تدروس، غوش، ہر شے تیری عظمت کے آگے سر جھکائے ہوئے ہے۔ ادش ۲ اور ادش ۲ حوش ۲ حواری تو ہی اپنی بارگاہ سے فرشتوں کو شیاطین کی طرف بھیجتا ہے ہر ایک پر امر بھی تیرا ہے اور حکم بھی تیرا ہی چلتا ہے۔ یارش، ہارش، تارش، کبشا، انت الحشر دین اعظم از لیک یا لکونتا تو ہی میرا اور ہر شے کا پروردگار ہے۔ اے اللہ! تیرے سوا اور کوئی بھی عبادت کے لائق نہیں ہے۔ (تین مرتبہ کہیں) تو واحد معبود ہے، پس ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اے زندہ، اے بدات خود موجود، جلال و اکرام والے، ہر شے قانی ہے اور تیری ذات ہمیشہ باقی رہنے والی ہے۔ اے تمام محبوب سے پاک، عظیم و معظم، زبردست پاک ہے تو اے اللہ! اے ایک، بیکہ، تنہا، بے نیاز، تمام محبوب سے پاک، جس نے کسی کو جہنم نہیں دیا اور نہ ہی اسے جہنم دیا گیا اور جس کا کوئی شریک نہیں ہے۔ اے اللہ! اپنے پاکیزہ اسما و ادران کے لوک (فرشتوں و ملکوں) جو تیرے بندے ہیں، کے ذریعے میرے قلوب مقاصد کو فرمادے۔

اللہ تعالیٰ ہمارے آقا و سرور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطے آپ کی شان اور ہمارے روحانی بھائیوں اور ہر اس شخص پر اپنی رحمتیں اور برکتیں نازل فرمائے جو جمہود طریقے سے ہدایت کی پیروی کرتا ہے اور ان کے ہمراہ ہمیں بھی اپنے فضل و کرم، مغفرت و رضامندی سے بہرہ یاب فرمائے۔

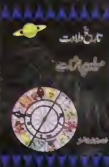
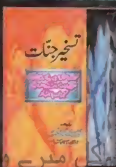
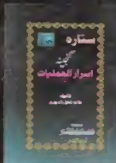
وَسَبِّحْ عَلَى الْمُرْسَلِينَ وَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

♦♦♦♦♦

عملیات و تعویذات کی شہکار کتب



معیاری کتب کے سلسلہ کی چھ کتب کا تعارف



پیشکش کنندہ: مکتبہ دانیال
نوبل پبلشرز، لاہور

مکتبہ دانیال

042 7660736 03334276640

email.maktabahdaneyal@hotmail.com